Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

# روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 134 شمارہ ● 13 جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 20th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ • بدھ، ۲۰ رمئی ۲۰۲۶ء • بمطابق ۲ رذی الحجہ ۱۴۴۷ھ


## ممتا اسے 'انسان ساختہ سیلاب' کہتی تھیں، وزیر اعلیٰ شوبھیندو نے ریاست کے نمائندے کو ڈی وی سی میں واپس کیا

کولکاتا، 19 رمئی: ریاست میں تبدیلی آئی ہے۔ بی جے پی حکومت کے قیام کے ساتھ ہی شوبھیندو ادھیکاری بنگال کے وزیر اعلیٰ بن گئے۔ ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد، ریاستی حکومت نے 'دامودر ویلی ریور ریگولیشن کمیٹی' کو دوبارہ ایک نمائندہ بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ ترنمول دور میں ممتا بنرجی نے ریاست میں سیلاب کی صورتحال کو لے کر بار بار ڈی وی سی پر حملہ کیا۔ ممتا دعویٰ کرتی تھیں کہ ڈی وی سی 'انسانی ساختہ سیلاب' کا سبب ہے۔

وزیر اعلیٰ بننے کے بعد شوبھیندو ادھیکاری انتظامی حلقے میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کر رہے ہیں۔ اس بار، خبر ہے کہ ڈی وی سی میں ریاست کا ایک نیا نمائندہ ہوگا۔ ذرائع کے مطابق یہ قدم وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری کے حکم پر اٹھایا جا رہا ہے۔ ریاست نے گزشتہ دو سالوں سے اس کمیٹی میں کوئی نمائندہ نہیں بھیجا ہے۔ ریاستی حکومت نے پچھلی حکومت کے دور میں ڈی وی سی پر بغیر پیشگی اطلاع کے پانی چھوڑنے کے الزامات سے ناراض ہو کر کمیٹی سے (باقی صفحہ 4 پر)

## 'اگر جگہ کی کمی ہے تو نماز سڑک پر پڑھنے میں کیا مسئلہ ہے؟'
## نماز سے متعلق وزیر اعلیٰ یوگی کے بیان پر اکھلیش کا ردعمل

لکھنؤ، 19 مئی: سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے نماز سے متعلق بیان پر کہا کہ سڑکوں پر کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے، اس کے لیے قواعد و ضوابط موجود ہیں، لیکن اس معاملے سے سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کی جانی چاہیے۔ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے ایس پی سربراہ نے کہا کہ اگر کوئی پارٹی سب سے 'ادھرمی' (جو مذہب کو نہیں مانتی) ہے تو وہ بی جے پی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجوادی پارٹی سب کو ساتھ لے کر چلنے میں یقین رکھتی ہے۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ حال ہی میں بار ایسوسی ایشن کے ممبران احتجاج کرنے نکلے تھے، جن کے ہاتھوں میں رام چرتر مانس تھی، پھر بھی ان پر لاٹھی چارج کیا گیا اور انہیں مارا پیٹا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی خود کو سناتن کی پیروکار مانتی ہے تو اسے ''واسودیو کٹمبکم'' کی روح پر چلنا چاہیے۔ اکھلیش نے حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ نہ تو اسمارٹ سٹی بن پائی اور نہ ہی اسمارٹ میٹر اسکیم بچ سکی، جنہیں ہٹانا پڑا۔ ایسے میں حکومت کے کام کاج پر سوال اٹھنا فطری ہے۔

یو پی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار (18 مئی) کو 'امر اجالا' کے ایک پروگرام میں کہا کہ اتر پردیش میں سڑکوں پر نماز نہیں ہونے دی جاتی۔ انہوں نے کہا کہ سڑکیں ٹریفک کے لیے ہیں اور کسی کو بھی چوراہوں یا سڑکوں کو بلاک کرکے عوامی زندگی کو متاثر کرنے کا حق نہیں ہے۔ یوگی نے کہا کہ نماز کے لیے مخصوص مقامات موجود ہیں اور لوگوں کو وہیں جا کر عبادت کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر لوگوں کی تعداد زیادہ ہے تو وہ شفٹوں میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے آبادی کنٹرول کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر وسائل اور جگہ محدود ہے تو آبادی بڑھانے پر بھی غور کرنا چاہیے۔

یوگی آدتیہ ناتھ نے یہ بھی کہا کہ جو لوگ قانون کے دائرے میں رہنا چاہتے ہیں انہیں اصول و ضوابط پر عمل کرنا ہوگا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومت نماز پڑھنے سے نہیں روک رہی تاہم سڑک پر مذہبی اجتماعات یا رکاوٹیں برداشت نہیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سڑکیں عام شہریوں، مریضوں، ملازمین اور کارکنوں کے لیے ہیں، (باقی صفحہ 4 پر)

## عمر خالد کو کڑکڑ ڈوما کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا، ماموں کے چہلم اور ماں کی سرجری کے لیے 15 دن کی عبوری ضمانت مسترد

نئی دہلی، 19 مئی: دہلی کی کڑکڑ ڈوما کورٹ سے عمر خالد کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ 2020 میں شمال مشرقی دہلی میں ہوئے فسادات کے ملزم اور جیل میں بند عمر خالد کی ضمانت عرضی منگل (19 مئی) کو خارج کر دی گئی۔ عمر نے اپنے مرحوم ماموں کے چہلم میں شامل ہونے اور بیمار ماں کی دیکھ بھال کے لیے 15 دن کی عبوری ضمانت مانگی تھی۔ ایڈیشنل سیشن جج سمیر واجپئی نے خالد کی اس عرضی پر سماعت کی جس میں انہوں نے 15 دن کی عبوری ضمانت مانگی تھی۔ عمر کی والدہ کی سرجری ہونی ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ 15 دن کی عبوری ضمانت چاہتے تھے۔

عمر خالد نے عدالت سے کہا تھا کہ انہیں کچھ دنوں کے لیے جیل سے باہر آنے دیا جائے تاکہ وہ اپنے ماموں کے چہلم میں شامل ہو سکیں اور اپنی بیمار والدہ کی دیکھ بھال کر سکیں۔ عمر خالد کی جانب سے عدالت میں دلیل دی گئی کہ ان کے خاندان میں والد، والدہ اور 5 بہنیں ہیں۔ والد کی عمر 71 سال ہے اس لیے وہ والدہ کی دیکھ بھال نہیں کر سکتے ہیں۔ جبکہ 4 بہنیں شادی شدہ ہیں اور آبائی گھر سے دور اپنے سسرال میں رہتی ہیں۔ عمر خالد کی جانب سے یہ بھی کہا گیا کہ وہ خاندان کے اکلوتے بیٹے ہیں، اسی وجہ سے والدہ کی سرجری کے بعد انہیں ہی دیکھ بھال کرنی پڑے گی۔

عدالت نے اپنے فیصلے میں مانا کہ درخواست میں بتائی گئی صورتحال عبوری ریلیف دینے کے لیے کافی بنیاد نہیں بنتی۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے، جب ایک دن قبل ہی سپریم کورٹ نے تبصرہ کیا تھا کہ ٹرائل سے قبل کسی ملزم کو (باقی صفحہ 4 پر)

## وجے کی سلطنت کا چراغ ٹمٹمانے لگا
## اسٹالن نے انتخابات کی تیاریاں شروع کر دیں

تری ونتھاپورم، 19 رمئی: وجے راج کسی بھی وقت ختم ہو سکتا ہے۔ ٹی وی پر حکومت کا گرنا وقت کا انتظار ہے۔ یہ دعویٰ ڈی ایم کے سپریمو ایم کے اسٹالن کا ہے۔ انہوں نے اپنی پارٹی کو آئندہ انتخابات کی تیاری کرنے کی ہدایت کی۔ اسٹالن کا خیال تھا کہ ٹی وی حکومت کو جس طرح سے چلایا جا رہا ہے اس کے شرکاء کو پسند نہیں آیا، اس لیے اس حکومت کو مستقل نہیں ہونا چاہیے۔ معذرت، کوئی نہیں۔ ذرائع کی رپورٹ کے مطابق اسٹالن نے اپنے سکریٹریٹ کو حکم دیا ہے کہ وہ اب سے انتخابات کی تیاری کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر عدالت یا اسپیکر وجے کی حمایت کرتے ہیں تو 25 لوگ اے آئی اے ڈی ایم کے میں شامل ہو جائیں گے۔ اگر عہدہ منسوخ ہو جاتا ہے تو اتحادی کسی بھی وقت جیتنے والی پارٹی کی حمایت سے دستبردار ہو سکتے ہیں۔ دراصل، دو بائیں بازو کی پارٹیاں اور بی جے پی باہر سے وجے کی حکومت کی حمایت کر رہی ہیں۔ دراصل وہ پارٹیاں ڈی ایم کے کی حلیف ہیں۔ اسٹالن اتنے عرصے سے انہیں کنٹرول کر رہے تھے۔ اس لیے اگر وہ چاہے تو وہ پارٹیاں وجے کی حکومت سے حمایت واپس لے سکتی ہیں۔ حکومت کسی بھی وقت اس علاقے میں گر جائے گی۔

## اگنی مترا پال نے پائلٹ پروجیکٹ کا اعلان کیا
## بنگال کے چار شہروں میں سوچھ بھارت مشن شروع ہوگا

کولاتا، 19 رمئی: بنگال اب تک تمام مرکزی سہولتوں یا پروجیکٹوں سے محروم تھا، ریاست میں تبدیلی کے بعد ان تمام شوبھندو ادھیکاری کی حکومت نے پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جل جیون مشن کے لیے مختص آیوشمان بھارت جیسا پروجیکٹ شروع کرنے کا پہلے ہی فیصلہ کیا گیا ہے۔ اضافہ ہوا اس بار بنگال کے کئی شہر سوچھ بھارت مشن میں شامل ہو رہے ہیں۔ سنٹرل اربن ڈیولپمنٹ نے منگل کو دہلی میں سوچھ بھارت مشن سے متعلق میٹنگ بلائی تھی۔ مختلف ریاستوں کے نمائندے وہاں موجود تھے۔ ریاستی وزیر اگنی مترا پال بنگال کی طرف سے میٹنگ میں شامل ہوئیں۔ 10 سال بعد بنگال کا کوئی وزیر ایسی میٹنگ میں شامل ہوا۔ میٹنگ کے آخر میں انہوں نے کہا، ''پچھلی حکومت کے دوران ہم سوچھ بھارت پروجیکٹ میں اس طرح کام نہیں کر سکے تھے۔ دیگر ریاستیں بھی اتنا اچھا کام کر رہی ہیں، صرف 16 فیصد رقم خرچ ہوئی ہے۔''

## اسرائیل کی بڑی سفاکیت، فلسطینیوں کیلئے خصوصی سزائے موت کا متنازع قانون نافذ

تل ابیب، 19 مئی (یو این آئی) اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف دہشت گردی کے مقدمات میں سزائے موت سے متعلق متنازع اور امتیازی قانون نافذ کر دیا ہے، جس پر انسانی حقوق کی تنظیموں اور فلسطینی حلقوں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج کی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ ایوی بلوتھ نے اس قانون کے نفاذ کے لیے ضروری فوجی حکم نامے پر دستخط کر دیے ہیں، جس کے بعد یہ قانون باقاعدہ طور پر نافذ العمل ہو گیا ہے۔ قانون کے تحت مقبوضہ مغربی کنارے کے وہ فلسطینی جنہیں اسرائیلی شہریوں کے قتل کے الزام میں سزا سنائی جائے گی، انہیں لازمی طور پر سزائے موت دی جا سکے گی اور عدالت کے پاس متبادل سزا دینے کے اختیارات محدود ہوں گے۔ صرف غیر معمولی حالات میں ہی عدالت عمر قید کی سزا سنا سکے گی۔

رپورٹس کے مطابق اس قانون کی منظوری رواں سال مارچ کے (باقی صفحہ 4 پر)

## امریکہ نے حملہ کیا تو خون کی ندیاں بہیں گی، کیوبا کی دھماکہ خیز وارننگ

ہوانا، 19 مئی (یو این آئی) کیوبا کے صدر میگوئل ڈیاز کینال نے امریکا کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر واشنگٹن نے کیوبا کے خلاف فوجی کارروائی کی تو اس کے نتیجے میں 'خونریزی' ہوگی اور پورے خطے کا امن خطرے میں پڑ جائے گا۔ کیوبن صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ کیوبا کسی کے لیے خطرہ نہیں تاہم اگر ملک پر حملہ کیا گیا تو عوام بھرپور مزاحمت کریں گے۔

یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ کیوبا نے 300 سے زائد فوجی ڈرون حاصل کیے ہیں اور ان کے استعمال سے متعلق منصوبوں پر غور کیا جا رہا ہے۔

رپورٹس میں کہا گیا کہ ممکنہ اہداف میں امریکی بحری اڈہ گوانتانامو بے، امریکی جنگی جہاز اور فلوریڈا کا علاقہ کی ویسٹ شامل ہو سکتے ہیں۔ کیوبا نے ان الزامات کو (باقی صفحہ 4 پر)

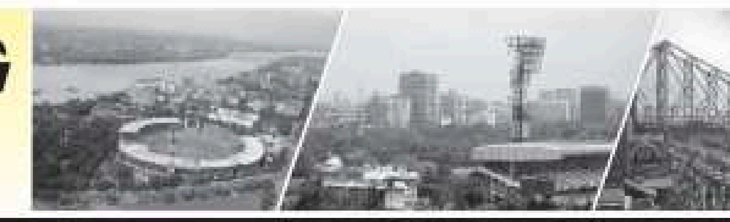

# پولنگ کے بعد تشدد میں مارے گئے 321 بی جے پی کارکنوں کے اہل خانہ کو نوکری، وزیر اعلیٰ شبھیندو نے فالٹا سے اعلان کیا

جنوبی 24 پرگنہ: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) بنگال کو 2021 کے انتخابات کے بعد شدید تشدد نے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ بی جے پی نے بار بار الزام لگایا کہ مختلف اضلاع میں ان کے کارکنوں پر حملے ہو رہے ہیں۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ ان کے 321 کارکنوں کو قتل کر دیا گیا۔ منگل کے روز، فالٹا میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے ان مقتول کارکنوں کے اہل خانہ کو ملازمتیں فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ مزید برآں، انہوں نے یقین دلایا کہ فالٹا میں بی جے پی کے ان کارکنوں کی مدد کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے جن پر حملے ہوئے ہیں۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں، بی جے پی نے بنگال میں اقتدار پر قبضہ کرنے کے لیے بھرپور کوشش کی۔ مودی اور امت شاہ نے انتخابی مہم کے لیے بار بار ریاست کا دورہ کیا۔ 200 سیٹیں جیتنے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ تاہم، وہ خواب ادھورا ہی رہا۔ 200 سیٹوں کے نشان تک پہنچنے کے بجائے، بی جے پی 80 سیٹوں کی دہلیز کو بھی عبور کرنے میں ناکام رہا۔ ترنمول کانگریس نے مکمل اکثریت کے ساتھ اقتدار حاصل کیا۔ اس کے بعد یہ الزامات سامنے آئے کہ ترنمول کانگریس نے تمام اضلاع میں بی جے پی کارکنوں کے خلاف ظلم و ستم کی مہم چلائی۔ ان کے گھروں کی توڑ پھوڑ کے علاوہ بی جے پی کے 321 کارکنوں کو قتل کرنے کا بھی الزام ہے۔ پانچ سال گزر چکے ہیں۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں بنگال کے عوام نے بی جے پی کو اپنا بھاری مینڈیٹ دیا ہے۔ اقتدار کی اس تبدیلی کے فوراً بعد، وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے اعلان کیا کہ وہ ذاتی طور پر ان کارکنوں کے خاندانوں کی ذمہ داری قبول کریں گے جو پولنگ کے بعد تشدد کے دوران مارے گئے تھے۔ منگل کو، فالٹا میں انتخابی مہم چلاتے ہوئے، شبھیندو نے اعلان کیا کہ وہ مقتول کارکنوں کے خاندان کے افراد کو سرکاری ملازمتیں فراہم کریں گے۔ اس کی وابستگی یہیں ختم نہیں ہوئی۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ فالٹا میں بی جے پی کے کئی کارکن بھی حملوں کا شکار ہوئے ہیں، انہوں نے ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہونے کا عہد کیا۔ انہوں نے فالٹا کے بی جے پی امیدوار دیبانگشو پانڈا کو ہدایت کی کہ وہ ان تمام بی جے پی کارکنوں کی فہرست بھیجیں جن پر انتخابی نتائج کے بعد حملہ ہوا تھا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ فہرست میں شامل ہر فرد کو مکمل مدد فراہم کی جائے گی اور بطور وزیر اعلیٰ وہ ہر وقت ان کے شانہ بشانہ رہیں گے۔

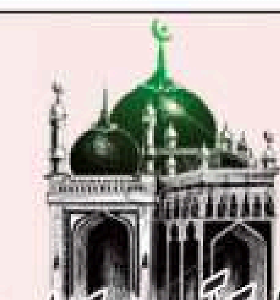

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
20 / مئی 2026

| | |
|---|---|
| فجر | 3 بج کر 25 منٹ |
| طلوع آفتاب | 4 بج کر 54 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 33 منٹ |
| عصر | 4 بج کر 09 منٹ |
| مغرب | 6 بج کر 16 منٹ |
| عشاء | 7 بج کر 34 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

# شوبھندو ادھیکاری کا جہانگیر خان پر زوردار حملہ، "پولنگ ایجنٹ نہیں ملے تو میدان چھوڑ دیا"

کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے فالٹا اسمبلی حلقہ میں 21 مئی کو ہونے والی دوبارہ پولنگ سے قبل سیاسی درجہ حرارت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے ترنمول کانگریس کے رہنما جہانگیر خان پر سخت طنز کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ "پولنگ ایجنٹ نہ ملنے کے باعث میدان چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے"۔

فالٹا جنوبی 24 پرگنہ میں انتخابی مہم کے دوران شوبھندو ادھیکاری نے دعویٰ کیا کہ جہانگیر خان کے پاس انتخابی مقابلے سے دستبردار ہونے کے علاوہ کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔ ان کے مطابق حلقے میں ترنمول کانگریس کی صورتحال کمزور ہو چکی تھی جس کے باعث امیدوار نے انتخابات سے علیحدگی اختیار کی۔

ادھر جہانگیر خان نے منگل کے روز ایک پریس کانفرنس میں فالٹا اسمبلی حلقہ کی دوبارہ پولنگ سے اپنی امیدواری واپس لینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد علاقے کی ترقی تھا، تاہم موجودہ سیاسی صورتحال اور ترقیاتی اقدامات کو دیکھتے ہوئے انہوں نے انتخابی دوڑ سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب آل انڈیا ترنمول کانگریس نے واضح کیا ہے کہ جہانگیر خان کا فیصلہ ان کا ذاتی اقدام ہے اور اس کا پارٹی پالیسی سے کوئی تعلق نہیں۔ پارٹی کے مطابق، حالیہ دنوں میں فالٹا میں ان کے متعدد کارکنوں کو حراست میں لیا گیا ہے جس سے سیاسی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ ترنمول کانگریس نے یہ بھی الزام عائد کیا ہے کہ مخالف جماعت کی جانب سے دباؤ اور دھمکیوں کا سلسلہ جاری ہے جبکہ ان کے دفاتر کو نقصان پہنچانے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ تاہم پارٹی نے کہا ہے کہ اس کے باوجود ان کے کارکن میدان میں ڈٹے ہوئے ہیں۔

واضح رہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 29 اپریل کو ہونے والے اسمبلی انتخاب کو سنگین بے ضابطگیوں اور انتخابی عمل میں خلل کے باعث کالعدم قرار دیتے ہوئے دوبارہ پولنگ کا حکم دیا تھا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق حلقے کے تمام 285 پولنگ بوتھوں پر دوبارہ ووٹنگ کرائی جائے گی۔ یہ فیصلہ مبینہ طور پر ای وی ایم میں چھیڑ چھاڑ اور پولنگ کے دوران ہونے والی رکاوٹوں کے بعد کیا گیا۔ فالٹا میں دوبارہ پولنگ 21 مئی کو ہوگی جبکہ ووٹوں کی گنتی 24 مئی کو الگ سے کی جائے گی۔

# جہانگیر خان نے فالٹا کی انتخابی جنگ سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا

جنوبی 24 پرگنہ: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) فالٹا سے ترنمول کے امیدوار جہانگیر خان انتخابی مقابلے سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ فالٹا اسمبلی حلقہ کے لیے انتخاب 21 مئی کو ہونا ہے۔ انتخابی مہم آج منگل کو باضابطہ طور پر ختم ہو رہی ہے۔ تاہم، آخری تاریخ سے پہلے ہی، 'باہوبلی' لیڈر جہانگیر خان نے ایک پریس کانفرنس کی جہاں شھبیندو ادھیکاری کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے انہوں نے انتخابی جنگ سے دستبردار ہونے کے اپنے فیصلے کا اعلان کیا۔ صرف دو دن پہلے، فالٹا میں ایک انتخابی ریلی کے دوران، شھبیندو ادھیکاری نے ذاتی طور پر جہانگیر خان کی انتخابی مہم کی ذمہ داریاں سنبھالتے ہوئے اعلان کیا تھا، "ان کی ذمہ داریاں مجھ پر چھوڑ دیں۔" اس یقین دہانی کے محض چار دنوں کے اندر اور شھبیندو کی تعریف کے بعد جہانگیر، ابھیشیک بنرجی کی سرپرستی میں کام کرنے والا ایک مضبوط آدمی، انتخابی میدان سے فرار ہو گیا۔ اس اعتکاف کا ان کا بیان کردہ جواز یہ تھا کہ ترقی کو یقینی بنایا جائے اور فالٹا کے لوگوں میں امن برقرار رکھا جائے۔ دریں اثنا، "ڈائمنڈ ہاربر ماڈل" کے اس اچانک انہدام نے سی پی آئی (ایم) اور بی جے پی دونوں کی طرف سے سخت تضحیک کی۔ مرکزی وزیر سکانتا مجمدار نے طنزیہ انداز میں کہا، "وہ اپنی دم ٹانگوں کے درمیان رکھ کر بھاگ گئے۔ اب ان کا 'باس' کہاں ہیں۔ وہ جنھوں نے ریاستی مشینری کو چیلنج کیا، کسی کو ان کے ڈائمنڈ ہاربر ماڈل کو 'چھونے' کی جرأت کی؟" سی پی آئی (ایم) کے رہنما سوجن چکرورتی نے زبانی طور پر ایک وسیع پہلو شروع کیا: "وہ بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن کیا وہ تمام گھمنڈ چکنا چور ہو گیا اور خوف سے بھاگ گئے؟ سی پی آئی (ایم) نے بار بار حملوں کا سامنا کیا، پھر بھی ہم نے اپنی بنیاد رکھی اور لڑائی جاری رکھی؛ ہم ان لوگوں کی طرح بھاگے نہیں"۔ تاہم، ترنمول ایم ایل اے کنال گھوش نے ایک مختلف نقطہ نظر پیش کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی اس بات کی جانچ کرے گی کہ "پشپا" کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کیوں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ممکنہ طور پر حلقے میں جان بوجھ کر خوف کی فضا پیدا کی گئی ہے۔ جہانگیر خان کو فالٹا کے علاقے میں بڑے پیمانے پر ایک "دلیر" اور بہادر رہنما کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وہ 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے ہی سرخیوں میں ہیں۔ اس علاقے میں انتخابات سے پہلے، الیکشن کمیشن نے اجے پال شرما کو تعینات کیا تھا، جو اتر پردیش کے ایک تجربہ کار پولیس افسر تھے جنہیں "دبنگ" کہا جاتا ہے، پولیس مبصر کے طور پر کام کرنے کے لیے تعینات کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ انتخابی عمل کے درمیان خاص طور پر 29 اپریل کو، پولیس مبصر اجے پال شرما کی طرف سے سخت انتباہ کے بعد جہانگیر نے سختی سے اعلان کیا تھا، "پشپا جھکے گا نہیں"۔ اس کے بعد، تاہم، سیاسی منظر نامے میں ڈرامائی تبدیلی آئی، جس سے ترنمول کیمپ کو زعفرانی بریگیڈ کے اضافے سے مؤثر طریقے سے نقصان پہنچا۔ ان پیش رفتوں کے درمیان، ترنمول لیڈر کے خلاف متعدد قانونی مقدمات درج کیے گئے، جس سے انہیں کلکتہ ہائی کورٹ سے حفاظتی ریلیف حاصل کرنے کے لیے کہا گیا۔ لیکن ان سب کے درمیان، پشپا پیچھے ہٹ گیا! آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "وزیر اعلیٰ شھبیندو ادھیکاری نے فالٹا کی ترقی کے لیے ایک خصوصی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ میں اس انتخاب سے دستبردار ہو رہا ہوں۔ اس سے آگے انہوں نے ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ چیف منسٹر نے فالٹا کے لوگوں سے بی جے پی امیدوار دیبانگشو پانڈا کی جیت کو ایک لاکھ سے زیادہ ووٹوں کے فرق سے یقینی بنانے کی اپیل کی تھی۔ انہوں نے جیت کی صورت میں خصوصی پیکج کا اعلان کرنے کا وعدہ بھی کیا تھا۔ تاہم کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ کافی عرصہ قبل گزر گئی تھی۔ ان حالات میں، اگرچہ انہوں نے خود کو انتخابی میدان سے ہٹا لیا ہے، لیکن پھر بھی جہانگیر کا نام ای وی ایم پر نظر آئے گا۔ اس کے باوجود، ان کے اعلان کے فوراً بعد، بی جے پی لیڈران اور کارکنان خوشی سے بھڑک اٹھے۔

# نہ صرف سیمینار ہال: ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو آر جی کار اسپتال میں جرائم کے پورے منظر کو سیل کرنے کا حکم دیا

کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) تفتیش کاروں نے پہلے آر جی کار ہسپتال کے صرف سیمینار ہال کو سیل کیا تھا۔ اب، 'ابھایا کیس' (آر جی کار کیس) کے سلسلے میں، کلکتہ ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے، جس میں جسٹس شمپا سرکار اور جسٹس تیرتھنکر گھوش شامل ہیں، نے سی بی آئی کو 'پورے' کرائم سین کو سیل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے اسپتال کے اندر ان تمام علاقوں کو سیل کرنے کا حکم دیا ہے جن کا ابھیا واقعہ سے کوئی تعلق ہے، بشمول سندیپ گھوش کا چیمبر۔ اگلی سماعت آئندہ جمعرات کو ہوگی۔ اقتدار سنبھالنے کے فوراً بعد، بی جے پی حکومت نے 'ابھایہ' فائل کو دوبارہ کھول دیا۔ منگل کو یہ کیس کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس شمپا سرکار اور جسٹس تیرتھنکر گھوش کی ڈویژن بنچ کے سامنے سماعت کے لیے آیا۔ کارروائی کے دوران، عدالت نے سی بی آئی سے پوچھا: "جس وقت آپ نے تحقیقات کی ذمہ داری سنبھالی تھی اس وقت کن مخصوص علاقوں کو سیل کیا گیا تھا؟" جواب میں سی بی آئی نے صرف سیمینار ہال کا ذکر کیا۔ جسٹس نے پھر جوابی سوال کیا: "کیا کسی اور علاقے کو سیل کرنے کی ضرورت نہیں تھی؟" اس پر سی بی آئی نے جواب دیا "نہیں"۔ تاہم، کافی عرصے سے، ابھیا کے خاندان کا دعویٰ تھا کہ سیمینار ہال سے متصل ایک کمرہ ہے جس کا اس واقعے سے کوئی تعلق ہو سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ سندیپ گھوش کا چیمبر اس کیس سے منسلک ہو سکتا ہے۔ منگل کو عدالت نے ان تمام مخصوص علاقوں کو سیل کرنے کے احکامات جاری کیے۔ اتفاق سے، وزیر اعلیٰ کی کرسی سنبھالنے کے فوراً بعد، شھبیندو ادھیکاری (سی ایم سویندو ادھیکاری) نے ابھیا کیس (آر جی کار کیس) کی تحقیقات کے سلسلے میں اہم قدم اٹھایا۔ کولکاتا پولیس میں سینئر عہدوں پر فائز تین آئی پی ایس افسران کو معطل کرنے کے علاوہ، شھبیندو نے نبو میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ تحقیقات میں کیس کے تمام پہلوؤں کو شامل کیا جائے گا - خاص طور پر اس بات کی جانچ کرنا کہ معطل افسران نے اس وقت کس کی ہدایت پر کام کیا اور پریس کانفرنسیں کیں۔ چاہے وہ اس وقت کے وزیر اعلیٰ یا کسی اور وزیر کے حکم پر کام کر رہے تھے۔ انہوں نے ریمارکس دیے، "ہم ان آئی پی ایس افسران کے تمام کال ریکارڈ اور واٹس ایپ چیٹس کو بازیافت کریں گے۔ ہمیں یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ آیا انہوں نے اس وقت کے وزیر اعلیٰ یا کسی اور وزیر کے کہنے پر پریس کانفرنس کی تھی۔ تحقیقات بنیادی طور پر صورتحال کے بارے میں گمراہ کن معلومات فراہم کرنے اور متاثرہ کے خاندان کو مالی معاوضہ دینے کی کوشش کرنے کے الزامات پر توجہ مرکوز کرے گی۔"

# گارڈن ریچ میں دکانیں رات 11 بجے تک کھلی رکھنے کی اجازت، پولیس کی جانب سے اعلان

کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کے گنجان آباد علاقے میں دکانداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی دکانیں رات 11 بجے تک کھلی رکھ سکتے ہیں، تاہم مقررہ وقت کے بعد دکانیں کھلی رکھنے کی صورت میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق آج مقامی تھانہ گارڈن ریچ کی جانب سے لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے باقاعدہ اعلان کیا گیا، جس میں علاقائی دکانداروں کو متنبہ کیا گیا کہ وہ رات 11 بجے تک ہی کاروباری سرگرمیاں جاری رکھ سکتے ہیں۔ اعلان میں یہ بھی کہا گیا کہ مقررہ وقت کے بعد دکانیں کھلی رکھنے پر کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

اسی اعلان میں موٹر سائیکل سواروں کو بھی ہدایت دی گئی کہ وہ سفر کے دوران لازمی طور پر ہیلمٹ اپنے ساتھ رکھیں، بصورت دیگر ٹریفک قوانین کے تحت جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس اچانک اعلان کے بعد علاقے میں مقامی سطح پر تشویش اور اضطراب کی کیفیت دیکھی گئی۔ اس حوالے سے نمائندہ نے ڈپٹی کمشنر پورٹ، ہری کرشنا پائی (آئی پی ایس) سے رابطہ کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ کوئی نئی پالیسی نہیں ہے بلکہ پہلے سے موجود قوانین پر عمل درآمد کرایا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق دکانوں کے لائسنس میں پہلے ہی اوقات کار درج ہوتے ہیں جو عموماً رات 10 بجے تک ہوتے ہیں، تاہم اب کوشش کی جا رہی ہے کہ دکاندار کارپوریشن کے مقرر کردہ اوقات کی مکمل پابندی کریں۔

☆☆

# اریبہ زرمین کی شاندار کامیابی

اریبہ زرمین جو کہ تالتلہ ہائی اسکول کی طالبہ تھیں اس نے ہائر سکنڈری کے امتحان میں 82 فی صد مارکس حاصل کئے جب کہ چار خاص مضامین میں 93% مارکس لاکر ملک و ملت کا نام روشن کیا ہے۔

☆☆

**پوربی ریلوے**

**ٹنڈر نوٹس نمبر: 222 - ایس/1/ ڈبلیو-II، بتاریخ: 18.05.2026** مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرس آن لائن مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، سیالدہ، دوسری منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے۔ **سلسلہ نمبر: 1، ٹنڈر نمبر: ٹی این 24-26-27، کام کا نام:** سیالدہ کے آفس کالونی میں: مرمتی کام و تجدید کاری بذریعہ دتی ہوئی چھت، پائپ لائن کا ٹریٹمنٹ، تبدیلی مخدوش دروازے و کھڑکیوں کی، جدید ٹوائلٹ مع سینیٹری کی تنصیب کاری، جدید رسوئی کی تیاری، کالونی نالیاں وغیرہ کے مختلف آفس کالونی کے بلاک میں نیز دیگر ضمنی کام ماتحت ایس ایس ای [ورکس]/1/ سیالدہ میں ماتحت حلقہ اسسٹنٹ انجینئر [ورکس]/1/ سیالدہ میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 82,09,290.97 روپے، **ای ایم ڈی:** 1,64,200.00 روپے، **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 (بارہ) مہینے، **سلسلہ نمبر: 2، ٹنڈر نمبر: ٹی این 25-26-27، کام کا نام:** پلیٹ فارم کی تیاری بارانگر روڈ، دکشنیشور، بالی گھاٹ، بالی ہالٹ، شیام نگر میں پختگی کے ساتھ مع سبھی متعلقہ کام کے ماتحت حلقہ سینئر ڈویژنل انجینئر/1/ سیالدہ میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 3,71,29,097.74 روپے، **ای ایم ڈی:** 7,42,600.00 روپے، **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 (بارہ) مہینے، **سلسلہ نمبر: 3، ٹنڈر نمبر: ٹی این-26-26-27، کام کا نام:** پلیٹ فارم چھاؤنی کی تیاری، بالی ہالٹ، بدھان نگر روڈ اسٹیشن، پال پاڑہ، پلتا، پاراڈانگا، شیام نگر، سموراپلی حلقے میں سینئر ڈویژنل انجینئر/1/ سیالدہ کے۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 9,90,66,751.64، **ای ایم ڈی:** 19,81,300.00 روپے، **پورا ہونے کی مدت:** 12 (بارہ) مہینے، **سلسلہ نمبر: 4، ٹنڈر نمبر: ٹی این-26-26-27، کام کا نام:** ٹرین خرابی کو نشاندہی نظام میں اضافہ بذریعہ ڈی سی ٹرین سرکٹ فراہمی کے متوازن تمام ایم ایس ڈی اے سی ٹریک سیکشن کا دم دم/ای آئی۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,34,06,797.73 روپے، **ای ایم ڈی:** 2,68,100.00 روپے، **کام پورا ہونے کی مدت:** 08 (آٹھ) مہینے، **سلسلہ نمبر: 5، ٹنڈر نمبر: ٹی این 28-26-27، کام کا نام:** مختلف پٹریوں کی دیکھ ریکھ کا کام بشمول سبھی متعلقہ کام سینئر سیکشن انجینئر [پی وے]/ سیالدہ میں ماتحت حلقہ اسسٹنٹ انجینئر/ سیالدہ میں (01 برس کے لئے)۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,03,24,000.73 روپے، **ای ایم ڈی:** 2,06,500.00 روپے، **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 (بارہ) مہینے، **سلسلہ نمبر: 6، ٹنڈر نمبر: ٹی این-29-26-27، کام کا نام:** مختلف پٹریوں کی دیکھ ریکھ کا کام بشمول سبھی متعلقہ کام سینئر سیکشن انجینئر [پی وے]/ ایرک پور میں ماتحت حلقہ برائے اسسٹنٹ انجینئر/ سیالدہ میں (01 برس کے لئے)۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 1,38,10,694.02 روپے، **ای ایم ڈی:** 2,76,200.00 روپے، **کام پورا ہونے کی مدت:** 12 (بارہ) مہینے، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 10.06.2026 کو 15.00 بجے، **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت:** 10.06.2026 کو 15.00 بجے، ٹنڈر ڈوکومنٹ و دیگر تفصیلات پائیں گے: **www.ireps.gov.in** پر ٹنڈر کے لئے بڈنگ جو کہ جمع کیا جائے گا مذکورہ ویب سائٹ کے ای-ٹنڈرنگ سے، دستی پیش کش کو کلی طور پر مسترد کر دیا جائے گا۔

**SDAH-48/2026-27**

یہ ٹنڈر نوٹس دستیاب بھی ویب سائٹ پر ہیں: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

Government of India
Ministry of Corporate Affairs
Centre for Processing Accelerated
Corporate Exit (C-PACE)
IICA Building, 7th Floor,
Plot P-6,7,8, Sector-5, IMT Manesar,
Gurgaon, Haryana-122050.
Email: roc.cpace@mca.gov.in

सत्यमेव जयते

حکومت ہند
وزارت برائے امور کارپوریٹ
سینٹر برائے پروسیسنگ ایکسیلریٹیڈ
کارپوریٹ ایگزٹ (سی۔ پی ایس ای)
آئی آئی سی اے بلڈنگ، ساتویں منزل
پلاٹ پی-6، 7، 8، سیکٹر 5، آئی ایم ٹی مانیسر
گڑگاؤں- ہریانہ 122050
e-mail:boc.cpace@mca.gov.in

فارم نمبر ایس ٹی کے 6.
پبلک نوٹس
(متعلقہ برائے سب سیکشن (2) اور سب سیکشن (4) برائے سیکشن 248 (2) برائے کمپنیز ایکٹ، 2013 اور قوانین 7 برائے کمپنیز (ناموں کا حذف ہونا برائے کمپنیز رجسٹر برائے کمپنیز رول 2016)

پبلک نوٹس: ROC/C-PACE/STK-2/248(2)/2026-27/277 تاریخ 12/05/2026

حوالہ:
مغربی بنگال ریاست کی (74) کمپنیوں کے ناموں کے اخراج معاملے میں سیکشن 248 کمپنیوں کے ایکٹ 2013 کے بموجب

| سلسلہ نمبر | کام کا آئٹم | سی آئی این | کمپنی کا نام |
|---|---|---|---|
| 1 | AC3013342 | U63030WB2022PTC253667 | چاربنی لاجسٹک پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 2 | AC3060428 | U82300WB2025PTC284012 | ایکزی بیشن ٹرانلس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 3 | AC3043327 | U70109WB2018PTC225743 | اسٹریٹ اسمارٹ ہلز سنگ پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 4 | AC3037533 | U19200WB2007PTC115862 | آر آر شوز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 5 | AC3058101 | U01611WB2025PTC283004 | مہارانا ایگرو پروڈکٹ پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 6 | AC3057604 | U46512WB2025PTC281102 | الگواسٹاپ ٹیکنالوجیز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 7 | AC3070957 | U74140WB2022PTC254579 | نووہم ریسورس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 8 | AC3071382 | U51909WB2010PTC153560 | وٹر ایکزم پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 9 | AC3069111 | U60200WB2021PTC245338 | اربن پارسل پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 10 | AC3064518 | U51909WB2010PTC141384 | ترمنل سیلس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 11 | AC3085896 | U51909WB2011PTC161495 | مدھر کومو سیلس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 12 | AC3114223 | U74900WB2013PLC194780 | گرودھاویج ایکوانپمنٹ لمیٹڈ |
| 13 | AC3108785 | U51909WB2012PTC174566 | مانتواستا رئیل (انڈیا) پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 14 | AC3102419 | U45208WB2022PTC252451 | اربن پیسفک انفراپرائیوٹ لمیٹڈ |
| 15 | AC3112971 | U15400WB2021PTC244234 | کنچن جنگا سولوشن پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 16 | AC3115622 | U22219WB2022PTC251587 | کریش فورمیڈیا پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 17 | AC3107321 | U74900WB2013PLC194781 | دھرتی دھر روکنگ سولیوشن لمیٹڈ |
| 18 | AC3125607 | U74900WB2013PLC192618 | داروتس پلس لمیٹڈ |
| 19 | AC3137310 | U34100WB2022PTC256065 | کاٹروبانیکس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 20 | AC2997823 | U70102WB2010PTC150206 | شیوانگی ٹاورس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 21 | AC3131601 | U74999WB2013PLC193129 | ایکاکنیا انٹرپرائز لمیٹڈ |
| 22 | AC3122277 | U74909WB2023PTC261784 | ٹرانس ایمپٹ ایڈوائزری سروسیز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 23 | AC3152678 | U59113WB2023PTC260445 | سنگی پروڈکشن ہاؤس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 24 | AC3142507 | U19129WB1993PTC058799 | ایم آر ایچ لیدر گڈس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 25 | AC3165189 | U74999WB2022PTC251247 | جی جی انڈیا فنٹیک پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 26 | AC3161524 | U45209WB2000PTC092370 | ٹرنچ لیس کنسٹرکشن پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 27 | AC3168044 | U63090WB1988PTC045562 | کرن کیریز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 28 | AC3000420 | U15549WB2021PTC246256 | سی جی فوڈس بنگال پرائیوٹ لیمیٹڈ |
| 29 | AC3168256 | U45309WB2022PTC251443 | سوراج انجینئرنگ و کنسٹرکشن پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 30 | AC3167930 | U67110WB2006PTC111744 | سوین الیون پور فولیو مینجمنٹ پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 31 | AC3157022 | U51900WB2008PTC128763 | جگ منگل مرکنٹائل پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 32 | AC2975216 | U51909WB2011PTC156570 | دیا سپلائرس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 33 | AC3182121 | U25209WB2005PTC102756 | شری انی کانت ٹیوب سیلس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 34 | AC3234569 | U74999WB2010PTC154839 | گوبند ٹیل کام پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 35 | AC3230516 | U70102WB2013PTC191487 | ستوریا انکلیو پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 36 | AC3229831 | U51909WB2013PTC191133 | امرت لکشمی انٹرپرائز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 37 | AC3230471 | U74900WB2013PTC191234 | کلاوتی کنسلٹینسی پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 38 | AC3221521 | U74999WB2019PTC230270 | ونئی یکا ایونٹس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 39 | AC3236563 | U62099WB2026PTC286042 | انٹیوجنٹ آئی ٹی و جی ٹی سروسیز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 40 | AC3230572 | U70102WB2013PTC191406 | ویوما انکلیو پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 41 | AC3230052 | U74900WB2013PTC190450 | کلس دھان کنسٹرکشن کنسلٹنٹ پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 42 | AC3229952 | U51909WB2013PTC191134 | انٹری یاسی ونمئی پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 43 | AC3199710 | U17309WB2018PTC227474 | لمبی ماتا کریشن پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 44 | AC3234465 | U74999WB2016PTC217636 | ڈی شیلکیون ایچ آر کنسلٹنٹ سروسیز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 45 | AC3256763 | U51909WB2012PTC179412 | بیٹونیا ونجیا پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 46 | AC3246781 | U59202WB2023PTC266699 | کے بی میوزک پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 47 | AC3237901 | U51909WB2008PTC130725 | ڈڈھیجا ونمئی پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 48 | AC2915821 | U67120WB2005PTC106795 | سمردھی اسٹاک بروکنگ پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 49 | AC3289434 | U51109WB1992PTC057184 | شروتی ریسورس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 50 | AC3283264 | U51909WB2014PTC202349 | بیٹونیا سیلس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 51 | AC3268721 | U15549WB2022PTC254721 | بی اف بنگال ریٹری پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 52 | AC3306761 | U51909WB2012PTC174014 | کمکامنی ونکم پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 53 | AC3306772 | U51909WB2012PTC174077 | جتا شیو ڈسٹری بیوٹر پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 54 | AC3300212 | U74999WB2019PTC231032 | بی فیوچر ٹیکنالوجیز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 55 | AC3306782 | U51909WB2012PTC174082 | پیسی فاش مارکم |
| 56 | AC3306786 | U51909WB2012PTC174078 | ہارڈ سافٹ ٹیلکوم پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 57 | AC3300638 | U46499WB2023PTC260446 | فیتھون ویل نیس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 58 | AC3307158 | U74900WB2013PTC198102 | پرام کمرشیل پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 59 | AC3316894 | U62099WB2025PTC279476 | کٹوسکٹ انڈیج پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 60 | AC3311208 | U70109WB2011PTC163670 | لکژری پروکون پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 61 | AC3338532 | U74999WB2021PTC246855 | اربھومی کوشین پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 62 | AC3386842 | U70200WB2025PTC280530 | ایکڈیون پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 63 | AC3390796 | U18109WB2021PTC243353 | کلاس نیس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 64 | AC3003974 | U70200WB2025PTC283256 | فیوچر گروتھ مارکیٹ انٹلی جنس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 65 | AC2711599 | U51909WB2011PTC250522 | اسموتھلی کموڈیٹیز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 66 | AC2712402 | U51909WB2012PTC171593 | واٹرلنک ایجنسی پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 67 | AC2711083 | U51909WB2016PLC217819 | گولڈس پنک سپلائرس لمیٹڈ |
| 68 | AC2817544 | U21000WB2018PTC227961 | وشنو درپن پیپرس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 69 | AC2778044 | U52609WB2016PTC216958 | کنورسنٹ رئیل پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 70 | AC2817011 | U72300WB2015PTC204876 | ویووائوٹ لاکنسلٹنسی پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 71 | AC2827778 | U11101WB2012PTC180669 | ایکریاونچرس پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 72 | AC2834424 | U67110WB1996PTC079802 | قسمت فائنانشیل سروسیز پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 73 | AC2850626 | U51909WB1947PTC015988 | دلاویر کھن رحیم کھان کمپنی پرائیوٹ لمیٹڈ |
| 74 | AC2902502 | U51909WB1993PTC059831 | این ڈی مرکنٹائل پرائیوٹ لمیٹڈ |

2. [illegible]
3. [illegible]
4. [illegible]

ارکان کمپنیز
سنٹر برائے پروسیسنگ ایکسلریٹیڈ کارپوریٹ ایگزٹ

CBC 07123/11/0139/2627

# شوبھندو حکومت نے چکن نیکس کی 120 ایکڑ اراضی مرکز کو سونپی

کولکاتا،19رمئی:(عوامی نیوز سروس)بی جے پی نے سیکورٹی اور حفاظت کے معاملے میں زیرو ٹالرینس کی پالیسی اپنائی ہے۔ ریاست میں بی جے پی کی نئی حکومت نے آتے ہی سرحد کو سیل کرنے کا حکم دیا ہے۔اتنا ہی نہیں بلکہ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے خاردار تاریں لگانے کے لیے45دن کے اندر زمین بی ایس ایف کے حوالے کرنے کا حکم دیا ہے۔وہ کام شروع ہو چکا ہے۔اس دوران،حکومت شمالی بنگال میں اہم چکن نیک کی سیکورٹی کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ سلی گوڑی کوریڈور میں 120 ایکڑ اراضی مرکز کو سونپنے کا فیصلہ شوبھندو حکومت نے لیا ہے۔واضح رہے کہ چکن کی گردن نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش اور چین سے گھری ہوئی ہے۔ اپنے جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے یہ علاقہ انتہائی حساس ہے۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق مختلف عسکریت پسند تنظیمیں ہندستان کو کمزور کرنے کیلئے سلی گوڑی کوریڈور پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ تینوں ملکوں کی سرحدیں ایک جگہ اکٹھی ہو گئی ہیں۔عسکریت پسندوں کا اس راستے سے بھارت میں ہتھیار، منشیات اور جعلی کرنسی نوٹ اسمگل کرنے کا منصوبہ ہے۔ یہ علاقہ چین اور بنگلہ دیش کی نگرانی میں ہے۔دراندازی ایک بڑا چیلنج ہے۔حکومت شمالی بنگال کے اہم چکن نیک کی سیکورٹی کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ سلی گوڑی راہداری میں120 ایکڑ اراضی مرکز کو سونپنے کا فیصلہ شوبھندو حکومت نے لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ سابقہ ترنمول حکومت کے دور میں اس اراضی کو حوالے کرنے کا عمل کافی عرصے سے پھنسا ہوا تھا۔آخر کار ملکی سلامتی کے مفاد میں سیاسی حلقے ریاستی حکومت کے اس قدم کو ماسٹر اسٹروک قرار دے رہے ہیں۔ وہ تمام زمین جو مرکز کے حوالے کی جا رہی ہے وہ بین الاقوامی سرحد کے قریب ہے۔نہ صرف اراضی کی منتقلی بلکہ ملک کی مجموعی سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے ریاست کے تحت سات اہم قومی شاہراہوں کو بھی مرکزی وزارت روڈ ٹرانسپورٹ(NHAI) کے حوالے کر دیا گیا ہے۔اس میں ہانسی مارا- جائیگاؤں سے لے کر بھارت-بھوٹان سرحد تک کا پورا حصہ شامل ہے۔ برادیگھی - مینا گوڑی - چینگراباندھا کے راستے بھارت-بنگلہ دیش سرحد تک مکمل سیکشن۔سلی گوڑی (دارجلنگ جنکشن) - کرسیانگ - دارجلنگ تک مکمل سڑک کا راستہ شامل ہے۔

# ابھیشیک کو بلدیہ کا نوٹس معاملہ: میں صرف ایک پالیسی میکر ہوں: فرہاد حکیم

کولکاتا،19رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) نے ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو کئی جائیدادوں پر غیر قانونی تعمیرات کے الزام میں نوٹس بھیجا ہے۔ جب اس حساس معاملے کے بارے میں پوچھا گیا تو کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے واضح کیا کہ وہ ایک پالیسی میکر ہیں۔ انہیں اس نوٹس سے متعلق انتظامی امور کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔واضح ہو کہ ابھیشیک کے ہریش مکھرجی روڈ والے گھر پر بلدیہ کی دفعہ401 کے تحت نوٹس لٹکائے جانے پر ہنگامہ ہوا ہے۔سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سوموار کو میئر فرہاد حکیم اور ڈپٹی میئر آتن گھوش کو کالی گھاٹ طلب کیا اور انہیں سخت سرزنش کی۔اس سلسلے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے قوانین کے مطابق ہم پالیسی ساز بن گئے ہیں۔ میں ایک پالیسی ساز ہوں، مجھے اس بارے میں کچھ نہیں معلوم، یہ چیزیں بورو انتظامیہ کے مکمل دائرہ کار میں آتی ہیں۔میئر کے اس بیان پر سیاسی حلقوں میں ہلچل شروع ہو گئی ہے۔کئی لوگ اس بات پر حیرت کا اظہار کر رہے ہیں کہ میئر کو خود بلدیہ کی جانب سے پارٹی کے ایک اعلیٰ رہنما کے گھر بھیجے جانے کے نوٹس کا علم نہیں ہے۔کارپوریشن ذرائع کے مطابق لوک سبھا انتخابات کے بعد شہر میں کئی مقامات پر غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے۔لیکن اس انتہائی سرگرمی کے درمیان، دوسری گونجیں بہرے کانوں سے سنائی دے رہی ہیں۔ بلدیہ کے اندر یہ سرگوشیاں جاری ہیں کہ میئر کو آزادانہ کام نہیں کرنے دیا جا رہا ہے۔جب فرہاد حکیم سے آج صحافیوں نے براہ راست سوال کیا کہ ”کیا آپ کو کام نہیں کرنے دیا جا رہا؟“ تو میئر نے جواب میں اپنا غصہ نہیں چھوڑا۔ تنازعہ سے بچنے کے لیے انہوں نے صرف اتنا کہا کہ میں اس بارے میں بعد میں بات کروں گا۔سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق ایک طرف کالی گھاٹ میں ممتا کی سرزنش، دوسری طرف پارٹی کے سیکنڈ ان کمانڈ کے گھر پر کے ایم سی کا نوٹس اور اس کے متعلق میئر کی لاعلمی، یہ سب کولکاتا کارپوریشن کے اندر شدید تناؤ اور تال میل کی کمی کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ آنے والے دنوں میں بوبی حکیم اس ڈیمیج کنٹرول میں کیا قدم اٹھاتے ہیں۔

# جہانگیر کے میدان چھوڑتے ہی لاکٹ کا ترنمول پر تنقید

کولکاتا ، 19رمئی: (عوامی نیوز سروس)ترنمول کے امیدوار جہانگیر خان فالتا الیکشن سے دستبردار ہو گئے ہیں۔اب بی جے پی لیڈر لاکٹ چٹرجی نے ترنمول پر فالتا کو لے کر تنقید کی ہے۔لاکٹ نے فالتا پر ترنمول کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ 80ایم ایل اے،29ایم پی، پھر بھی ترنمول خالی ہے۔کوئی نظر نہیں آتا۔ لوگ جاگ گئے ہیں۔فالتا میں توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کے واقعہ کو سامنے لاتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ عام لوگ عرصہ دراز سے مظلوم ہیں۔اس کے ساتھ انہوں نے خبردار کیا کہ ”جن لوگوں نے اب تک ظلم کیا ہے، کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا۔بی جے پی لیڈر نے ابھیشیک بنرجی کی طرف سے غیر قانونی تعمیرات کے معاملے پر بھی بات کی۔انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کسی بھی غیر قانونی چیز کو برداشت نہیں کرے گی۔

کسی بھی غیر قانونی کام کو جاری نہیں رہنے دیا جائے گا۔متعلقہ طور پر، ترنمول کے امیدوار جہانگیر خان نے فالتا اسمبلی کے دوبارہ انتخاب سے 48 گھنٹے قبل الیکشن سے دستبرداری اختیار کر لی۔آج ایک پریس کانفرنس میں جہانگیر خان نے کہا کہ میں فالتا کی ترقی چاہتا ہوں، یہ میرا خواب تھا کہ ایک سنہری فالتا ہو۔عزت مآب وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری فالتا کی ترقی کے لیے خصوصی پیکج دے رہے ہیں، اسی لیے میں 21 مئی کو دوبارہ الیکشن لڑنے سے دستبردار ہو رہا ہوں۔تاہم ابھیشیک بنرجی کی چھتری تلے خود ساختہ پشپا نے ووٹ سے دستبرداری کی صحیح وجہ نہیں بتائی۔

خیال رہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے فالتا کے ترنمول امیدوار جہانگیر خان کو تحفظ فراہم کیا تھا۔جسٹس سوگتا بھٹا چاریہ نے عبوری حکم دیا تھا کہ 26 مئی تک جہانگیر خان کے خلاف گرفتاری جیسی سخت کارروائی نہیں کی جا سکتی ہے۔جسٹس بھٹا چاریہ نے ترنمول امیدوار کے خلاف درج پانچ ایف آئی آر پر تحفظ فراہم کیا۔تاہم کلکتہ ہائی کورٹ نے فالتا کے ترنمول امیدوار پر بھی شرائط عائد کی تھیں۔

## بنگال میں جانوروں کو ذبح کرنے کے حقیقی اصول

کولکاتا،19رمئی:(عوامی نیوز سروس)بی جے پی حکومت نے بنگال میں برسر اقتدار آنے کے بعد جانوروں کے ذبیحہ پر نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔اس نوٹیفکیشن کے ساتھ ایک نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔کیا نوٹیفکیشن میں کیے گئے فیصلے نئی حکومت کے فیصلے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ یہ نوٹیفکیشن ویسٹ بنگال اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ 1950 کی تعمیل کے لیے ہے۔ ایک بار پھر، موجودہ حکومت نے کہا ہے کہ یہ نوٹیفکیشن کلکتہ ہائی کورٹ کے 6اگست2018 کے فیصلے اور 8جون2022 کے حکومتی رہنما خطوط پر عمل پیرا ہے۔اس کے نتیجے میں، ریاستی حکومت نے کوئی اضافی قدم نہیں اٹھایا ہے۔نوٹیفکیشن صرف قانون اور ہائی کورٹ کے احکامات کی تعمیل کے لیے جاری کیا گیا ہے۔خیال رہے کہ مغربی بنگال اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ میں کیا کہا گیا ہے۔ذہن نشیں رہے کہ جانوروں کے ذبح پر قابو پانے کے لیے اپریل1950 میں ایک ایکٹ لایا گیا۔اس ایکٹ میں کہا گیا ہے کہ بعض جانوروں کو ذبح کرنے کے لیے پیشگی سرٹیفکیٹ حاصل کرنا لازمی ہے۔ یہ ایکٹ جانوروں کے دودھ کی سپلائی بڑھانے اور زرعی کاموں میں جانوروں کے استعمال میں کوئی کمی نہ آنے کو یقینی بنانے کے لیے لایا گیا تھا۔اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کن صورتوں میں جانوروں کو ذبح کرنے کی اجازت دی جائے گی۔کہا جاتا ہے کہ جانور کی عمر14 سال سے زیادہ ہونی چاہیے اور وہ افزائش یا کام کرنے کے قابل نہیں ہے۔دوم، یہ عمر، چوٹ، خرابی یا کسی بیماری کی وجہ سے کام یا افزائش کے لیے مستقل طور پر نااہل ہونا چاہیے۔جن جانوروں کے لیے یہ قانون موثر ہوگا ان میں بیل، گائے، بچھڑے، نر اور مادہ بھینس، بھینس کے بچھڑے اور کاسٹرڈ بھینسیں شامل ہیں۔ایسے جانوروں کو ذبح کرنے سے پہلے انتظامی اور ویٹرنری کی منظوری درکار ہوتی ہے۔مغربی بنگال میں1950 میں اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ بنایا گیا تھا۔اور 6اگست2018 کو کلکتہ ہائی کورٹ نے پبلک نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔

# ابھیا کیس میں ہائی کورٹ کا آر جی کار کے مزید کئی مقامات کو سیل کرنے کا حکم

کولکاتا،19رمئی:(عوامی نیوز سروس)ابھیا کیس کو ڈیڑھ سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ریاست میں تبدیلی کے بعد کلکتہ ہائی کورٹ نے اب جائے واردات کو سیل کرنے کا حکم دیا ہے۔جسٹس شمپا سرکار اور جسٹس تیرتھنکر گھوش کی ڈویژن بنچ نے سی بی آئی کو یہ حکم دیا ہے۔سی بی آئی کے وکیل راجدیپ مجمدار نے کہا کہ واقعہ کی جگہ، یعنی جہاں یہ واقعہ پیش آیا، ابھی تک سیل ہے۔اسپتال کے ان تمام مقامات کو سیل کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے جو مبینہ طور پر عصمت دری اور قتل سے منسلک بشمول سندیپ گھوش کا چیمبر شامل ہیں۔ اگلی سماعت جمعرات کو ہوگی۔جسٹس شمپا سرکار کا سوال: کیا اب تک کسی اور جگہ کو سیل کیا گیا ہے؟اس کے جواب میں سی بی آئی کے تفتیشی افسر نے کہا ”نہیں“۔آر جی کار اسپتال کے سیمینار روم کو دوبارہ سیل کرنا پڑے گا۔ہائی کورٹ نے منگل کو مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی کو یہ تبصرہ کیا۔9اگست2024 کو آر جی کار اسپتال میں ایک ڈاکٹر طالبہ کی عصمت دری اور قتل کر دیا گیا۔عدالت نے اس واقعہ میں ملزم سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی۔ تاہم، متاثرہ کے خاندان نے آر جی کار واقعے کی تحقیقات پر سوال اٹھاتے ہوئے دوبارہ عدالت سے رجوع کیا ہے۔متاثرہ خاندان کے وکیل نے کہا کہ ہمیں اپنی درخواست میں کم از کم38 غلطیاں ملی ہیں۔سی بی آئی کی نئی پیش کردہ رپورٹ ہمیں دی جائے۔

# بدھ کو جنوب کے کئی اضلاع میں شدید گرج چمک کے ساتھ بارش کی وارننگ جاری، مگر ایک ہفتہ تک گرمی برقرار

کولکاتا،19رمئی:(عوامی نیوز سروس)اگلے ہفتے یعنی مسلسل سات دن، جنوبی بنگال میں گرم اور غیر آرام دہ رہے گا۔اگر کہیں بارش ہوتی ہے تو درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئے گی۔علی پور کے محکمہ موسمیات کے ماہر موسمیات سوریش بنرجی نے منگل کو یہ خبر دی۔انہوں نے کہا کہ جنوبی بنگال کے اضلاع میں19 سے20 مئی تک گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ندیا، بانکوڑہ، جھاڑگرام، پرولیا، اور پچھم مدنی پور اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا زیادہ امکان ہے۔باقی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔20 تاریخ سے جنوبی بنگال میں مقامی طور پر گرج چمک کے ساتھ بادل بنیں گے اور بارش کا امکان بڑھ جائے گا۔خاص طور پر بیر بھوم، ندیا، مرشد آباد اور دو بردوان میں یہ صورتحال پیدا ہوگی۔شدید گرج چمک کی صورتحال ہو سکتی ہے۔بارش کی وجہ سے جنوبی بنگال میں درجہ حرارت زیادہ نہیں بدلے گا۔مغربی اضلاع میں درجہ حرارت39 سے40 ڈگری تک رہنے کا امکان ہے۔کولکاتا اور اس کے آس پاس کے علاقے اگلے سات دنوں تک گرم اور غیر آرام دہ رہیں گے۔زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت36 ڈگری کے آس پاس رہے گا۔کولکاتا اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں اگلے سات دنوں میں دو دن تک بکھری بارش کا امکان ہے۔شمالی بنگال میں 20 تاریخ سے بارش کی مقدار بڑھے گی۔بارش کی مقدار خاص طور پر دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار میں زیادہ ہوگی۔محکمہ موسمیات نے بارہا خبردار کیا ہے کہ اگر شدید گرج چمک اور بارش اور طوفان شروع ہو جائیں تو عام لوگ محفوظ مقامات پر پناہ لیں۔جہاں جنوبی بنگال کے لوگ گرمی سے جل رہے ہیں، وہیں شمالی بنگال میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ منگل کو کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔بدھ سے گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان بڑھ جائے گا۔شمالی بنگال میں دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار اور کوچ بہار میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔تیز ہوائیں بھی ساتھ دیں گی۔جمعرات کو بارش میں مزید اضافہ ہوگا۔

# میٹرو کے سامنے پھر چھلانگ! بانسدرونی اسٹیشن پر خدمات متاثر

کولکاتا،19رمئی:(عوامی نیوز سروس)کل رابندر سرووراور آج بانسدرونی میٹرو اسٹیشن کے سامنے چھلانگ لگا کر خودکشی کی ایک اور کوشش کی گئی۔میٹرو ذرائع نے بتایا کہ ایک نوجوان نے آج شام تقریباً6 بجکر12 پر بانسدرونی میٹرو اسٹیشن پر دکھنیشور جانے والی میٹرو کے سامنے چھلانگ لگا دی۔اسے بچانے کی کوششیں کی گئیں۔معلوم ہوا ہے کہ مہاناتک اتم کمار سے لے کر دکھنیشور تک محدود خدمات چل رہی ہیں۔باقی سروس فی الحال بند ہیں۔خیال رہے کہ 18 مئی کو بلیو لائن پر رابندر سروور میٹرو اسٹیشن پر خودکشی کی کوشش کی گئی۔اس وقت شہید کھودی رام سے مہاناتک اتم کمار تک اور دوسری طرف میدان سے دکھنیشور تک میٹرو خدمات بھی چل رہی تھیں۔میٹرو ذرائع کے مطابق سوموار کی شام تقریباً4 بجکر10 پر ایک شخص نے رابندر سروور اسٹیشن پر ڈاؤن لائن پر شہید کھودی رام جانے والی ٹرین کے سامنے اچانک چھلانگ لگا دی۔اس واقعے کے نتیجے میں ڈرائیور نے ٹرین کو تیزی سے روک دیا۔جس کے بعد امدادی کام کے لیے لائن کا بجلی کا کنکشن منقطع کر دیا گیا۔میٹرو کارکن موقع پر پہنچ گئے۔تازہ ترین خبر کے مطابق پاور بلاک بند کر کے بجلی کی سپلائی بند کر دی گئی اور امدادی کام کیا گیا۔متعلقہ طور پر کولکاتا میٹرو کی بلیو لائن پر خودکشی کی کوششیں اکثر ہوتی رہتی ہیں۔خدمات بار بار متاثر ہوتی ہیں۔بلیو لائن کے اسٹیشنوں پر میٹرو لائنوں کے ساتھ دیواریں نہیں ہیں۔نتیجے کے طور پر، لائنیں غیر محفوظ ہیں۔اس کے بعد کے برسوں میں کولکاتا میں جتنے بھی نئے میٹرو روٹس بنائے گئے ہیں، لائنوں کو محفوظ بنانے کے لیے ہر جگہ دیواریں بنائی گئی ہیں۔لیکن قدیم ترین راستہ ہونے کی وجہ سے بلیو لائن پر ایسا کرنا ممکن نہیں تھا۔سوموار کے واقعے نے ایک بار پھر میٹرو کی حفاظت پر سوال کھڑے کر دیے۔

# کولکاتا-بہار ایس ٹی ایف کی مشترکہ کارروائی میں منی گن فیکٹری کا پردہ فاش، اسلحہ سمیت 5 گرفتار

کولکاتا،19رمئی:(عوامی نیوز سروس)بہار کے پرنیا ضلع میں ایک کاغذ پلیٹ فیکٹری کے نیچے زیر زمین چیمبر سے کام کرنے والے ایک غیر قانونی اسلحہ ساز یونٹ کا پردہ فاش کیا گیا۔پولس نے منگل کو بتایا۔حکام نے بتایا کہ اتوار کی شام کولکاتا پولس ایس ٹی ایف اور بہار ایس ٹی ایف کی مشترکہ کارروائی کے دوران دمداہ پولس اسٹیشن حدود کے تحت ہری پور گاؤں میں چھپائی گئی منی گن فیکٹری کو بے نقاب کیا گیا۔پولس نے کہا کہ زیر زمین سیٹ اپ خاص طور پر غیر قانونی سرگرمیوں کو چھپانے اور ہتھیاروں کی تیاری کے دوران پیدا ہونے والے شور کو دبانے کے لیے بنایا گیا تھا۔ابتدائی چھاپے میں پانچ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ان کی شناخت بھائیوں مٹھو کمار (28) اور گبر رائے (36) کے طور پر ہوئی ہے، احاطے کے مالکان، محمد انور خان (48) اور محمد آفتاب عالم عرف لدن (35)، دونوں مونگیر کے رہنے والے ہیں۔آپریشن کے دوران، پولس نے پانچ نیم تیار پستول، پانچ پستول کی لاشیں، چار پستول کے بٹ، اور متعدد مشینیں برآمد کیں جو مبینہ طور پر دیسی ساختہ آتشیں اسلحہ بنانے میں استعمال ہوتی تھیں۔بھاری مقدار میں خام مال اور اوزار بھی قبضے میں لے لیے گئے۔

چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری منگل کو فالتا میں روڈ شو کے دوران ایک بچے سے گلے ملتے ہوئے۔

# دلیپ کا 5000 مزید الیکٹرک بسیں خریدنے کا اعلان

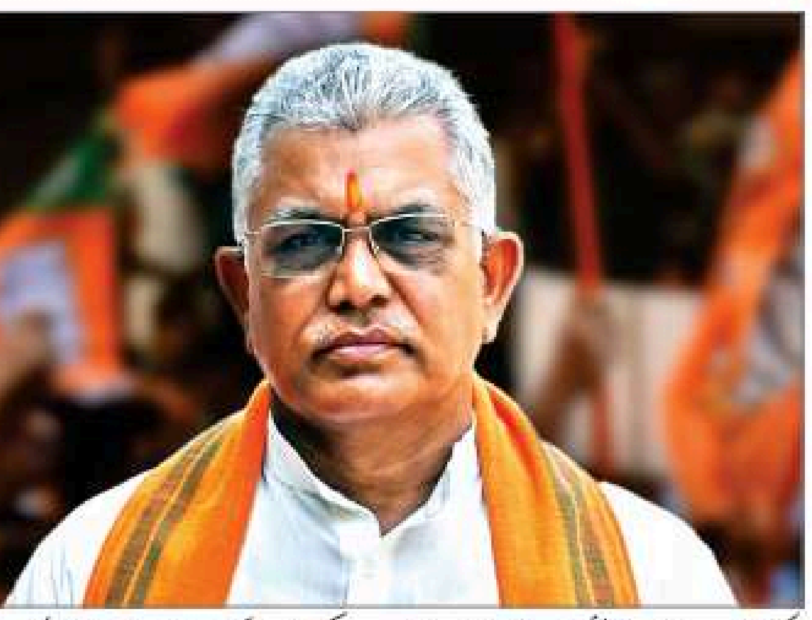

کولکاتا ، 19رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں سیاسی ہلچل کے بعد، نئی بی جے پی حکومت نے ایک بڑا سماجی اعلان کیا ہے۔واضح ہو کہ جب سے شوبھندو ادھیکاری نے چیف منسٹر کے طور پر حلف لیا، حکومت نے اعلان کیا تھا کہ وہ ریاست میں ترقی، انسداد بدعنوانی کے اقدامات اور خواتین کی حفاظت اور بااختیار بنانے کو ترجیح دے گی۔ اس وعدے کے تحت یہ اعلان کیا گیا ہے کہ یکم جون سے مغربی بنگال میں خواتین تمام سرکاری بسوں میں مکمل طور پر مفت سفر کر سکیں گی۔اس تناظر میں دلیپ گھوش نے کہا کہ حکومت نے مزید5000 نئی بسیں خریدنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ان میں سے بہت سی الیکٹرک بسیں ہوں گی۔ پچھلی حکومت کے دوران بہت سی بس سروس بند کر دی گئی تھی۔اس لیے نئی بسیں شامل کی جائیں گی تاکہ خواتین کو حقیقی فوائد حاصل ہوں۔دلیپ گھوش کے مطابق حکومت نئی بسیں خریدنے کے لیے بھی قرض لینے کے راستے پر چل رہی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ یہ فیصلہ طویل مدت میں بہتر پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔

حکومت کا خیال ہے کہ یہ منصوبہ خواتین کے روزمرہ کے سفری اخراجات کو کم کرنے میں خاص طور پر شہری اور دیہی علاقوں میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔اس دوران دلیپ گھوش نے بھی اسی تقریب میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ پر تبصرہ کیا۔انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی منڈی میں تیل کی قیمتیں ایک عرصے سے بڑھ رہی ہیں اور تیل کمپنیوں کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ان کے بقول حکومت اتنے عرصے سے عوام پر دباؤ کم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔لیکن موجودہ حالات میں عام لوگوں کو بھی کچھ قربانیاں دینی ہوں گی۔چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری کی زیر قیادت نئی حکومت نے انتخابات سے قبل جو قرارداد شائع کی تھی اس میں خواتین کے لیے کئی خصوصی فوائد کا وعدہ کیا گیا تھا۔ان میں سے ایک خواتین کے لیے مفت بس سروس تھی۔حکومت سازی کے بعد اس فیصلے پر اتنی تیزی سے عملدرآمد کے اقدام کو سیاسی حلقوں کی جانب سے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔اس فیصلے کے بعد اس بات پر بھی بات چیت شروع ہو گئی ہے کہ سروس کیسے چلائی جائے گی، کافی بسیں ہوں گی یا نہیں اور عام مسافروں پر اس کا کیا اثر ہو سکتا ہے۔ ریاستی پنچایت وزیر دلیپ گھوش نے اس سلسلے میں اہم تبصرہ کیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت خواتین کے تحفظ اور عزت کے لیے کام کر رہی ہے،ہم نے جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کر رہے ہیں۔ صرف مفت خدمات فراہم کرنا کافی نہیں ہے، کافی بسیں بھی ہونی چاہئیں۔

# زمینیں کم قیمت پر ہتھیائی گئیں، ای ڈی کا سونا پپو پر سنگین الزام

کولکاتا ، 19رمئی: (عوامی نیوز سروس)انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کو عدالت میں پیشی کے دوران تاجر سونا پپو پر سنگین الزامات لگائے۔مرکزی تفتیشی ایجنسی نے دعویٰ کیا کہ سونا پپو نے مارکیٹ ویلیو سے بہت کم قیمت پر لوگوں کی زمین اور جائیدادیں حاصل کرنے کے لیے دھمکیوں اور دباؤ کا استعمال کیا۔ای ڈی نے عدالت میں کہا کہ سونا پپو اس سرگرمی میں اکیلا نہیں تھا، بلکہ تین افراد پر مشتمل ایک منظم گینگ پورے نیٹ ورک کو چلاتا تھا۔تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق، سونا پپو نے بہالا کے تاجر جئے کامدار اور کولکاتا پولس کے ڈی سی شانتو سنہا بسواس کے لیے کام کیا اور مبینہ لینڈ سنڈیکیٹ کی کارروائی میں کلیدی کردار ادا کیا۔نو گھنٹے کی مسلسل پوچھ تاچھ کے بعد ای ڈی نے سونا پپو کو سوموار کی رات گرفتار کر لیا۔اسے منگل کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں ای ڈی نے 10 دن کی تحویل مانگی۔سونا پپو کی جانب سے ضمانت کی درخواست دائر کی گئی تھی۔ عدالت میں ای ڈی کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ سونا پپو کو کئی سنگین الزامات کا سامنا ہے، جن میں بھتہ خوری، دھمکیاں، زمین پر قبضہ اور غیر قانونی ہتھیار رکھنے جیسے الزامات ہیں۔تفتیشی ایجنسی نے انہیں ان مقدمات میں مرکزی ملزم نامزد کیا۔ ای ڈی نے یہ بھی کہا کہ سونا پپو کے گھر پر چھاپے کے دوران ایک ریوالور برآمد کیا گیا، جو مبینہ طور پر جئے کامدار کی کمپنی کے نام پر خریدا گیا تھا۔ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ ریوالور کی خریداری سے رویندر سروور تھانہ علاقے کے کنکولیا علاقے میں تشدد ہوا تھا۔سونا پپو کے وکیل نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہتھیار کی خریداری میں تمام قانونی طریقہ کار پر عمل کیا گیا تھا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے مؤکل کو فروری میں کنکولیا میں ہوئے تشدد میں جھوٹا پھنسایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب دھمکیوں کے ذریعے زمین خریدی گئی تو شکایت کیوں نہیں کی گئی۔ای ڈی کے وکیل نے وضاحت کی کہ سونا پپو کے گینگ نے بزرگ اور تنہا رہنے والوں کو نشانہ بنایا، جو خوف اور دباؤ کی وجہ سے خاموش رہے۔ای ڈی کے مطابق، گینگ نے بہت کم قیمتوں پر جائیدادیں خریدیں اور تعمیرات کی مالی اعانت کے لیے مجرمانہ طاقت کا استعمال کیا۔تفتیشی ایجنسی نے عدالت کو بتایا کہ بہت سی جائیدادیں مارکیٹ ویلیو سے بہت کم قیمت پر خریدی گئیں۔ مثال کے طور پر، 7.7 کروڑ روپے کی مارکیٹ ویلیو کے ساتھ زمین کا ایک ٹکڑا صرف ایک کروڑ میں خریدا گیا۔ سونا پپو کے وکیل نے عدالت سے سوال کیا کہ اگر زمین اتنی کم قیمت پر زبردستی خریدی گئی تو جائیداد کے مالکان نے شکایت کیوں نہیں کی۔ ای ڈی نے جواب دیا کہ اس گینگ نے بنیادی طور پر بزرگ لوگوں کو نشانہ بنایا، جو دباؤ اور خوف کی وجہ سے مزاحمت کرنے سے قاصر تھے۔سونا پپو کے وکیل نے عدالت میں دلیل دی کہ کاروبار چلانا جرم نہیں ہے۔ دفاع نے استدلال کیا کہ اس بات کا تعین کرنے کے لیے تفتیش کی جانی چاہیے کہ آیا اس کے کاروبار سے کمائی گئی رقم کسی بدعنوانی سے منسلک تھی یا نہیں۔اس کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ ان کے مؤکل نے ای ڈی کے ذریعہ زیر تفتیش مقدمات میں کوئی غیر قانونی فائدہ نہیں اٹھایا ہے اور اس کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

# ہیٹ اسٹروک میں اضافہ، علامت اور بچنے کی احتیاطی تدابیر پر ماہرین کی وضاحت

کولکاتا،19رمئی:(عوامی نیوز سروس)کولکاتا اور پورے جنوبی بنگال میں یہ انتہائی گرم ہے۔سورج صبح سے چمک رہا ہے۔اس کے ساتھ ہی ہوا میں نمی کی سطح بھی بڑھ گئی ہے۔لہٰذا درجہ حرارت اس سے بھی زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ پسینہ بھی آتا ہے۔جسم سے پانی اور ضروری معدنیات ختم ہو رہے ہیں۔اور ایسے موسم میں کولکاتا کے تمام سرکردہ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ہیٹ اسٹروک میں مبتلا ہونے کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔اس تناظر میں نامور ڈاکٹر ڈاکٹر آشیش مترا نے کہا کہ ہیٹ اسٹروک ایک ٹریٹیبل مسئلہ ہے۔اس سے پہلے ہیٹ کرمپ ہوتے ہیں۔اس صورت میں، پٹھے سخت ہو جاتے ہیں۔پھر گرمی کی تھکن ہوتی ہے۔اس وقت جسم میں تکلیف، زیادہ پسینہ آنا، تھکاوٹ وغیرہ جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔تیسرے مرحلے میں ہیٹ سنکوپ ہوتا ہے۔اس وقت مریض زیادہ گرمی کی وجہ سے بیہوش ہو سکتا ہے۔اور آخری اسٹیج میں ہیٹ اسٹروک ہو سکتا ہے۔اس صورت میں، جسم بہت گرم ہو جاتا ہے۔جسم کا درجہ حرارت103-104 ڈگری تک پہنچ سکتا ہے۔نامور معالج ڈاکٹر رودراجیت پال نے کہا کہ ہیٹ اسٹروک بہت پیچیدہ بیماری ہے۔اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو مریض کی موت بھی ہو سکتی ہے۔ یہ بیماری عام طور پر بچوں اور بوڑھوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔نامور معالج ڈاکٹر اتسو داس نے اس مسئلے کے بارے میں بتایا کہ ہیٹ اسٹروک کے بارے میں ہمارے پاس آگاہی کم ہے۔ ہیٹ اسٹروک ایک ایسا مسئلہ ہے جس میں جسم درجہ حرارت میں اچانک اضافے سے مطابقت نہیں رکھ سکتا۔

# کیا جڑواں گھر ضوابط کی تعمیل میں بنائے گئے تھے؟

## کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے ابھیشیک کو نوٹس جاری کیا

جنوبی 24 پرگنہ: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے اب ابھیشیک بنرجی کو نوٹس جاری کیا ہے۔ کالی گھاٹ روڈ اور ہریش مکھرجی روڈ پر واقع ان کی جائیدادوں پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ کیا کسی اضافی تعمیر کے لیے کارپوریشن کی اجازت لی گئی تھی جو ہو سکتی تھی؟ نوٹس، بالکل اس معاملے پر وضاحت طلب، ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری کو بھیجا گیا ہے۔ یہ پیش رفت شبھیندو ادھیکاری کی طرف سے جاری کردہ حالیہ انتباہ کے بعد ہوئی ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، وزیراعلیٰ نے اعلان کیا تھا کہ ''احتساب کی جانچ'' کی جائے گی۔ سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ یہ نوٹس اس وارننگ کے فوراً بعد پہنچا۔ اس سے پہلے آج، پیر کی شام، شبھیندو و ادھیکاری نے کالمک اسٹریٹ پر ایک 'ووٹ آف تھینکس' تقریب میں تقریر کی۔ وہاں بھی، اس نے ابھیشیک کی 24 جائیدادوں کا خاص حوالہ دیا۔

ابھیشیک بنرجی جنوبی کولکاتا میں ہریش مکھرجی روڈ پر ایک رہائش گاہ کے ساتھ ساتھ کالی گھاٹ روڈ پر ایک اور جائیداد کے مالک ہیں۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق، کالی گھاٹ روڈ پر موجود جائیداد کو لیپس اینڈ باؤنڈز کے اثاثے کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ کے ایم سی گزشتہ تین دنوں سے ان دو جائیدادوں کا جائزہ لے رہی تھی۔ اس تشخیص کے بعد، ایک نوٹس کے ایم سی ایکٹ کے سیکشن 401 کے تحت جاری کیا گیا۔ ان دو رہائش گاہوں کے بارے میں ترنمول کانگریس کے سیکنڈ ان کمانڈ اور ڈائمنڈ ہاربر کے ممبر پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کو بھیجا گیا۔ نوٹس میں خاص طور پر استفسار کیا گیا ہے کہ آیا ان دونوں مکانات کی تعمیر تمام قابل اطلاق ضوابط پر عمل کرتی ہے۔ اس میں مزید پوچھا گیا ہے کہ کیا کوئی اضافی تعمیر شروع کرنے کی صورت میں کارپوریشن کی اجازت لی گئی تھی۔ ابھیشیک کو ان معاملات سے متعلق تمام متعلقہ معلومات پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اس تناظر میں کارپوریشن نے مکانات کی تعمیر سے متعلق تمام دستاویزات بشمول منظور شدہ عمارتی منصوبوں کو جمع کرنے کی درخواست کی ہے۔ انہیں یہ معلومات اور دستاویزات فوری طور پر کارپوریشن کو جمع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سیاسی نقطہ نظر سے یہ پیش رفت انتہائی اہم ہے۔ کیا یہ ابھیشیک بنرجی کے اثاثوں کی تحقیقات کے آغاز کا اشارہ ہے؟ یہ حالیہ انتخابات میں ترنمول کانگریس کی شکست اور ریاست کے پہلے بی جے پی چیف منسٹر کے طور پر شبھیندو و ادھیکاری کی حلف برداری کے بعد ہے۔ ابتدائی طور پر، 'شانتی کنج' یعنی ابھیشیک بنرجی کی رہائش گاہ کے باہر تعینات پولیس سیکورٹی کو واپس لے لیا گیا تھا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے کہ عام لوگ رہائش گاہ کے سامنے چلنے والی سڑک تک آزادانہ رسائی اور استعمال کر سکیں۔

حکومت میں ترنمول کانگریس کے دور میں، ابھیشیک کو وسیع حفاظتی احاطہ حاصل تھا۔ اس بارے میں پہلے بھی سوالات اٹھائے گئے تھے کہ ایک رکن پارلیمنٹ اتنے اعلیٰ سطحی تحفظ کا حقدار کیسے ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد کولکاتا پولیس نے اس حفاظتی تفصیلات کو بھی واپس لے لیا۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ ابھیشیک کو اب وہ سیکورٹی کوریج مل رہی ہے جس کا وہ قانون کے مطابق ممبر پارلیمنٹ کے طور پر حقدار ہے۔

# شوبھن دیب اپوزیشن لیڈر منتخب، ابھیشیک کے خط کو مسترد کرنے کے بعد ترنمول ایم ایل ایز نے اسمبلی کو خط لکھا

کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) شوبھن دیب چٹوپادھیائے پارلیمانی پارٹی کے نامزد لیڈر ہیں۔ قائم کردہ پروٹوکول کی پابندی کرتے ہوئے، ترنمول کے اراکین اسمبلی اب ریاستی قانون ساز اسمبلی سکریٹریٹ کو خط لکھ رہے ہیں۔ ترنمول قانون سازوں کا یہ اقدام اسمبلی سکریٹریٹ نے پارٹی کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کی طرف سے پیش کردہ ایک خط کو مسترد کرنے کے فوراً بعد اٹھایا ہے۔ دریں اثنا، ایک جوابی اقدام میں، ترنمول کانگریس نے ایک آر ٹی آئی درخواست دائر کی ہے جس میں سابقہ قانون ساز اسمبلیوں میں پیروی کی گئی نظیروں اور طریقہ کار کے بارے میں معلومات طلب کی گئی ہیں۔ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے لیٹر ہیڈ پر مشتمل ایک خط، پہلے اسمبلی سیکریٹریٹ کو بھیجا گیا تھا جس میں اپوزیشن لیڈر کے عہدے کے لیے امیدوار نامزد کیا گیا تھا۔ تاہم اسمبلی سیکرٹریٹ نے اس نامزدگی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ واضح طور پر واضح کیا گیا تھا کہ اس مخصوص خط کو درست نہیں سمجھا جائے گا۔ پارلیمانی قوانین کے مطابق اپوزیشن لیڈر کا انتخاب ترنمول کے 80 منتخب ایم ایل ایز کو خود کرنا ہوگا۔ مزید برآں، اس بات پر زور دیا گیا کہ فیصلہ پارٹی قیادت کی طرف سے یکطرفہ طور پر نہیں کیا جا سکتا۔ اسمبلی سیکرٹریٹ نے اس سلسلے میں باضابطہ خط جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس خط میں واضح طور پر کہا جائے گا کہ شوبھن دیب چٹوپادھیائے کو قائد حزب اختلاف کے طور پر تسلیم کرنا ممکن نہیں ہے اگر ان کا انتخاب کسی ایسے عمل کے ذریعے کیا گیا ہے جسے طے شدہ اصولوں کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے۔

اسمبلی سیکرٹریٹ نے پہلے مطلع کیا تھا کہ ترنمول قانون ساز پارٹی کو باضابطہ طور پر انہیں تحریری خط کے ذریعے مطلع کرنا چاہیے کہ ان کا نامزد کردہ پارٹی لیڈر کون ہے۔ اسمبلی کے سپیکر نے بھی اسی بات کو دہراتے ہوئے کہا تھا کہ یہ سرکاری پارلیمانی پروٹوکول ہے۔ ان پیش رفت کے بعد، ترنمول کانگریس کے ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ اب اسمبلی سکریٹری کو ایک خط بھیجا جا رہا ہے، جس میں شوبھن دیب چٹوپادھیائے کو باضابطہ طور پر اپوزیشن لیڈر کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔

# 'پشپا' کے دستبردار ہوتے ہی، شوبھنکر نے ترنمول کے ووٹ کانگریس کیلئے مانگیں

جنوبی 24 پرگنہ: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) صرف ایک دن باقی رہنے کے ساتھ اور آج ضابطوں کے مطابق فالٹا میں انتخابی مہم کے باضابطہ اختتام کے موقع پر جنوبی 24 پرگنہ کا حلقہ دن بھر سرگرمی سے گونجتا رہا، جس کا مرکز بی جے پی امیدوار دیانگشو پانڈا کی حمایت میں شبھیندو ادھیکاری کی قیادت میں 25 کلومیٹر طویل ریلی تھی۔ ان سب کے درمیان، ترنمول کے 'امید کا ستون' جہانگیر خان موثر طریقے سے مقابلے سے باہر ہو گئے۔ فالٹا حلقہ میں لڑائی لڑنے سے بہت دور، ترنمول کے 'پشپا' نے ریاست میں سیاسی تبدیلی کے طوفان سے مغلوب ہو کر اپنی حفاظت کے لیے لفظی طور پر بھاگنے کی کوشش کی۔ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، کانگریس پارٹی نے ترنمول کے نچلی سطح کے کارکنوں کی طرف خیر مقدم کا ہاتھ بڑھایا۔

فالٹا اسمبلی حلقہ سے ترنمول امیدوار کے دستبردار ہونے کے فوراً بعد ریاستی کانگریس صدر شوبھنکر سرکار میدان میں اترے۔ ایک ویڈیو پیغام میں، انہوں نے کہا، ''یہ اکیلی کانگریس ہے جو بی جے پی کے خلاف کھڑی ہے۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ کانگریس امیدوار عبدالرزاق مولا کی حمایت کریں۔'' اس کے ساتھ ہی انہوں نے ترنمول کارکنوں سے براہ راست اپیل جاری کرتے ہوئے ان پر زور دیا کہ وہ کانگریس پارٹی کو اپنا تعاون دیں۔ کانگریس لیڈر نے ایک واضح اور دو ٹوک پیغام دیا ''میں ان ترنمول کے حامیوں سے مخاطب ہوں جنہوں نے بے پناہ ظلم سہا ہے۔ آپ کے اپنے لیڈروں نے آپ کو بار بار ناانصافی کے حالات میں دھکیل دیا ہے۔ بنگال کی ترقی کے مفاد میں کانگریس کے ایک نمائندے کو قانون ساز اسمبلی میں بھیجیں۔ ایک حقیقی مخالف بی جے پی قوت کے طور پر، میں ترنمول کانگریس کے تمام حامیوں سے اپیل کرتا ہوں۔''

جہانگیر خان کو فالٹا کے 'فائر برانڈ' لیڈر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وہ 2021 کے انتخابات کے بعد سے سرخیوں میں ہیں۔ اس علاقے میں انتخابات سے پہلے، الیکشن کمیشن نے اجے پال شرما کو اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے ایک تجربہ کار پولیس افسر جنہیں 'سنگھم' کے نام سے جانا جاتا ہے، کو علاقے کے لیے پولیس مبصر کے طور پر مقرر کیا۔ 29 اپریل کو ووٹنگ سے عین قبل پولیس آبزرور اجے پال شرما کی طرف سے سخت انتباہ ملنے کے بعد بھی، جہانگیر نے سرکشی سے اعلان کیا تھا، ''پشپا جھکے گا نہیں'' (پشپا نہیں جھکے گا)۔ تاہم، اس کے بعد، سیاسی منظر نامے میں زبردست تبدیلی آئی۔ ترنمول پارٹی نے 'زعفران کیمپ' کے بڑھتے ہوئے لہر سے خود کو عملی طور پر مغلوب پایا۔ اس ہنگامے کے درمیان، ترنمول لیڈر کے خلاف متعدد قانونی مقدمات درج کیے گئے، جس سے انہیں کلکتہ ہائی کورٹ سے حفاظتی ضمانت حاصل کرنے کے لیے کہا گیا۔ اس کے باوجود، اصل لڑائی شروع ہونے سے پہلے، ترنمول کے 'پشپا راج' کو پہلے ہی کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

☆

## راجہ بازار SSCC میں کلاسز XI اور XII کے داخلوں کا شاندار آغاز

راجا بازار کے معروف اور معتبر ادارے S.S.C.C. (Sure Success Coaching Centre) کی زیر نگرانی کلاسز XI اور XII میں داخلوں کا باضابطہ آغاز ہو چکا ہے۔ گزشتہ 19 برسوں سے یہ ادارہ مسلسل تعلیمی میدان میں اپنی شاندار خدمات انجام دے رہا ہے اور ہر سال سیکڑوں طلبہ کو کامیابی کی منزل تک پہنچا رہا ہے۔

واضح رہے کہ یہاں تمام بورڈز کے آرٹس، سائنس اور کامرس کے طلبہ کے لیے داخلے جاری ہیں۔ ادارے کی خاص بات یہ ہے کہ یہاں صرف ذہین طلبہ ہی نہیں بلکہ کمزور طلبہ پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے اور انہیں بہترین رہنمائی و محنت کے ذریعے فرسٹ ڈویژن حاصل کرنے کے ساتھ 8 امتیازی نمبرات حاصل کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

ادارے میں تجربہ کار، قابل اور معیاری اساتذہ کرام کی زیر نگرانی تعلیم دی جاتی ہے، جہاں ہر طالب علم کی تعلیمی کمزوریوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال یہاں سے متعدد طلبہ نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں اور اپنے اسکولوں اور علاقوں میں ٹاپر بنتے ہیں۔ اگر آپ بھی اپنے بچوں کے روشن مستقبل، بہترین تعلیم اور کامیابی کے خواہش مند ہیں تو آج ہی داخلہ فارم حاصل کریں۔

داخلہ فارم حاصل کرنے کی جگہ:

راجہ بازار رشیدیہ مدرسہ سکشا کیندرا، 297/1، اے، پی، سی، روڈ، نزد گھوڑا اصطبل کولکاتا۔ 09 سے شام 6 بجے تا رات 9 بجے۔ رابطہ کریں۔ 9007350688 ڈاکٹر محمد ثاقب

# حاجی مصطفیٰ مدنی کا اجتماع میں امن کا پیغام

(**نور الاسلام خان**) پیر کو مغربی مدنی پور کے کالج گراؤنڈ کے قریب حضرت شاہ صوفی حاجی مصطفیٰ مدنی حضور کی ایک تاریخی اور قدیم 'محفل' (مذہبی اجتماع) کا انعقاد کیا گیا۔ تقریباً 400 سال پرانی اس معروف اسمبلی میں ریاست کے لیے امن اور ہم آہنگی کا پیغام دیا گیا۔ جب سے ریاست میں نئی حکومت نے اقتدار سنبھالا ہے، مسلم کمیونٹی کے ارکان قربانی کے عمل کے بارے میں بے چینی کا سامنا کر رہے ہیں (جانوروں کی قربانی)۔ پیرزادہ شعبان صدیقی نے کہا کہ جانوروں کی قربانی کے حوالے سے پیدا ہونے والی گھبراہٹ پر زیادہ ردعمل ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ قانون اور حکومتی ضوابط کی سختی سے تعمیل کرتے ہوئے 'قربانی' کریں، انہیں مشورہ دیتے ہوئے کہ وہ غیر ضروری طور پر تناؤ یا خوفناک ماحول پیدا نہ کریں۔ انہوں نے تجویز دی کہ جانور کی قربانی کے لیے متبادل انتظامات کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے ہر ایک سے ریاست کے تاریخی ورثے اور ہم آہنگی کے ماحول کو برقرار رکھنے پر زور دیا، زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں پر زور دیا کہ وہ جمہوری اقدار کے تحفظ میں کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں۔ مزید برآں، انہوں نے موجودہ ماحولیاتی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے امن برقرار رکھنے کی درخواست کی۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ غیر منقسم ضلع مدینہ پور کا نام حاجی مصطفیٰ مدنی حضور کے اعزاز میں رکھا گیا تھا۔ آج ان کی 'پیر' جائیداد پر، جس میں ایک کالج، ایک عوامی گراؤنڈ، ایک اصلاحی سہولت، اور معذور افراد کے لیے ایک اسکول سمیت متعدد ادارے قائم کیے گئے ہیں، جو 550 *بیگھہ* پر محیط ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مسلم کمیونٹی نے ریاست اور قوم دونوں کی فلاح و بہبود کے لیے کثیر جہتی تعاون کیا ہے۔ اس دن اسمبلی کے مقررین میں فرفرہ شریف کے پیرزادہ منہاج صدیقی، محمد علی یوسف سنبل، مولانا متلب صاحب اور مولانا حفظ الرحمٰن شامل تھے۔ اس کے علاوہ حضرت حاجی مصطفیٰ مدنی'' ویلفیئر ایسوسی ایشن کے ممبران بھی موجود تھے جن کی قیادت اس کے صدر حاجی ڈاکٹر سید ارشاد علی کر رہے تھے۔

## عالم بازار اردو ہائی اسکول کا شاندار رزلٹ، 90 فیصد طلبہ کامیاب

عالم بازار: 19 مئی، امسال بھی ہائر سکینڈری امتحان میں عالم بازار اردو ہائی اسکول کا رزلٹ بہت ہی شاندار رہا۔ اس اسکول کی شرح 90 فیصد رہی۔ کل 39 طلباء و طالبات شریک امتحان ہوئے تھے اور 35 نے کامیابی حاصل کی (2) بچوں نے فرسٹ ڈویزن سے پاس کر کے اپنے اسکول کا نام روشن کیا جس میں شعبہ سائنس کے بچے بھی شامل ہیں۔ اسکول میں پہلا مقام ثانیہ خاتون 127 نمبر، دوسرا مقام عارفہ شبیر 121 نمبر اور تیسرا مقام صائمہ خاتون (11 نمبر، اس کے علاوہ مسلمی پروین 1392 نمبر ثناء پروین 1392 نمبر، نشاط انجم (شعبہ سائنس) 372 نمبر، مہ جبیں خاتون 367 نمبر، عاطف خان 3.5.3 نمبر، نازیہ نثار 351 نمبر اور فہمیدہ آفرین (شعبہ سائنس) نے 39:13 نمبر لا کر کامیابی حاصل کی۔ رزلٹ تقسیم کرنے سے پہلے مہمان خصوصی پروفیسر ارشاد احمد (جنگی محسن کالج)، پروفیسر خالد زبیر (مولانا آزاد کالج)، شاہد عمران (ڈبلیو بی سی ایس) نے بچوں کی کونسلنگ کی اور اپنی تصورات کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی اسکول کے سرگرم رکن نصر الحق انصاری، اسکول کے تمام اساتذہ کرام نے باری باری بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی محنت کو سراہا۔ آخر میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب محمد شاہد خان نے بھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے طلباء و طالبات کو کامیابی و کامرانی کی دعائیں دیں۔

# سندیپ گھوش کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کی ای ڈی کو اجازت ملی

(فائل فوٹو)

کولکاتا: 19 مئی (عوامی نیوز سروس) بنگال میں حکومت کی تبدیلی کے ساتھ، آر جی کار ہسپتال کے سابق پرنسپل سندیپ گھوش کی پریشانی بڑھ گئی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو اب ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ شبھیند و ادھیکاری نے یہ فیصلہ لیا ہے۔ درحقیقت سندیپ کے خلاف مالی بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے زیر التوا مقدمات کے حوالے سے اب سخت موقف اختیار کیا گیا ہے۔ نبنو نے آج پیر کو یہ فیصلہ لیا۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ شبھیند و ادھیکاری نے بھی اس معاملے پر سوشل میڈیا پر ایک بیان جاری کیا۔ آج، وزیر اعلیٰ نے لکھا ''بطور وزیر اعلیٰ، میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ آج ایک عمدہ اور تعمیری قدم اٹھانے میں کامیاب رہا ہوں۔ 9 اگست 2024 کو آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں بہن ابھیا کے وحشیانہ قتل اور عصمت دری کے سلسلے میں، ای ڈی کو قانونی طریقہ کار کے مطابق، آر جی سندیپ گھوش کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔'' اتفاق سے، آر جی کار کیس ایک بار پھر کلکتہ ہائی کورٹ میں سماعت کے لیے آرہا ہے۔

# بانسبیڑیا کا بدنام زمانہ بیدو کو پولیس نے گرفتار کی، اس پر لکشمن چودھری

## قتل کا الزام ہے، پولیس نے عدالت سے مانگی 14 دنوں کی حراست

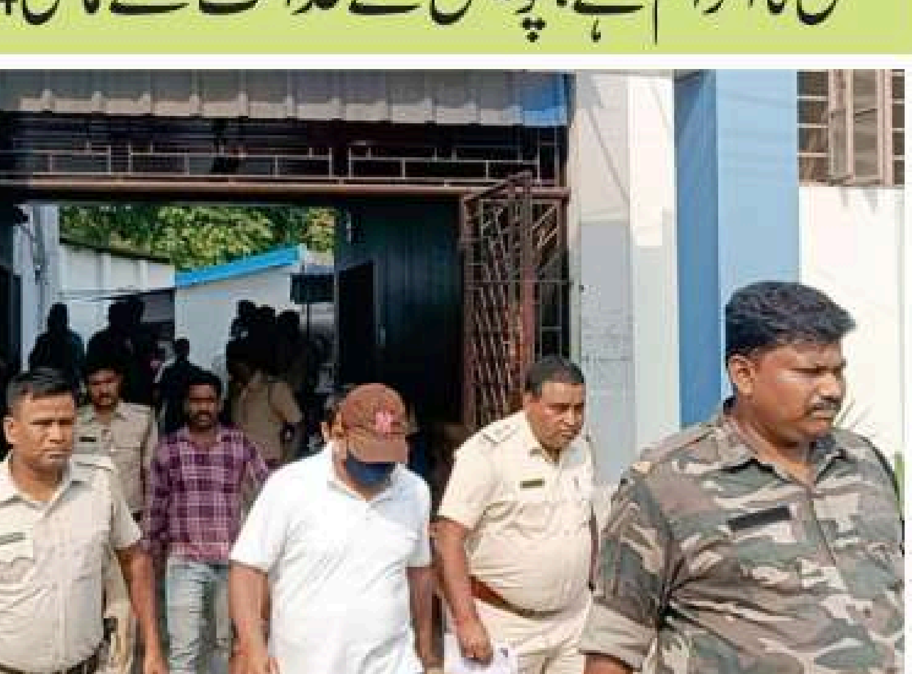

ہگلی: مئی (19 محمد شعیب عالم) ہگلی ضلع کے بانسبیریا کے مشہور ترنمول لیڈر بیدو ناتھ ساہا کو پیر کے روز ایشور گپتا پل سے موگرا تھانے کی پولیس نے گرفتار کر لی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بانسبیڑیا کے رہائشی لکشمن چودھری گزشتہ 21 اگست 2025 سے لاپتہ ہو گیا۔ اس کے اہل خانہ کی جانب سے موگرا تھانے میں کئی افراد کے خلاف شکایت درج کرائی گئی تھی۔ معاملے کی تفتیش کے دوران پولیس پہلے ہی علاقے کے تین نوجوانوں شیب ناتھ ساؤ، املان اور وجے کو گرفتار کر چکی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حکومت کی تبدیلی کے بعد پولیس نے اس معاملے کی جانچ تیز کر دی۔ پولیس کو پہلے سے اطلاع ملی تھی کہ بیدیا ناتھ ساہا دو چار پہیہ گاڑیوں میں کلیانی سے بانسبیڑیا کی طرف آ رہا تھا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ایشور گپتا پل پر پہنچی اور گاڑیوں کو روک کر بیدیا ناتھ ساہا کو گرفتار کر لیا۔ گرفتاری کے بعد اسے موگرا تھانے لایا گیا۔ بعد میں موگرا وہی اسپتال میں اسکا طبی معائنہ کرایا گیا اور پھر اسے چنسورہ عدالت بھیج دیا گیا۔ جہاں عدالت نے پولیس حراست میں رکھنے کا حکم سنایا ہے۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد بی جے پی وزیر اعلیٰ سبھیندو ادھیکاری زیرو ٹالیرینس (جرم کے خلاف صفر رواداری) مہم شروع کی ہے اس کو لیکر ریاستی پولیس کو سختی سے ہدایت دی گئی ہے اور وزیر اعلیٰ کی اس ہدایت پر عمل کرتے ہوئے ریاستی سطح پر دھر پکڑ گرفتاریاں کی جا رہی ہے۔ بیدو ناتھ بانسبیڑیا کا بدنام زمانہ شخص ہے لکشمن چودھری جو کبھی اس کا شاگرد ہوا کرتا تھا۔ گزشتہ سال اسی مئی مہینے میں اسکی لاپتہ ہونے کی خبر آئی گھر والوں نے تھانے میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی۔ مگر دوسرے تیسرے دن ہی اسکی قتل کی خبریں پورے شہر بانسبیڑیا میں پھیل گئی۔ گھر والوں نے انصاف کیلئے تمام کوششیں مگر کچھ نہ ہوا اب جیسے ہی حکومت تبدیل ہوئی ملزم پولیس کی گرفت میں آگئے۔ اس گرفتاری پر گھر والوں نے خوشی ظاہر کی ہے اور کہا کہ مجرموں کو سزائے موت ملنی چاہیے۔

## صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ**: ممتا سے انسان

اپنے نمائندوں کو واپس لے لیا۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری نے جمعرات کو ڈی وی سی حکام کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کی۔ اس ملاقات میں ہم آہنگی برقرار رکھنے اور مستقبل میں پانی چھوڑنے پر زور دیا گیا۔

ذرائع کے مطابق، وہیں وزیر اعلیٰ سیند و ادھیکاری نے کہا کہ اب سے ڈی وی سی ریاست کے ساتھ تال میل میں پانی چھوڑے گا۔ انتظامی ذرائع کے مطابق اس کے علاوہ محکمہ بجلی اور آبپاشی محکمہ کے نمائندوں کو ڈی وی سی کے ساتھ مستقل رابطے میں رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ڈی وی سی کا پانی چھوڑنے کو لے کر ریاست اور ڈی وی سی کے درمیان ماضی میں کئی بار تنازعات ہو چکے ہیں۔ اس بار نئی حکومت اس صورتحال سے بچنے کے لیے ہم آہنگی پر زور دے رہی ہے۔ دریں اثنا، نبنا نے میونسپلٹیوں کو مانسون سے پہلے فعال ہونے کا پیغام دیا ہے۔ اس دن میونسپل اور شہری ترقی کے وزیر اگنی مترا پال نے کہا، "مانسون کا موسم آنے والا ہے، اس لیے ڈرینج سسٹم اور کچرے کی صفائی کا کام شروع کیا جانا چاہیے۔"

**بقیہ**: عمر خالد کو کڑکڑ

طویل عرصے تک جیل میں رکھنا غیر آئینی ہے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ عمر خالد اور دیگر ملزمان، جن میں گلفشاں فاطمہ بھی شامل ہیں، ان کی ضمانت کے سلسلے میں صحیح فیصلہ نہیں کیا گیا تھا۔ کڑکڑ ڈوما کورٹ نے کہا کہ صرف اس بنیاد پر کہ عمر خالد اور دیگر ملزمان کو پہلے عبوری ضمانت مل چکی ہے اور انہوں نے کبھی شرائط کی خلاف ورزی نہیں کی، اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر بار مانگی گئی عبوری ضمانت منظور کر لی جائے۔ عدالت نے کہا کہ ماموں کے چہلم کی رسم میں شامل ہونا اتنا ضروری نہیں ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر رشتہ اتنا قریبی اور گہرا تھا، تو عمر خالد کو ان کے انتقال کے وقت ہی ضمانت کا مطالبہ کرنا چاہیے تھا، نہ کہ اتنے طویل عرصے بعد۔ عمر خالد کی والدہ کی سرجری کے معاملے پر عدالت نے کہا کہ عمر خالد کی دیگر بہنیں بھی ان کی دیکھ بھال کر سکتی ہیں اور والد بھی ان کی مدد کرنے کے قابل ہیں۔ عدالت نے کہا کہ استغاثہ کے مطابق سرجری ایک عام طریقہ کار ہے، جس میں صرف گانٹھ کو ہٹایا جانا ہے اور اس میں عرضی گزار کی طرف سے کسی خاص مدد کی حقیقی ضرورت نظر نہیں آتی۔ عدالت نے کہا کہ دی گئی وجوہات مناسب نہیں ہیں، اس لیے عبوری ریلیف دینا مناسب نہیں ہوگا۔

**بقیہ**: اسرائیل کی بڑی

آخر میں اسرائیلی پارلیمنٹ نے دی تھی، جس کے بعد اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے فوجی قیادت سے اس کے نفاذ کے لیے باضابطہ حکم نامہ جاری کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس قانون کی سب سے زیادہ متنازع شق یہ ہے کہ یہ صرف فلسطینیوں پر لاگو ہوگا جبکہ اسرائیلی شہری یا اسرائیل میں رہائش پذیر افراد اس کے دائرہ کار میں نہیں آئیں گے۔ فلسطینیوں کے مقدمات فوجی عدالتوں میں چلائے جاتے ہیں جبکہ اسرائیلی شہریوں کے مقدمات سویلین عدالتوں میں سنے جاتے ہیں۔ فلسطینی حلقوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس اقدام کو نسلی امتیاز اور دوہرا قانونی نظام قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ قانون مقبوضہ علاقوں میں پہلے سے موجود کشیدگی کو مزید بڑھا سکتا ہے۔

**بقیہ**: امریکہ نے حملہ کیا

مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا ممکنہ فوجی مداخلت کا جواز پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ دوسری جانب ہوانا کے شہریوں نے بھی امریکی دھمکیوں کے خلاف سخت ردعمل ظاہر کیا، مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ شدید معاشی بحران اور ایندھن کی قلت کے باوجود کیوبا اپنے دفاع سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ رپورٹس کے مطابق امریکا کی جانب سے وینزویلا کے تیل کی فراہمی محدود کیے جانے کے بعد کیوبا شدید توانائی بحران کا شکار ہے۔ ملک میں ایندھن کی قلت بڑھ چکی ہے جبکہ کئی علاقوں میں روزانہ صرف ایک یا دو گھنٹے بجلی دستیاب ہوتی ہے۔ امریکا اور کیوبا کے درمیان حالیہ دنوں میں کشیدگی میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے جبکہ دونوں ممالک کے تعلقات پہلے ہی کئی دہائیوں سے تناؤ کا شکار رہے ہیں۔

**بقیہ: اگر جگہ کی کمی ہے تو نماز سڑک پر پڑھنے میں کیا مسئلہ ہے؟**

اس لیے ٹریفک میں خلل نہیں آنے دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ اگر لوگ بات چیت اور سمجھانے سے مان جائیں تو ٹھیک ہے، لیکن اگر نہیں مانیں گے تو حکومت سختی سے بھی نمٹے گی۔ بریلی کے ایک واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے یوگی نے کہا کہ وہاں لوگوں نے ''ہاتھ آزمانے'' کی کوشش کی تھی اور حکومت کی طاقت بھی دیکھ لی۔ ان کے مطابق حکومت ہر نظام کو امن و امان کے دائرے میں لانا چاہتی ہے۔

# نالندہ علم، اخلاقیات اور روحانی ورثے کی علامت: گورنر

## نالندہ یونیورسٹی کا تیسرا کانووکیشن عالمی مشغولیت اور ذمہ دارانہ علم کے پیغام کے ساتھ ختم

راجگیر (مرشد دسنوی) نالندہ یونیورسٹی کا تیسرا کانووکیشن منگل کو یونیورسٹی کیمپس میں نو تعمیر شدہ 2,000 نشستوں والے "وشامترالیہ" آڈیٹوریم میں ایک پروقار ماحول میں منعقد ہوا۔ تقریب نے عالمی تعلیمی تعاون، اختراع اور "ذمہ دار علم" کے تصور پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے یونیورسٹی کے بڑھتے ہوئے بین الاقوامی کردار پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر پی کے مشرا، وزیر اعظم ہند کے پرنسپل سکریٹری، مہمان خصوصی تھے۔ بہار کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین کی خصوصی موجودگی نے تقریب کی رونق میں اضافہ کیا۔ رودر بندر ٹنڈن، سکریٹری (مشرق)، وزارت خارجہ، حکومت ہند نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ارچنا نائر، جوائنٹ سکریٹری، نالندہ ڈویژن، وزارت خارجہ کے ساتھ مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، ماہرین تعلیم اور دیگر معززین موجود تھے۔ کانووکیشن میں 14 ممالک کے 219 طلباء کو ڈگریاں دی گئیں۔ ویتنام، بنگلہ دیش، بھوٹان اور میانمار سمیت مختلف ممالک کے طلباء کی شرکت نے یونیورسٹی کی عالمی پہچان کو مزید مضبوط کیا۔ آٹھ طالب علموں کو تعلیمی بہترین کارکردگی پر گولڈ میڈل سے نوازا گیا، جن میں سات طالبات بھی شامل ہیں۔ تقریب کے بعد مہمان خصوصی ڈاکٹر پی کے مشرا نے یونیورسٹی کیمپس میں کوٹیلیہ سنٹر برائے صلاحیت سازی کا افتتاح کیا۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر پی کے مشرا نے 21 ویں صدی میں "ذمہ دار علم" کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نالندہ کو صرف ایک یونیورسٹی نہیں، بلکہ ایک تہذیبی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج انسانیت کے پاس بے مثال تکنیکی صلاحیتیں موجود ہیں لیکن سب سے بڑا چیلنج اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ علم کی جڑیں ضمیر، اخلاق، ہمدردی اور انسانی ذمہ داری پر قائم رہیں۔ انہوں نے کہا "نالندہ کی کہانی صرف ماضی کی کہانی نہیں ہے، بلکہ مستقبل کی بھی ہے۔" گورنر لیفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین نے اپنے خطاب میں نالندہ کو "ایک تہذیبی ماحولیاتی نظام" قرار دیا اور کہا کہ اس کا احیاء ہندوستان کے ثقافتی اور فکری ورثے کی بحالی ہے۔ "نالندہ راہداری" کے تصور کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نالندہ، بودھ گیا، راجگیر، ویشالی اور وکرم شیلا کو جوڑنے والا ثقافتی سلسلہ علم، اخلاقیات اور روحانی ورثے کی علامت ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سچن چترویدی نے یونیورسٹی کے احیاء کے سفر اور مستقبل کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی پالیسی اسٹڈیز، ڈیٹا سائنس اور مصنوعی ذہانت جیسے نئے کورسز آئندہ تعلیمی سیشن سے متعارف کرائے جائیں گے۔ اگست 2026 سے "نالندہ اسپرٹ" کے نام سے ایک نیا کورس بھی متعارف کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ یونیورسٹی غیر مغربی علمی روایات، تقابلی تہذیبی مطالعات، ماحولیاتی عکاسی اور ایشیائی علمی نظاموں پر مبنی عالمی مکالمے کا ایک اہم مرکز بننے کی سمت مسلسل کام کر رہی ہے۔ تقریب کا اختتام نالندہ یونیورسٹی کو 21 ویں صدی میں علم، مکالمے، پائیدار ترقی اور ذمہ دار فکری قیادت کے عالمی مرکز کے طور پر قائم کرنے کے عہد کے ساتھ ہوا۔

# وزیر اعلیٰ بیگوسرائے ضلع کی ہمہ جہت ترقی کے لیے پرعزم: رام کرپال

بیگوسرائے (اے این بی) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری صنعتی دارالحکومت بیگوسرائے ضلع کی ہمہ جہت ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ بیگوسرائے کی ہمہ جہت ترقی کے بغیر بہار کی ترقی نہیں ہوسکتی ہے۔ بہار کی ہمہ جہت ترقی کے ساتھ، ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے گا۔ بہار حکومت کے وزیر انچارج وزیر رام کرپال یادو نے یہ بات منگل کو بروڈی بلاک [illegible] میں ریاستی حکومت کی ہدایات پر بیگوسرائے ضلع انتظامیہ کی طرف سے منعقدہ ایک تعاون کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ بیگوسرائے ضلع انتظامیہ [illegible] بیگوسرائے ضلع انتظامیہ نے فوری طور پر کام کیا اور سہیوگ کیمپ میں موصول ہونے والی 113 درخواستوں پر مقررہ وقت میں کارروائی کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کے مسائل سننے اور ان کے حل کے لیے آپ کی دہلیز پر آئی ہے۔ [illegible] شاستری نے کہا کہ بیگوسرائے کی ضلع انتظامیہ نے مقررہ وقت کے اندر 113 مسائل کو حل کیا ہے اور مستحقین کو فائدہ پہنچایا ہے۔ کچھ درخواستیں منگل کی صبح ہی موصول ہوئیں۔ مقامی ایم ایل اے رجنیش کمار نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے آج گاؤں گاؤں پہنچ رہی ہے۔ پروگرام کی صدارت بیگوسرائے کے ضلع مجسٹریٹ شریکانت شاستری نے کی اور نظامت ڈاکٹر کندن کمار نے کی۔ تمام مہمانوں نے شمع روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ پروگرام کے دوران وزیر انچارج اور کابینہ وزیر رام کرپال یادو نے پاپرا دیوان گاؤں کے ایک نوجوان کو 2 لاکھ روپے کا معاوضہ چیک سونپا۔ [illegible] جاب کارڈ، راشن کارڈ، پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ، میوٹیشن اور لینڈ ریونیو کی رسید بھی مستحقین میں تقسیم کی۔ اس موقع پر ڈی ایم بیگوسرائے شریکانت شاستری، ایس پی منیش، تیگھڑا کے ایم ایل اے رجنیش کمار، بی جے پی کے ضلع صدر نند لال رائے، بی جے پی ضلع صدر راجیو ورما، ایم پارٹی کے ضلع صدر [illegible] صدر روکرم کمار، راجپوت سنگھ، راجپوت سنگھ، بکھیاپرا دیوس، بھلو ساہ، چندن کمار، مکیش کمار اور دیگر کئی معززین اور استفادہ کنندگان موجود تھے۔

# 250 سے زائد طلباء کو پرتیبھا رتن ایوارڈ سے نوازا گیا

چھپرہ (اے این بی) میلو ڈراما ویلفیئر سوسائٹی کی مہم حوصلہ کے ایک حصے کے طور پر پرتیبھا رتن ایوارڈ کی تقریب آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے مختلف اضلاع کے ہونہار طلباء کے ساتھ ساتھ تعلیم، سماجی خدمت اور سماجی ترقی کے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ 250 سے زیادہ شرکاء کو پرتیبھا رتن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی راہل سنگھ، ڈاکٹر ایچ کے رنجن، ڈاکٹر امریش کمار، ڈاکٹر پشپا رنجن، نیتو گپتا، رتیش سنگھ اور سندیپ کشواہا نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔ اس موقع پر مقررین نے تعلیم اور فن کو معاشرے کی تعمیر کی مضبوط بنیاد قرار دیا اور نوجوانوں کو آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ نیتو گپتا نے کہا کہ ٹیلنٹ کو عزت دینا ان کے خود اعتمادی کو مضبوط کرتا ہے اور انہیں نئے پنکھ دیتے ہیں۔ ڈاکٹر پشپا رنجن نے آرٹ اور تعلیم کو ایک بیدار معاشرے کی بنیاد قرار دیا۔ صدر ارجن سنگھ نے حوصلہ ابھیان کے مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہونہار نوجوانوں کو پلیٹ فارم مہیا کرنا تنظیم کی ترجیح ہے۔

# اے ٹی ایم تبدیل کر 60 ہزار روپے کی نکاسی

سیوان: سائبر دھوکہ بازوں نے ایک شخص سے غیر قانونی طور پر 60,000 روپے نکال لیے جو کہ نگر تھانہ علاقے کے ایک اے ٹی ایم سینٹر میں اس کا اے ٹی ایم کارڈ بدل کر رقم نکالنے گیا تھا۔ ان کی درخواست کی بنیاد پر، پولیس نے ایک فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کی اور اسے مزید کارروائی کے لیے منگل کو عدالت میں پیش کیا۔ مقتول سنتوش کمار یادو ہے جو گوپال گنج ضلع کے میرگنج تھانہ علاقے کے سروانیہ کا رہنے والا ہے۔ 17 مئی کو، وہ اپنے اے ٹی ایم کارڈ کا استعمال کرتے ہوئے رقم نکالنے کے لیے تھانہ علاقے میں اسٹیشن روڈ پر کرشنا کمپاؤنڈ کے سامنے واقع کینرا بینک کے اے ٹی ایم پر گیا۔ اس وقت ایک نامعلوم شخص اس کے پاس آیا اور اسے مدد کی پیشکش کی۔ اس نے اپنا اے ٹی ایم کارڈ بدلا اور اسے دوسرا اے ٹی ایم کارڈ دیا جو اروند کمار سنگھ کے نام پر تھا۔ اس کے بعد اس نے تین لین دین میں اے ٹی ایم سے غیر قانونی طور پر 60,000 روپے نکال لیے۔ ادھر منگل کو سسوان بلاک علاقے کے سسوان کلا پنچایت بھون میں ایک تعاون کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں گاؤں والوں کے مسائل اور مختلف سرکاری اسکیموں سے متعلق درخواستیں موقع پر ہی حل کی گئیں۔ کیمپ میں دیہاتیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور اپنے مسائل کے حوالے سے حکام کو درخواستیں دیں۔ سرکل آفیسر پنکج کمار اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر راجیش کمار موجود تھے۔

# سہیوگ کیمپ کے ذریعے درخواستیں وصول کی جائیں گی

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے فوری اور موثر ازالے کے لیے بہار حکومت کے ذریعے چلائے جانے والے "سہیوگ شیویر" پروگرام کے تحت، سب ڈویژنل افسر مسٹر دلیپ کمار کی صدارت میں پوسا بلاک کی منتخب پنچایتوں محمد پور دیوپر اور ہرپور مہادا میں ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح ایم ایل اے، مسٹر بیسور ہزاری، ایم این اے، اشوک دیوی، ڈسٹرکٹ آفیسر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، اور سب ڈویژنل آفیسر نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ کیمپ میں بلاک سطح کے تمام عہدیدار، متعلقہ پنچایتوں کے عوامی نمائندے، پنچایت کے نمائندے اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔ کیمپ کے ذریعے کل 560 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 446 پر فوری کارروائی کی گئی اور ضروری کارروائی کو یقینی بنایا گیا۔ باقی درخواستوں کو متعلقہ محکموں کو بھجوا دیا گیا ہے تاکہ مقررہ مدت کے اندر ان کا ازالہ کیا جا سکے۔ سب ڈویژنل آفیسر مسٹر دلیپ کمار نے کہا کہ بہار حکومت کا یہ اقدام عام شہریوں کو ان کی پنچایت سطح پر سرکاری خدمات فراہم کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ اب لوگوں کو چھوٹے چھوٹے کاموں اور شکایات کے ازالے کے لیے دفاتر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی، بلکہ ہر ماہ کے دوسرے اور چوتھے منگل کو سہیوگ شیویر کے ذریعے درخواستیں وصول کی جائیں گی۔

# سکریٹری انچارج نے تعاون کیمپ کا لیا جائزہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے انچارج سکریٹری بی کارتیکیہ دھن جی نے منگل کے روز ضلع کے تین بلاکوں میں منعقدہ تعاون کیمپوں کا اچانک دورہ کر کے زمینی حقیقت کا جائزہ لیا۔

انہوں نے کیمپوں میں جاری کاموں کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور افسران کو طے شدہ ضابطۂ کار کے مطابق شکایات کا فوری ازالہ کرنے کا حکم صادر کیا۔ انچارج سکریٹری سب سے پہلے نگر بلاک کی پرورا پنچایت کے پنچایت سرکار بھون پہنچے۔ اس کے بعد دھمداہا بلاک کی موگلیا پرندراہا شرقی اور پورنیہ شرقی بلاک کی چاندی پنچایت کے پنچایت بھون میں لگے تعاون کیمپوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ پنچایتی راج، سماجی بہبود، صحت اور منریگا سمیت تمام شعبوں کے اسٹال کا بذات خود معائنہ کیا۔ انہوں نے رجسٹر چیک کیے، درخواستوں پر ہو رہی پیش رفت دیکھی اور سائلین سے براہ راست گفتگو کر کے اُن کی رائے معلوم کی۔ معائنے کے دوران انچارج سکریٹری نے بی ڈی او، سی او اور دیگر متعلقہ افسران سے دو ٹوک کہا کہ تعاون کیمپ "حکومت آپ کے دہلیز پر" کے مشن کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ یہاں کسی قسم کی تساہلی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام شکایات کا تصفیہ مقررہ ایس او پی کے عین مطابق اور وقت مقررہ پر ہونا لازم ہے۔ زیر التوا معاملات کو ترجیحی بنیاد پر نمٹانے کی ہدایت کی گئی۔ انچارج سکریٹری کی آمد سے کیمپ میں کام کرنے والے عملے میں چستی اور مستعدی نظر آئی۔ اپنی دادرسی کے لیے آئے دیہاتیوں میں بھی امید کی لہر دوڑ گئی۔ لوگوں نے اراضی داخل خارج، راشن کارڈ، پنشن اور رہائشی اسکیم سے متعلق درخواستیں پیش کیں۔ کئی معاملات کا موقع پر ہی تصفیہ کر دیا گیا۔

# خواتین اپنی نسل کو دینی وعصری تعلیم اور اسلامی اخلاق و کردار سے آراستہ کریں: احمد حسین قاسمی

## ضلع مظفر پور کے مختلف بلاکوں میں امارت شرعیہ کا دعوتی و اصلاحی دورہ جاری، علماء امارت شرعیہ کا تعلیم، اتحاد اور اسلامی اقدار پر خطاب

مظفر پور (اے این بی): امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ و جھارکھنڈ کی جانب سے حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم کے حکم و ہدایت اور ناظم اعلیٰ جناب مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی کی ایما پر ضلع مظفر پور کے مختلف بلاکوں؛ شکرا، کڑھنی، مسہری، مینا پور اور کانٹی میں دعوتی و اصلاحی پروگراموں کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ ان اجتماعات میں بڑی تعداد میں علماء، ائمہ، دانشوران اور عوام الناس شریک ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر اپنے صدارتی خطاب میں وفد کے قائد مولانا احمد حسین قاسمی مدنی نے مقام مور نصف کے مجمع عام سے حضرت امیر شریعت کا پیغام سناتے ہوئے کہا کہ آج ملت کو سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ گاؤں اور بستیوں کو دینی، تعلیمی اور سماجی اعتبار سے منظم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے جن افراد کو علم و شعور سے نوازا ہے ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بستیوں میں دینی وعصری تعلیم کے فروغ کے لیے سنجیدہ کوشش کریں، غریب طلبہ کی مالی معاونت کریں، اتحاد و اتفاق کی فضا قائم کریں اور سال میں دو یا تین مرتبہ اجتماعی مشورے کے ذریعے بستی کی ضروریات اور مسائل کا جائزہ لیں۔ انہوں نے انہوں نے دینی تعلیم کے حصول اور الحاد و ارتداد سے اجتناب پر زور دے کر کہا کہ مسلمانوں کو غیر اسلامی رسم و رواج سے بچتے ہوئے اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے احکام اور سنت نبویؐ کے مطابق گزارنا چاہیے۔ مزید کہا کہ ہر شوہر اور خاندان کا ذمہ دار اپنی اولاد کی دینی و اخلاقی تربیت کے لیے فکر مند ہو، کیونکہ اولاد کی صحیح تربیت ہی ایک صالح اور کامیاب معاشرہ کی بنیاد ہے۔ انہوں نے خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ذمہ داری صرف گھریلو امور کی انجام دہی نہیں بلکہ اپنی نسل کو دینی تعلیم، اسلامی اخلاق اور بہترین کردار سے آراستہ کرنا بھی ہے۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوان قوم و ملت کا سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہیں، اس لیے انہیں اپنی قیمتی زندگی کو تعلیم، تربیت اور کردار سازی کے لیے وقف کرنا چاہیے۔ اگر نوجوان دینی سانچے میں ڈھل جائیں گے تو آنے والی نسلیں بھی دین و ایمان پر قائم رہیں گی۔ اس موقع پر مفتی راشد انور قاسمی نے مسلمانوں کو اپنے آپسی تنازعات کے حل کے لیے دارالقضاء امارت شرعیہ سے رجوع کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ بحیثیت مسلمان ہمارا ایمانی فریضہ ہے کہ اپنے معاملات کا فیصلہ قرآن و سنت کی روشنی میں کرائیں۔ انہوں نے بتایا کہ الحمدللہ امارت شرعیہ کے تحت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال میں دارالقضاء کا مضبوط نظام قائم ہے جہاں قاضی شریعت شرعی اصولوں کے مطابق معاملات کا فیصلہ کرتے ہیں۔ انہوں نے ملک میں بڑھتی ہوئی ارتداد کی لہروں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے والدین اور سرپرستوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنے بچوں اور بچیوں کی اسلامی نہج پر تربیت کریں۔

# پی ایم شری کیندریہ ودیالیہ میں زبان و ثقافت کا عظیم میلہ

سیتامڑھی: (اے این بی) پی ایم شری کیندریہ ودیالیہ، جواہر نگر ستیہارا میں جاری 7 روزہ بھارتی زبان سمر کیمپ کے تیسرے روز پورا اسکول ہندوستانی تہذیب، زبان اور لوک ثقافت کے رنگوں میں ڈوبا نظر آیا۔ کہیں میتھلی لوک گیتوں کی مٹھاس سنائی دی تو کہیں اردو نغموں کی نزاکت نے ماحول کو خوشگوار بنا دیا، جبکہ مدھوبنی پینٹنگ کے خوبصورت رنگوں نے بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو نئی اڑان دی۔

کیمپ میں طلبہ و طالبات نے جوش و خروش کے ساتھ میتھلی لوک گیت، اردو زبان، مدھوبنی آرٹ اور نکڑ ناٹک کی باریکیوں کو سیکھا۔ بچوں کی شاندار سرگرمیوں نے اسکول کو ایک ثقافتی جشن میں تبدیل کر دیا۔ اسکول کے پرنسپل پنکج اگروال نے کہا کہ لوک گیت اور لوک فنون ہماری تہذیبی شناخت ہیں اور یہ نئی نسل کو اپنی جڑوں اور ثقافت سے جوڑنے کا مضبوط ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کثیر لسانی تعلیم بچوں کی شخصیت سازی اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہے۔ ہیڈ ماسٹر آر کے رنجن نے بچوں کو میتھلی اور اُردو جیسی زبانیں سیکھنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی لسانی تنوع ہی اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ نئی زبانوں کا علم بچوں کی ذہنی اور تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرتا ہے۔ کیمپ میں موسیقی کے استاد سنجے کمار بچوں کو لوک گیت اور ثقافتی پروگراموں کی تربیت دے رہے ہیں، جبکہ معلمہ رضوانہ اُردو زبان کی بنیادی تعلیم فراہم کر رہی ہیں۔ دوسری جانب میتھلی کے استاد پون کمار جھا بچوں کو میتھلی زبان، ادب اور ثقافت سے روشناس کرا رہے ہیں۔ تیسرے روز کی سرگرمیوں نے بچوں میں زبان، فن اور ثقافت کے تئیں نیا جوش اور جذبہ پیدا کیا۔ اسکول انتظامیہ نے اسے ہندوستانی زبانوں اور ثقافتی ورثے کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔

# نوجوان ریاضی دان جئے مودگلیہ کو گولڈ میڈل

دربھنگہ: روز پبلک اسکول، دربھنگہ کے پہلی جماعت کے طالب علم جئے مودگلیہ نے سائنس اولمپیاڈ فاؤنڈیشن (ایس او ایف) کے زیر اہتمام بین الاقوامی ریاضی اولمپیاڈ کے مقابلہ جاتی امتحان میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ حصہ لینے والے ہونہار اور کامیاب جئے کی اس بے مثال کامیابی کے لیے ان کو فاؤنڈیشن نے منگل کو گولڈ میڈل سے نوازا۔ چھوٹا جئے مودگلیہ مقامی شاہ گنج بیتا کے رہائشی ایڈوکیٹ ارون کمار چودھری، پریم چودھری کے پوتا اور IITian دھنجے مودگلیہ اور قانون کی طالبہ شالنی کا ہونہار بیٹا ہے۔ ننھے ریاضی دان کی اس کامیابی پر نہ صرف اسکول بلکہ پورے ضلع کو فخر ہے۔ اس کامیابی پر بار ایسوسی ایشن کے صدر چندر دھر ملک، جنرل سکریٹری کرشن کمار مشرا، پی پی امریندر نارائن جھا، خصوصی پی پی ہری رام ساہو، ایڈوکیٹ سدھیر کمار چودھری، انیل کمار مشرا، ڈاکٹر نوشاد علی، ڈاکٹر فردوس علی اور وکلاء وکلاء نے جئے کو دعاؤں سے نوازا اور ان کے خاندان کو مبارکباد دی۔

# چھت سے گر کر نوعمر لڑکی کی موت

سیوان: حسین گنج تھانہ علاقے میں واقع گاؤں مچانا کی 14 سالہ لڑکی کی چھت سے گر کر موت ہوگئی۔ اطلاع ملنے پر ڈائل 112 کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات کی۔ لواحقین کے مطابق لڑکی کپڑے پھیلانے چھت پر گئی تھی۔ وہ کنٹرول کھو بیٹھی اور چھت سے گر کر زخمی ہوگئی۔ اس کے اہل خانہ اسے علاج کے لیے اسپتال لے جا رہے تھے کہ راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت راجیش بھگت کی بیٹی کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کی موت کی خبر سن کر اہل خانہ میں کھلبلی مچ گئی اور بعد ازاں لاش کا آخری رسومات ادا کر دیا۔ ادھر منگل کی دوپہر حسین گنج تھانہ علاقے کے سیوان-اندر مین روڈ پر ساٹھی پٹرول پمپ سے متصل شمال کی طرف اندر سے جاتے ہوئے ایک ٹیمپو بے قابو ہو کر ایک کھائی میں الٹ گیا۔

# مرورا پنچایت میں سہیوگ کیمپ کا انعقاد

بہار شریف (اے این بی) بہار شریف بلاک کے مرورا پنچایت گورنمنٹ بلڈنگ میں کندن کمار کی صدارت میں ایک تعاون کیمپ" کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا مقصد عوامی مسائل کو فوری طور پر حل کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ سرکاری اسکیموں کے فوائد آخری میل تک پہنچ جائیں۔

کیمپ میں ضلع مجسٹریٹ نے لوہیا سوچھ بہار ابھیان کے تحت بیت الخلا کی تعمیر کے فنڈز اور کئی مستفیدین کو سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ اندرا آواس یوجنا، پیدائشی سرٹیفکیٹ، راشن کارڈ اور جاب کارڈ بھی تقسیم کیے گئے۔ مختلف محکموں سے کل 51 درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں پی ایچ ای ڈی، زراعت، دیہی ترقی، سماجی تحفظ، زونل آفس اور محکمہ محنت سے متعلق ہیں۔ تمام درخواستوں پر موقع پر ہی کارروائی کرتے ہوئے حل کی گئی۔ گاؤں والوں نے پانی نکاسی کا مسئلہ اٹھایا جس پر ضلع مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل کمشنر کو فوری حل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے گاؤں والوں سے بھی اپیل کی کہ وہ نالیوں کی تعمیر کے لیے تجاوزات ہٹانے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

# لاپتہ شخص کی اطلاع دینے والوں کو انعامات سے نوازا جائے گا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے رہوئی بلاک کے بسان پور گاؤں کے رہائشی دیوان پاسوان کا 25 سالہ بیٹا ساجن کمار 17 مئی بروز اتوار دوپہر کو اچانک لاپتہ ہو گیا۔ متاثرہ کا خاندان ناقابل تسخیر ہے۔ لاپتہ نوجوان ساجن کمار دو ماہ قبل اپنے گاؤں سے بنگال کے ہنگلی ضلع کے ڈانکونی تھانہ علاقے کے رگھوناتھ پور میں واقع G.S جوٹ مل میں کام کرنے آیا تھا۔ اتوار کو دوپہر 2 بجے وہ کام کے دوران اچانک جوٹ مل سے باہر آئے اور اچانک لاپتہ ہو گئے۔ کافی تلاش کی گئی لیکن دو دن گزرنے کے باوجود تا حال کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے پیر کی شام 18 مئی 2026 کو ڈانکونی تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی ہے۔ لاپتہ نوجوان نے گلابی رنگ کی ٹی شرٹ اور سیاہ رنگ کی ہاف پینٹ پہن رکھا ہے۔ لاپتہ نوجوان اپنے بہنوئی وکرم پاسوان کے ساتھ رہتا تھا اور کام کرتا تھا۔ وکرم پاسوان کا موبائل نمبر۔ 7003436702/ 8797434997 ہے اگر کسی کو اس نوجوان کے بارے میں کوئی معلومات ہو تو رابطہ کریں۔ اسے واپس لانے والے کو نقد رقم سے نوازا جائے گا۔ لاپتہ ساجن پاسوان کی اہلیہ نے بتایا کہ اتوار کی دوپہر سے اچانک موبائل پر کالیں آنے لگیں تو اس نے گھر کے دیگر افراد سے بات کی اور اپنے شوہر کے بارے میں دریافت کیا تو بتایا گیا کہ وہ اچانک موبائل چھوڑ کر کام پر چلا گیا اور واپس نہیں آیا، بہت تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا، لواحقین نے خدشہ ظاہر کیا ہے، پولیس کو کسی ناخوشگوار واقعے کی خدشہ ظاہر کی ہے۔ پولیس کو تلاش اور تفتیش کرنے کی درخواست دی گئی ہے۔

# تمباکو مخالف مہم کا آغاز، طلباء کی منشیات سے پرہیز کرنے کا عہد لیا

بہار شریف (اے این بی) ایس یو کالج ہلسا کی نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ نے کالج کیمپس میں "تمباکو سے پاک تعلیمی ادارہ بیداری پروگرام" کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طالب علموں میں تمباکو، گٹکے اور دیگر نشہ آور اشیاء کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پرنسپل پروفیسر شیو چندر سنگھ نے پروگرام کی صدارت کی اور ڈاکٹر پنکی کماری نے پروگرام کی نظامت کی۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب، قومی صدر "گٹکھا چھوڑو آندولن" نے کہا کہ تمباکو کا استعمال مہلک ہے اور نوجوانوں کو منشیات سے دور رہنا چاہیے اور ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ طلباء کے درمیان آگاہی مکالمے کا انعقاد کیا گیا اور سب نے اجتماعی طور پر منشیات سے پرہیز کا عہد لیا۔ پروگرام میں کالج کے اساتذہ، اسٹاف اور طلباء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

# نالندہ پولیس نے 48 گھنٹے میں لوٹ کی واردات کا کیا انکشاف

بہار شریف (اے این بی) 17 مئی 2026 کو شام تقریباً 4:00 بجے پرشورائی اور شوبھا بگھہ گاؤں کے درمیان خدا گنج تھانہ حلقہ میں ایک شخص سے 60,000 روپے، ایک اسکوٹر اور ایک موبائل فون نامعلوم مجرموں نے لوٹ لیا۔ اس کے بعد سب ڈویژنل پولیس آفیسر، ہلسا-02، اسلام پور کی ہدایت پر پولیس انسپکٹر، اسلام پور زون اور تھانہ صدر خدا گنج پولیس اسٹیشن کی قیادت میں دو ٹیمیں تشکیل دی گئیں اور تفتیش شروع کر دی گئی۔ تکنیکی تحقیق اور انسانی انٹیلی جنس اکٹھا کرنے کے ذریعے واقعے میں استعمال ہونے والی دونوں موٹر سائیکلیں 1.R15 BR-02-BY-3306 اور 2.BR-21-AA-1055 کو 48 گھنٹے کے اندر برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ چوری شدہ اسکوٹر، BR-02-CA-2186 اور 3000 روپے بھی برآمد کر لیے گئے۔ واقعے میں ملوث ملزمان نے اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کر لیا ہے جس کی تصدیق سی سی ٹی وی فوٹیج سے بھی ہوئی ہے۔ سی سی ٹی وی کے ذریعے ملزمان کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کے خلاف چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ملوث تمام مجرموں کی مجرمانہ تاریخ کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ گرفتار افراد کا نام رام پراویش پرساد ولد سریش پرساد، گاؤں گوپال چک، تھانہ خدا گنج ہے، برآمد شدہ اشیاء میں لوٹی ہوئی اسکوٹر- CA-2186-BR-02 (گیاجی کے چھیلا پور تھانے سے برآمد) 2-3000/- روپے، ڈکیتی میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل 10-B3-B3-R-30 -30-B-200 روپے۔ اور BR-21-AA-1055 شامل ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۲۰ مئی ۲۰۲۶ء

## نیٹ پیپر لیک معاملے میں جانچ کمیٹی کی صلاحیتوں کا امتحان

نیٹ پیپر کا امتحان سے پہلے لیک ہوجانا پورے ملک کے لئے ایک بھونڈا سا مذاق بن کر رہ گیا ہے کیوں کہ یہ مسئلہ صرف اس سال کا نہیں بلکہ اس سے پہلے بھی ایسا ہوچکا ہے ایسے میں محکمہ خفیہ کے نمائندے کسی ٹیوشن ٹیچر کو پکڑ رہے ہیں تو کہیں کسی دلال کو ملوث پاکر گرفتار کیا گیا ہے اور کہیں شک کی بنیاد پر کسی کو دھڑ پکڑ کی کارروائی چل رہی ہے لیکن صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو یہ سب کارروائیاں احتجاجی عوام کو تھپک تھپک کر سلانے کے لئے ہیں ورنہ اصولاً تو محکمہ خفیہ یا سی بی آئی جو لوگ بھی نیٹ پیپر کے لیک ہونے کے خلاف سرگرمیوں کے ساتھ دھڑ پکڑ میں مصروف ہیں، انہیں لازم ہے کہ سب سے پہلے نیٹ کے پیپر تیار کرنے والے تمام سلیکٹروں کو یکجا کیا جائے اور ان سے پوچھا جائے کہ یہ کیوں کر ہوا اور کس کی غلطی یا کوتاہی سے ایسا ہوا، ممکن ہے محکمہ خفیہ کے افسران پوچھ تاچھ کے جو نئے نئے طریق کار اپناتے ہیں وہ اپنے طور پر پوچھ گچھ کے دوران سوالات تیار کرنے والے سلیکٹروں کے جواب سے کوئی نتیجہ نکال لیں۔ اس معاملے میں کسی ٹیوشن ٹیچر کو گرفتار کرکے کیا ملے گا۔ ممکن ہے وہ ٹیوشن ٹیچر اپنے اثر و رسوخ کی بنیاد پر امتحان کے پیپر قبل از وقت حاصل کرلیتا ہے تاکہ اپنے طلبا ء کے درمیان ان پیپر کو پیش کرکے لاکھوں کمائے۔ پتہ چلا کہ بہار کے ایک خاندان والوں نے اپنے گھر کے لڑکے کے لئے ایک ٹیوشن ٹیچر سے رابطہ کرکے نیٹ امتحان کے پیپر خرید لئے جس کے لئے اس خاندان نے اس ٹیوشن ٹیچر کو دس لاکھ روپے دیئے لہٰذا سوچنے والی بات ہے کہ اگر اس ٹیوشن ٹیچر سے دس لڑکے پڑھنے آتے ہیں اور ظاہری سی بات ہے کہ نیٹ امتحان میں صرف امیر اور کارپوریٹ گھرانوں کے بچے ہی پڑھ سکتے ہیں، غریب اور متوسط طبقے کے بچوں کی قسمت میں تو صرف ٹھوکر ہے۔ ابھی ایسی خبریں بھی سامنے آئی ہیں کہ نیٹ امتحان کے پرچے قبل از وقت آؤٹ ہوجانے کے شدید صدمے کو طلباء برداشت نہ کرسکے اور وہ سڑکوں پر احتجاج کے لئے اتر آئے جب کہ ملک گیر سطح پر چار طلباء اس غم کو برداشت نہ کرسکے بلکہ وہ ہمت ہار گئے کہ اس امتحان کے لئے وہ گزشتہ دو برسوں سے جیسی سخت ترین محنت کررہے تھے، اب دوبارہ وہی کرنے کی ان میں ہمت نہیں ہے لہٰذا دوسری مرتبہ اگر وہ امتحان میں بیٹھتے ہیں تو وہ اس قدر محنت تو نہیں کرسکے اور نہ ہی اس حد تک عمیق مطالعہ ہی کرسکے، لہٰذا نتیجہ کیا نکلے گا یہ وہ بخوبی جانتے ہیں، لہٰذا انہوں نے ایک ناکام زندگی گزارنے کے بجائے موت کو گلے لگانے کو ترجیح دی۔ اپوزیشن پارٹیوں نے ایسا الزام لگایا ہے کہ ان چاروں طلباء کی موت کے ذمہ دار وزیر تعلیم ہیں جن کی وجہ سے بار بار پیپر لیک آؤٹ کا عذاب جھیلنا پڑ رہا ہے۔

اپوزیشن کانگریس کا یہ کہنا ہے کہ یہ چار طلباء جو خودکشی کرکے اپنی جان کو گئے ہیں تو یہ محض خودکشی نہیں ہے بلکہ ایک خاص سسٹم میں ان طلباء کو لپیٹ کر حالات سے آگاہی کرائی گئی ہے اور ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اس مسئلے کا حل نکالیں اور اس کا صحیح جواب دیں ورنہ یہ حقیقت تمام کارجین حضرات تک پہنچ جائے گی کہ وہ مطمئن ہوجائیں کہ ان کے بچوں نے خودکشی نہیں کی بلکہ ایک خاص سسٹم کے نفاذ سے وہ قتل کردیئے گئے ہیں۔

ابھی نیٹ امتحان کا تنازع گرما گرم ہے جب نیٹ-یو جی (2026) کا پرچہ قبل از وقت آؤٹ ہوچکا ہے، اگرچہ اصل سوالات سے بھی سوالات تقریباً ایک اور ملتے جلتے ہیں جس سے صاف اندازہ ہے کہ سلیکٹروں نے اپنی یادداشت کو بروئے کار لاکر سوالات کے پرچے آؤٹ کرائے ہیں اور اس میں سب سے زیادہ اہم لوگ یہی سلیکٹرز ہیں۔

اس بدترین تنازعے کے پس منظر میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اس معاملے میں وزیراعظم نریندر مودی سے وضاحت چاہی ہے۔ راہل گاندھی نے مطالبہ کیا کہ اس نیٹ پیپر کے لیک ہونے کے معاملے میں مطالبہ کیا جاتا ہے کہ مرکزی وزیر تعلیم دھرمندر پردھان کو لازم ہے کہ استعفیٰ دیں اور جب تک اس معاملے کی پوری تحقیقات محکمہ خفیہ کے افسران مکمل نہ کرلیں اور وہ دھرمندر پردھان کو کلین چٹ دے دیں تو پھر بات بنائی جاسکتی ہے کہ اس بدترین تنازع میں وہ بالکل بے قصور ہیں لہٰذا تنقید کا نشانہ انہیں نہ بنایا جائے۔ اس وقت پیپر لیک ہوجانے کی وجہ سے نیٹ امتحان ہی کینسل کردیا گیا ہے اور اب وہ نئی مجوزہ تاریخ میں ہوگا۔ یہ بھی سوچنے والی بات ہے کہ 2.3 ملین طلباء ملک گیر سطح پر اس امتحان میں شامل تھے۔ مرکزی وزیر تعلیم نے بڑی آسانی سے یہ کہہ دیا کہ بار بار پیپر لیک ہونے کا معاملہ سامنے آرہا ہے تو اگلے سال سے اب آن لائن امتحان ہوگا۔ یہاں ڈھائی لاکھ طلباء کی دنیا اندھیری ہوگئی اور وزیر تعلیم تضحیک آمیز انداز میں کہتے ہیں کہ اب اگلے سال سے امتحانات آن لائن ہوں گے، لیکن وہ اس کی وضاحت نہیں کرسکے کہ آن لائن امتحان لینے والے بھی کہیں پیپر لیک معاملے میں ملوث ہوئے تو......! (خ الف ف)

# نیا لیڈر، نئی سیاست

## رنگِ چمن

**افضال انصاری**

نصیب جاگ اُٹھا۔ تقدیر فلک پر لے گئی۔ چاند تاروں نے جھک کر سلام کیا۔ فلم نگری کے سی. جوسیف وجے نے تو کمال کردیا۔ ہیرو سے لیڈر ہوگئے۔ وہ تمل ناڈو کی نئی سیاسی پارٹی ٹی وی کے (Tamilga Vetri Kazhgam) کے فاؤنڈر اور فلم کے اداکار ہیں۔ یہ داستان بھی کسی فلم کی کہانی لگتی ہے۔ پہلی بار الیکشن لڑا اور وزیر اعلیٰ بن گئے۔

جوسیف وجے 2009 سے سماجی کاموں سے جڑے تھے اور لوگوں کی خدمت کررہے تھے۔ غریب طلبا کو لیپ ٹاپ (Lap Top) دیتے اور سیلاب زدوں کو ریلف بانٹتے۔ مگر سیاست میں نئے ہیں۔ وہ آئے اور حکمراں بن گئے۔ یہ تاریخی کارنامہ تیلگو دیشم پارٹی کے بانی این ٹی راماراؤ (N.T.Rama Rao) نے بھی انجام دیا تھا۔ وہ تیلگو فلم کے اداکار تھے۔ وہ صرف 9 مہینے میں حکومت کی کرسی پر بیٹھ گئے۔ انہوں نے 29 مارچ 1982 میں تیلگو دیشم پارٹی کی بنیاد ڈالی اور جنوری 1983 میں غیر منقسم آندھرا پردیش کے الیکشن میں حصہ لیا۔ واہ رے نصیب! اسمبلی میں اکثریت مل گئی۔ وہ مسلسل 27 برس سے حکومت کرتی ہوئی کانگریس کو بے دخل کرکے وزیر اعلیٰ کے عہدے پر فائز ہوئے۔ آگے چل کر تیلگو دیشم ایک مظبوط اور بڑی پارٹی بن کر ابھری اور اس وقت بھی آندھرا پردیش کی حکومت کی باگ ڈور سنبھال کرہے۔ وزیر اعلیٰ چندر بابو نائیڈو این ٹی راماراؤ کے داماد ہیں۔

سیاست میں دن ہمیشہ اچھا نہیں رہتا۔ برا وقت بھی آتا ہے۔ اُتار چڑھاؤ اور نشیب و رفراز اس سے وابستہ ہے۔ کیا کسی نے سوچا تھا کہ تمل ناڈو کی سیاست میں بھی یہ موڑ بھی آئے گا کہ ڈراوڈی (Dravadian) پارٹیاں ڈی ایم کے (DMK) اور اے آئی اے ڈی ایم کے (AIADMK) حکومت سے بے دخل ہوجائیں گی اور ایک نئی جماعت اس پر قابض ہوجائے گی۔ اس بار تمل ناڈو کے اسمبلی کے الیکشن کے نتیجے نے ہر کسی کو چونکا دیا۔ ریاست کے عوام نے برسوں پرانی روایت بدل دی اور ایک نئی پارٹی اور نئے لیڈر کو حکومت بنانے کا موقع دیا۔ ڈی ایم کے (DMK) اور اے آئی ڈی ایم کے (AIDMK) گذشتہ 60 برس میں پہلی بار اقتدار حاصل کرنے میں ناکام رہیں۔ یہ دونوں حریف پارٹیاں 1967 سے لگاتار حکومت کرتی آرہی تھیں۔ کبھی یہ تو کبھی وہ۔ کرسی ان کے درمیان ہی رہتی۔ یہاں سے کھسکتی نہیں تھی۔ اُن میں اے آئی ڈی ایم کے نے 33 برس اور ڈی ایم کے نے 22 سال حکومت کی۔ مگر اس بار دونوں پٹ گئیں اور ان کے بجائے ٹی وی کے (Tamilga Vetri Kazhgam) نے حکومت بنائی جس کی بنیاد صرف دو سال پہلے فروری 2024 میں پڑی تھی۔ یہ واقعی کمال کی بات ہے۔ یہ تعریف کے قابل ہے کہ فلم نگری کا ہیرو اتنی جلد کرسی پر بیٹھ گیا۔ فلم کی اور بات ہے لیکن حقیقی سیاست میں یہ منظر دیکھنے کو نہیں ملتا۔ مورخ سنہرے لفظوں میں ذکر کریں گے کہ ایک پارٹی اپنے بننے کے بعد پہلے ہی الیکشن میں اقتدار حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی۔

این ٹی راماراؤ کی طرح ٹی وی کے (TVK) کے فاؤنڈر اور رہبر، جوسیف وجے بھی فلم سے آئے ہیں۔ وہ تمل کے بہت بڑے اور مشہور اداکار ہیں۔ ان کی ہر دل عزیزی کا یہ عالم ہے کہ ان کو دیکھنے کیلئے لوگ بیتاب رہتے ہیں۔ وہ جدھر سے گزرتے ہیں چاہنے والے راستے کے دونوں کنارے انتظار میں کھڑے رہتے ہیں کہ ایک جھلک دیکھ لوں۔ اس شوق و تمنا کے سبب پچھلے سال 2025 کے ستمبر میں کرور نام کے گاؤں میں ان کے عوامی جلسے میں ایک بہت افسوس ناک حادثہ پیش آگیا۔ جوسیف وجے پہنچے تو بھیڑ اچانک بے قابو ہوگئی اور بھگدڑ مچ گئی۔ اس میں 41 لوگوں کی جانیں گئیں جس میں بچے بھی شامل ہیں۔ ملک میں کہرام مچ گیا۔ ہر طرف چیخ و پکار ہونے لگی۔ مخالف سیاسی گروہوں نے یہ تاثر قایم کرنا چاہا کہ اس المیہ کے ذمہ دار جوسیف وجے ہیں۔ وہ فوراً وہاں سے روانہ ہوگئے کہ ان کے رہنے سے بھیڑ کو سنبھالنا مشکل ہوگا۔ وہ کرور سے چنئی پہنچے۔ دوسرے دن ان کا بیان آیا کہ اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔ لوگ ان کی بات کے قائل ہوگئے ورنہ یہ کامیابی نہ ملتی۔

جوسیف وجے کو اکثریت حاصل نہیں ہوسکی۔ ان کی پارٹی TVK کو صرف 108 سیٹ ملی۔ یہ اسمبلی میں سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے۔ درحقیقت اکثریت کسی کو نہیں ملی۔ ہاں TVK سب سے بڑی بن کر بن کر ابھری۔ دستور اور روایت کے مطابق تمل ناڈو کے گورنر جناب راجندر وشواناتھ آرلیکر کو جوسیف وجے کو حکومت بنانے کیلئے مدعو کرنا چاہئے تھا مگر وہ ٹال مٹول کرنے لگے کہ پہلے اکثریت دکھاؤ۔ 118 ممبروں کے سائین لاؤ تب حکومت بنانے کی دعوت دی جائے گی۔ سیاسی جائزہ نگاروں نے جناب گورنر کے اس فیصلے کو مناسب نہیں مانا کیونکہ دستور کے دفعہ 164 میں صاف درج ہے کہ معلق اسمبلی کی صورت میں سب سے زیادہ سیٹ حاصل کرنے والی پارٹی کو بلایا جائے۔ سرکاریہ کمیشن کا بھی یہی کہنا ہے۔ اس پس منظر میں جوسیف وجے حکومت بنانے کے حق دار تھے۔ وہ لوک بھون میں گورنر سے دو بار ملے مگر انہیں مایوس لوٹنا پڑا۔ اس آڑے وقت میں کانگریس نے کھلے دل سے ساتھ دیا کہ ہمارے 5 ایم ایل اے جوسیف وجے کے ساتھ ہیں۔ ہم حکومت کی حمایت کریں گے۔ مگر اس سے مسئلہ حل نہیں ہوا تھا۔ اب بھی 6 سیٹ کی ضرورت تھی۔ لوگ آتے رہے کارواں بنتا گیا کے مصداق پارٹیاں جڑتی رہیں، کمی پوری ہوتی گئی۔ دونوں کمیونسٹ پارٹیاں سی پی آئی اور سی پی آئی (ایم) سے 2-2 ایم ایل اے ملے۔ انڈین یونین مسلم لیگ (IUML) اور ایک چوتھی پارٹی وی سی کے (VCK) سے بھی ۲-۲ سیٹ ملی۔ ٹی وی کے کے لیڈر جوسیف وجے 120 ایم ایل اے جمع کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ گذشتہ اتوار 10 مئی کو چنئی کے نہرو اسٹیڈیم میں حلف برداری کی رسم ادا کی گئی۔ کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی بھی شریک تھے۔ وہ آئے تو حلف برداری کی خوشیاں دوبالا ہوگئیں۔ وہ کیسے نہ آتے۔ ایک روشن خیال سیاسی نظریے کی جیت ہو اور وہ شامل نہ ہوں یہ ممکن نہیں۔

اس درمیان ایک اور واقعہ ہوگیا۔ اندر ہی اندر کھچڑی پک گئی۔ بات مکمل ہوئی تب جاکر پردہ اُٹھا۔ اے آئی اے ڈی ایم کے (AIADMK) کے 25 ممبر ٹوٹ کر جوسیف وجے کے حق میں آگئے۔ ایسی کوئی آہٹ بھی سنائی نہیں دی تھی کہ ڈراوڈی پارٹی میں بٹوارہ ہونے والا ہے۔ گورنر کی ہدایت کے مطابق 13 مئی کو اسمبلی میں اکثریت ثابت کرنا تھا۔ یہ قانونی تقاضہ ہنستے ہنستے پورا ہوگیا۔ وزیر اعلیٰ جوسیف وجے کو اکثریت ثابت میں کوئی مشکل نہیں ہوئی۔ ان کے 120 تو تھے اس پر اے آئی اے ڈی ایم کے کے منحرف ممبروں کی بھی حمایت مل گئی۔ کہاں ایم ایل اے جوڑے نہیں جارہے اور ایک ساتھ اتنے مل گئے۔

☆☆☆

# جمہوریت کی اُکھڑتی ہوئی اوپری سطح

**ابھے شکلا**

یہ وقت تھوڑا مشکل ہے، تو آیئے اس ہفتہ کا ا؟غاز ایک مشکل سوال سے کرتے ہیں، نیچے دی گئی خبروں میں کیا یکسانیت ہے؟

پچھلے ماہ نوئیڈا میں فیکٹری مزدوروں اور گھریلو کامگاروں کی جانب سے کم از کم اجرت بڑھانے کے مطالبے کو لے کر کیا گیا وسیع احتجاج، جو کئی بار پر تشدد بھی ہوگیا۔

ایک ہائی کورٹ جج کا اُس معاملے سے خود کو الگ کرنے سے انکار کرنا، جس میں اُس معاملے کے ایک فریق کے لیے اُس جج کے بچے کام کرتے ہیں۔ ساتھ ہی مبینہ طور پر اُس جج نے اُس فریق سے جڑی تنظیموں کے ذریعے منعقد پروگراموں میں بھی شرکت کی تھی۔

مغربی بنگال کے ایک ضلع میں ایسے ہزاروں ووٹروں کے ذریعے عدالتی افسران کا گھیراؤ جن کے نام ووٹر لسٹ سے کاٹ دیے گئے تھے۔

مغربی بنگال میں تقریباً 30 لاکھ ووٹرز کا نام ہٹا دیے جانا۔ یہ وہ ووٹر تھے جنہوں نے پچھلے انتخابات میں ووٹ ڈالا تھا اور جن کے پاس تمام ضروری دستاویزات تھے۔ ایسا ایک مبہم، الگورتھم پر مبنی 'منطقی بے ضابطگی' کی وجہ سے ہوا، جس کا التزام نہ تو کسی قانون میں ہے اور نہ ہی کسی دوسرے صوبے میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

ان 30 لاکھ بد قسمت لوگوں کی زیر التوا اپیلوں پر فیصلہ کیے بغیر ہی انتخابات کروا دینا، اور ووٹ دینے کے اُن کے آئینی حق کے تئیں سپریم کورٹ کی شدید بے حسی، یہ کہنا کہ وہ اگلے انتخابات میں ووٹ دے سکتے ہیں!

اڈیشہ کی ایک عدالت کی جانب سے قبائلی اور دلت ملزمین (جن پر الزام تو تھے، لیکن جنہیں قصوروار قرار نہیں دیا گیا تھا) پر ایک ذات پات پر مبنی ضمانتی شرط تھوپنا (کہ انہیں 2 مہینے تک ہر صبح پولیس تھانوں کی صفائی کرنی ہوگی) جس نے اُن کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچائی اور قانون کا مذاق بنا دیا۔

راگھو چڈھا کی قیادت میں عام آدمی پارٹی کے 7 راجیہ سبھا اراکین کا بی جے پی میں شامل ہونا۔

اڈیشہ کے ایک غریب قبائلی کو اپنی مردہ بہن کی لاش بینک تک لے جانے پر مجبور ہونا پڑا، تاکہ وہ اُس کی موت کو ثابت کرسکے اور اُس کے کھاتے میں جمع معمولی رقم، اُس کے وارث کے طور پر اُسے مل سکے۔ اس واقعے نے کے وائی سی (نو یور کسٹمر) کو 'نو یور کارپس' میں بدل دیا۔

ایک عدالت کی جانب سے ایک سیاسی پارٹی کے لیڈروں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر کے مقدمات کو اس بنیاد پر خارج کر دینا کہ اُن کے بیانات نہ تو نفرت پھیلانے والے تھے اور نہ ہی تشدد بھڑکانے والے۔ ان میں سے ایک تقریر میں وہ بدنام نعرہ بھی شامل تھا: 'دیش کے غداروں کو، گولی مارو سالوں کو'۔ دوسری ایک وزیر اعلیٰ کی ویڈیو تھی، جس میں وہ ایک مسلم شخص کی تصویر والے نشانے پر رائفل تانتے دکھائی دے رہے تھے۔

اوپر جن واقعات کا ذکر کیا گیا ہے، وہ سیاق، موضوع، اہمیت اور مقام کے لحاظ سے ضرور مختلف ہیں، لیکن اُن سب میں ایک بات مشترک ہے... اُس چیز کا پوری طرح بکھر جانا جو کسی ترقی یافتہ ملک کو 'ترقی یافتہ' بناتی ہے۔ یعنی نظم و نسق، عمومی قانون، سماجی اقدار، ہمدردی، قانون کی حکمرانی، حکومت یا اُس کے اداروں پر اعتماد، مساوات کا تصور اور غیر جانب دار انصاف۔

ان سب کو ایک ساتھ دیکھنے پر، یہ ایک ایسی چیز کے ٹوٹنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو ان سب سے کہیں زیادہ قیمتی ہے، یعنی خود جمہوریت۔ یہ ڈاکٹر امبیڈکر کے اُن دور اندیش اور تنبیہ آمیز الفاظ کو درست ثابت کرتی ہیں کہ ہندوستان میں جمہوریت زمین کی اوپری سطح جیسا ایک نہایت پتلا غلاف محض ہے، جسے آسانی سے اڑا دیا جا سکتا ہے اور اسے کبھی بھی معمولی نہیں سمجھا جانا چاہیے۔

آج کل ملک میں ایک 'شیطانی ہوا' چل رہی ہے، جو امبیڈکر کی بچھائی ہوئی اوپری سطح کو ہٹا کر اُس اقتدار کی ہوس، لالچ، مذہبی انتہا پسندی، ذات پات اور تشدد کو ننگا کر رہی ہے، جو ہمیشہ سے ہمارے سماج میں زندہ رہی۔ ہم نے امید کی تھی کہ جمہوری طور پر منتخب ترقی پسند حکومتیں وقت کے ساتھ ہماری تہذیب کی ان برائیوں کو آہستہ آہستہ ختم کردیں گی اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کردیں گی؛ لیکن ہوا اس کے بالکل برعکس۔

ایک کے بعد ایک حکومتوں نے (اور خاص طور پر پچھلے بارہ برسوں سے اقتدار میں رہنے والی حکومت نے) ان کمزوریوں اور شگافوں کو اور بھی وسیع کیا ہے۔ انہیں قومی (اور یہاں تک کہ بین الاقوامی) پالیسیوں کی بنیاد بنا دیا گیا ہے۔ انہیں قوانین اور تعلیمی نصاب میں شامل کیا جا رہا ہے۔ یہ اب سرکاری پالیسیوں کے ایسے اوزار بن گئے ہیں جن کے استعمال پر کوئی شرمندگی محسوس نہیں ہوتی، اور اب تو انتخابات بھی انہی مسائل کے ایجنڈے پر لڑے جا رہے ہیں۔ راگھو چڈھا کا وفاداری بدلنا اسی شدید زوال کی تصدیق کرتا ہے، کیونکہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ لبرل پرورش اور لندن کی تعلیم بھی ہندوستانی سیاست کی بے ایمانی اور موقع پرستی سے بچانے میں کوئی ڈھال نہیں بن سکتی۔ ساتھ ہی یہ سیاست دانوں کے تئیں عام لوگوں کے بڑھتے ہوئے عدم اعتماد کو بھی درست ثابت کرتا ہے۔ انتظامیہ نے ہمارے سماج کو اس حد تک بے رحم بنا دیا ہے کہ اوپری 10 فیصد لوگ صرف اپنی آسائشوں اور مراعات کی فکر کرتے ہیں، جبکہ باقی 90 فیصد لوگوں کو جیسے تیسے گزارا کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے۔ ہم دنیا کے سب سے زیادہ غیر مساوی ملکوں میں سے ایک ہیں، اور ہمیں اس بات پر فخر بھی ہے۔ اس 'چڑیل کے کڑاہے' سے جمہوریت جیسی چیز کے نکلنے کی تو گنجائش ہی نہیں ہے۔ ہم نے سادہ لوحی میں یہ امید کی تھی کہ جب انتظامیہ بے لگام ہو جائے گی، تو کم از کم ہماری عدلیہ اُسے قابو میں کرے گی اور قانون کی حکمرانی کو محفوظ رکھے گی۔ لیکن ہماری وہ امید جھوٹی ثابت ہوئی اور اب خاک میں مل چکی ہے، جیسا کہ اوپر بیان کیے گئے کچھ واقعات سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ آج ہم ایمرجنسی کے دنوں والے اے ڈی ایم، جبل پور والے دور سے بھی نیچے گر چکے ہیں۔ تب کم از کم آئینی طور پر جائز ایمرجنسی تو نافذ تھی۔ آج تو ہمارے پاس حکومت کی طاقت حاصل کرنے کی مطلق العنان ننگی دوڑ کو چھپانے کے لیے وہ دکھاوا بھی باقی نہیں بچا۔ آج ہر دن ہمیں ہزاروں عدالتی ضربیں جھیلنی پڑ رہی ہیں، چاہے وہ ضمانت نہ دینا ہو، مجسٹریٹس کی ناک کے نیچے انتخابات کو چوری ہونے دینا ہو، کسی خاص نظریے کے مطابق 'نفرت' کی تعریف بدلنا ہو، جواب دہی کے کسی بھی تصور کو مسترد کر دینا ہو، یا پھر عدالتی اقدار کی کسی بھی بحالی سے منہ موڑ لینا ہو۔ صرف آئین ہی کسی جمہوریت کی تشکیل نہیں کرسکتا، نہ ہی یہ یقینی بنا سکتا ہے کہ جمہوریت زندہ رہے۔ ایسا ہونے کے لیے اوپری مٹی کی دیکھ بھال انتہائی احتیاط سے کرنی ہوگی۔ اس میں غذائیت ڈالنی ہوگی اور انہیں محفوظ رکھنا ہوگا۔ ساتھ ہی نقصان دہ جراثیم اور جڑی بوٹیوں کو اُس سے دور رکھنا ہوگا۔ اس کے مالی ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو علم اور حساسیت سے بھرپور ہوں، ایسے لوگ جو اپنے کام سے محبت کرتے ہوں، نہ کہ ایسے کرائے کے ٹٹو ہوں جو صرف زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کی فکر میں رہتے ہوں۔ افسوس کی بات ہے کہ آج ہماری زمین کے اس ٹکڑے پر کرائے کے لوگوں اور موقع پرستوں کا قبضہ ہے۔ اوپری مٹی کا جو کچھ بھی حصہ بچا ہے، وہ بھی جلد ہی اڑ جائے گا۔ پیچھے رہ جائے گا ایک ایسا 'تہذیبی صحرا'، جس کی ان اقتدار کے بھوکے اور لالچی لوگوں اور اُن کے کرائے کے ٹٹو؟ں کے علاوہ کسی اور کے لیے کوئی قدر نہیں ہوگی۔ وہ ایک بنجر زمین پر حکومت کریں گے، لیکن جیسا کہ ملٹن کی تخلیق 'پیراڈائز لاسٹ' میں شیطان نے سوچا تھا: 'جنت میں نوکری کرنے سے تو بہتر ہے کہ جہنم میں حکومت کی جائے۔'

# اسحاق اثرؒ: ایک باا ثر شخصیت

## رضوان احمد اصلاحی

امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، بہار

مورخہ 17 مئی 2026 کو جماعت اسلامی ہند، بہار کی شوریٰ کا سالانہ اجلاس جاری تھا۔ پہلی نشست کے اختتام پر مولانا سید لطف اللہ قادری صاحب نے یہ افسوسناک خبر سنائی کہ جماعت کے فعال کارکن اسحاق اثر صاحب جماعت اسلامی ہند پٹنہ ویسٹ کے تربیتی اجتماع میں شریک تھے کہ اچانک انہیں دل کا دورہ پڑا اور فوراً پٹنہ ایمس لے جایا گیا۔ بعد میں قمر وارثی صاحب نے فون پر تفصیل بتائی کہ ہم سب اجتماع میں شریک تھے۔ اسحاق اثر صاحب جناب اقبال ملا صاحب کی کتاب ''اسلام کی امتیازی خصوصیات'' کا حاصلِ مطالعہ پیش کرکے اسٹیج سے نیچے اترے، کرسی پر بیٹھے اور کومہ میں چلے گئے۔ آواز بھی بند ہوگئی تھی۔ ہم اپنی گاڑی سے انہیں لے کر پٹنہ ایمس کے لیے روانہ ہو چکے ہیں، دعا کیجیے۔ ادھر ہم نے ظہر کی نماز ادا کی اور امام صاحب سے خصوصی دعا کی اپیل کی۔ نماز سے فارغ ہوکر جب ڈائننگ ہال پہنچے تو مولانا سید لطف اللہ صاحب اور مختار صاحب نے یہ اندوہناک خبر سنائی کہ اسحاق صاحب اللہ کو پیارے ہوگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

خبر سن کر سکتہ طاری ہوگیا۔ اللہ اللہ! ایسی موت! صبح گھر سے تیار ہوکر خالص دینی و تربیتی اجتماع میں آئے تھے۔ مقامی جماعت کا ماہانہ تربیتی اجتماع مولانا عبد الواحد ندوی صاحب کے مدرسہ جامعۃ المؤمنات، فیڈرل کالونی، عیسیٰ پور، پھلواری شریف میں جاری تھا۔ امت مسلمہ کا فرضِ منصبی ''اقامتِ دین'' یعنی دین کے مطابق فرد کا ارتقا، معاشرے کی تعمیر اور ریاست کو صحیح خطوط پر استوار کرنے جیسے موضوعات زیر بحث تھے۔ قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر کی روشنی میں اس سلسلے میں رہنمائی پیش کی جارہی تھی کہ اس کام کے لیے کارکنان کی تیاری کیسے ہو اور ان کے اندر کون سی صفات ہونی چاہئیں۔ نظمِ جماعت کی جانب سے اسحاق اثر صاحب کو ایک کتابچے کا حاصلِ مطالعہ پیش کرنا تھا۔ وہ اسلام کی امتیازی خصوصیات کو پورے ایمانی اسپرٹ، جوش اور خطیبانہ انداز میں پیش کررہے تھے۔ نورانی منظر تھا، اقامتِ دین کے متوالوں کے چہرے تھے اور دین کے علمبرداروں کی مجلس تھی۔ دورانِ تقریر زبان سے ادا ہونے والے پاکیزہ کلمات کے بعد ان کی زبان خاموش ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آگیا۔ گویا فرشتۂ اجل نے کہا: ''چلیے! لقائے رب کا وقت آگیا ہے۔'' اور اسحاق صاحب نے پیچھے مڑکر نہیں دیکھا، نہ دوستوں کو دیکھا نہ ہی بیوی بچوں کو۔ تقریر ختم ہوئی، زبان بند ہوئی، دوسرے ہی لمحے آنکھیں بند ہوئیں اور پھر حرکتِ قلب بند ہوگئی۔ یوں زندگی تمام ہوگئی۔ دنیا اور دنیا کی مصروفیات کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کہہ کر جان، جانِ آفریں کے سپرد کردی اور ملکِ عدم کے سفر پر روانہ ہوگئے۔ جماعت کے اجتماع سے سیدھے اولین و آخرین کے اجتماعِ عام، یعنی میدانِ حشر، کے لیے رختِ سفر باندھ لیا۔ اسحاق اثر صاحب تحریک کے نہایت مخلص کارکن تھے۔ تحریر و تقریر، درس و تذکیر سے لے کر بنیادی انتظامی امور تک، ہر ذمہ داری خلوص کے ساتھ ادا کرتے تھے۔ ہر مجلس، ہر اجتماع اور ہر تقریب میں پیش پیش رہتے۔ ہفتہ وار اجتماع ہو یا ماہانہ، کوچنگ سینٹر کا نظم و انصرام ہو یا فری ڈسپنسری کا قیام، سلائی سینٹر کا افتتاح ہو یا رمضان کٹ اور کمبل کی تقسیم، نظامت ہو یا خطابت، اخبارات میں رپورٹ شائع کرنا ہو یا رابطہ عامہ، ہر جگہ، ہر موڑ پر ایک سپاہی کی طرح موجود رہتے۔ اسحاق اثر صاحب کا تعلق چاکند، گیا کے قریب ایک گاؤں ''اکتو'' سے تھا۔ وہ پٹنہ کب آئے، یہ معلوم نہیں، لیکن پٹنہ آنے کے بعد انہوں نے بیک وقت کئی محاذوں پر کام کیا۔ رابطہ عامہ کے میدان میں ان کے جوہر کا اندازہ جنازے کی نماز میں ہوا، جہاں تقریباً ہر مکتبِ فکر کے لوگ موجود تھے۔ ملی، سماجی اور سیاسی شخصیات کے ساتھ مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے۔ کئی غیر مسلم دوست و احباب بھی موجود تھے۔ وہ اس قدر غم زدہ تھے کہ مجھے لگا کہ ان سے تعزیت کرنی چاہیے۔

اجیت بھوشن جی، جو + 2 ہائی سیکنڈری اسکول، پلنگا میں ٹیچر ہیں، جہاں سے اسحاق اثر صاحب 2020 میں سبک دوش ہوئے تھے، انہوں نے جی بھر کر مرحوم کی تعریف کی۔ وہ کہہ رہے تھے کہ ہمارے اسکول میں کوئی پروگرام اسحاق صاحب کے بغیر مکمل نہیں ہوتا تھا۔ وہ اردو زبان کے ٹیچر تھے، لیکن ہم لوگ ان سے ہندی، انگریزی اور دیگر مضامین بھی پڑھواتے تھے۔ ہرفن مولا آدمی تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ہم لوگ انہیں بلاتے تھے۔ سینئر صحافی جناب ریحان غنی صاحب جیسے کئی بڑے صحافی جنازے میں شریک تھے۔ روزنامہ ''پیاری اردو'' کے ایڈیٹر اور معروف سیاسی رہنما جناب ڈاکٹر اظہار صاحب نے مرحوم کی باا ثر شخصیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بیس سال کی رفاقت میں انہوں نے سراپا خدمت کا جذبہ دیکھا۔ وہ روزنامہ پیاری اردو کے سب ایڈیٹر تھے لیکن کوئی انا، نہ کوئی تکلف۔ ہر کام کے لیے اپنی خدمات پیش کرتے تھے۔ ایسا آدمی کہاں ملے گا۔ محترم ڈاکٹر عمران الحق صاحب، امیر مقامی جماعت اسلامی ہند پٹنہ ویسٹ، اور علی انور صاحب، سابق امیر مقامی جماعت اسلامی ہند پھلواری شریف، نے بتایا کہ اسحاق صاحب ہمارے داہنے ہاتھ تھے۔ گوناگوں صفات کے حامل تھے۔ ان کی کمی کی فوری تلافی ناممکن ہے۔ علی انور صاحب سے ان کا عقیدت کا رشتہ تھا۔ جماعت سے انہوں نے ہی متعارف کرایا تھا۔ جب ہم پٹنہ شہر میں جماعت کے امیر مقامی تھے تو تواتر کے ساتھ ملاقات ہوتی تھی۔ آل پٹنہ اجتماعات میں پابندی سے شریک ہوتے تھے۔ پھلواری میں جماعت کی کوئی سرگرمی ہوتی تو فوراً اخبارات میں رپورٹ شائع ہوجاتی تھی۔ ہم حیران رہتے تھے کہ کون ایسا فرد ہے جو جماعت کی رپورٹنگ کرتا ہے۔ پھر معلوم ہوا کہ اسحاق صاحب صرف ٹیچر ہی نہیں، صحافی بھی ہیں، اور پختہ صحافی ہیں۔ جب کبھی پھلواری میں کسی تقریب یا پروگرام میں جانا ہوتا تو اسحاق صاحب وہاں پہلے سے موجود ہوتے۔ آخری ملاقات 11 / اپریل 2026 کو جماعت کے ایک کارکن جناب شاہد پرویز صاحب کے بیٹے کی شادی کے موقع پر ولیمہ کی تقریب میں ہوئی۔ اسحاق صاحب ایسے ضیافت کررہے تھے جیسے ان کے اپنے بیٹے کا ولیمہ ہو۔ کھانے سے فارغ ہوکر جب ہم اہلِ خانہ سے اجازت لے کر نکلنے لگے تو اسحاق صاحب نے مسکراتے ہوئے اصرار کیا کہ ایک یادگار فوٹو لے لیا جائے۔ ہم نے ان کی بات رکھنے کے لیے آمادگی ظاہر کردی۔ انہوں نے فوٹو لیا اور ایک تصویر میں خود بھی شامل ہوئے، پھر اسی لمحے فارورڈ بھی کردی۔ اسحاق صاحب سے یہی آخری ملاقات تھی۔ آج جبکہ وہ ہمارے درمیان نہیں رہے، ''یادگار'' کا مطلب سمجھ میں آیا کہ انہوں نے کیوں یادگار فوٹو لینے کے لیے کہا تھا۔ اصطلاحاً وہ محض جماعت کے ایک کارکن تھے: نہ رکن، نہ امیرِ مقامی اور نہ کوئی عہدے دار۔ اسی طرح وہ ایک صحافی تھے، ایک ٹیچر تھے، لیکن اتنے بااثر تھے، اس کا اندازہ آج ہوا۔ مرحوم اپنے نام کے ساتھ ''اثر'' کا لاحقہ کیوں لگاتے تھے، معلوم نہیں، لیکن آج پتا چلا کہ وہ صحیح معنوں میں صرف ''اثر'' نہیں بلکہ ''بااثر'' تھے۔ ان کی شخصیت ایک بااثر اور ہمہ جہت شخصیت تھی۔ موت کی آمد، جان کنی کی کیفیت اور دنیا سے رخصت ہونے کا پس منظر بتا رہا تھا کہ وہ آخرت میں بھی ایک ''بااثر'' مومن و مسلم کی حیثیت سے اٹھائے جائیں گے۔ ایسے ہی نیک بندوں کے لیے کہا گیا ہے: ''اے نفسِ مطمئن! اپنے رب کی طرف لوٹ چل، اس حال میں کہ تو اپنے انجامِ نیک سے خوش اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ پس میرے بندوں میں شامل ہوجا اور میری جنت میں داخل ہوجا۔'' (سورہ الفجر: 30-27) رضائے الٰہی کی طلب میں اس قدر تیزی کے ساتھ اپنے رب سے جاملیں گے، اس کا اندازہ ہم میں سے کسی کو نہیں تھا۔ ہم انسانوں کو مشیتِ ایزدی کا اندازہ کیسے ہوسکتا ہے؟ اچانک انتقال سے یقیناً حیرت ہوتی ہے، لیکن موت کا مسنون وقت آچکا تھا۔ تقریباً 65 سال عمر ہوچکی تھی۔ دوسرے دن ان کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔ معروف عالمِ دین اور ملی رہنما جناب مفتی ثناء الہدیٰ صاحب نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور حاجی حرمین قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

# گرمی کی چھٹیاں کیسے گزاریں؟

## کامران غنی صبا

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، نتیشور کالج، مظفر پور

اسکول، کالج اور یونیورسٹیز میں گرمی کی چھٹیاں شروع ہونے والی ہیں۔ عموماً یہ چھٹیاں ڈیڑھ سے دو مہینے کی ہوتی ہیں۔ چھٹیوں کے یہ دن زیادہ تر طلبہ و طالبات بس یوں ہی گزار دیتے ہیں۔ بہت زیادہ ہوا تو کہیں سیر و تفریح کے لیے چلے گئے، موویز دیکھ لیں یا پھر سارا دن نیٹ پر سرفنگ کرتے ہوئے گزار دیئے جاتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو چھٹیوں کے ان بیش قیمتی اوقات کا بہترین استعمال کرسکتے ہیں۔ اس مختصر سے مضمون میں طلبہ و طالبات کی دلچسپیوں کو مدنظر رکھ کر کچھ پوائنٹس پیش کیے جارہے ہیں۔ آپ اپنی سہولت اور ذوق کے مطابق ایک یا ایک سے زائد پوائنٹس پر عمل کرکے اپنی چھٹیوں کو مفید، کارآمد اور یادگار بنا سکتے ہیں۔ ہم کاموں کی ترتیب دیجیے: بہت سارے طلبہ و طالبات چھٹیاں شروع ہونے سے قبل چھٹیوں کے منصوبے بناتے ہیں لیکن چھٹیاں ختم ہونے کے بعد وہ کفِ افسوس ملتے ہیں کہ میں نے تو کچھ کیا ہی نہیں، ساری چھٹیاں یوں ہی گزر گئیں۔ آپ کے ساتھ بھی ایسا نہ ہو، اس کے لیے سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ اپنی ڈائری یا نوٹ بک میں چھٹیوں میں انجام دینے والے کاموں کی ایک فہرست بنالیجیے۔ مثلاً: 1۔ فلاں فلاں رشتہ داروں سے ملنا ہے۔ 2۔ اسکول، کالج کے نامکمل کاموں کو انجام دینا ہے۔ 3۔ ریڈنگ روم کی صفائی کرنی ہے۔ 4۔ کتابیں رکھنے کے لیے شیلف بنوانا ہے۔ وغیرہ۔ اس فہرست کے جو کام مکمل ہوتے جائیں ان پر نشان لگاتے جائیں۔ اس طرح آپ اپنی چھٹیوں کے اوقات کو منظم طریقے سے استعمال کرسکتے ہیں۔ پڑوسیوں، رشتہ داروں اور دوستوں سے ملاقات کیجیے: عام دنوں میں ہمارے ساتھ اتنی مصروفیات ہوتی ہیں کہ ہم چاہ کر بھی رشتہ داروں اور دوستوں سے ملنے ملانے کا وقت نہیں نکال پاتے ہیں۔ مصروفیات نے ہمیں اس طرح جکڑ لیا ہے کہ اکثر دفعہ ہم ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں بھی شریک نہیں ہو پاتے ہیں۔ آج صورتِ حال یہ ہے کہ شہروں میں ایک عمارت میں رہنے والے لوگ ایک دوسرے سے ناواقف ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ جب گرمی کی چھٹیاں دادی نانی کے آنگن اور ان کی گودیوں میں کہانیاں اور لوریاں سنتے ہوئے گزرتی تھیں۔ موبائل اور اسمارٹ فون نے بچوں کو بزرگوں کی شفقت اور ان کی تربیت سے محروم کردیا ہے۔ موبائل اور انٹرنیٹ تو ہم کبھی بھی استعمال کرسکتے ہیں لیکن بزرگوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور دوستوں کی رفاقت ہمیشہ نہیں ملتی۔ اس لیے چھٹیوں کے ایام کو غنیمت سمجھیے۔ رشتہ داروں، دوستوں اور اپنے قریب کے ویسے لوگوں کی فہرست بنائیے جن سے آپ بہت زمانے سے نہیں ملے ہوں۔ ملنے جلنے سے محبت بڑھتی ہے۔ رشتے مضبوط ہوتے ہیں اور یہی رشتے اچھے برے وقت میں ہمارے کام آتے ہیں۔ اچھی کتابوں کا مطالعہ کیجیے: عام دنوں میں نصابی کاموں کا اتنا بوجھ ہوتا ہے کہ مطالعہ کے لیے الگ سے وقت نکال پانا مشکل ہو جاتا ہے۔ گرمی کی چھٹیوں میں اگر آپ چاہیں تو بہت ساری کتابوں کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔ کتابوں کا انتخاب آپ اپنی پسند کے مطابق کرسکتے ہیں۔ مثلاً اگر آپ کی دلچسپی سائنسی موضوعات میں ہے تو سائنسی کتابیں، اگر آپ ادب سے دلچسپی رکھتے ہیں تو اپنے پسندیدہ تخلیق کاروں کے ناول، افسانے یا شعری مجموعے کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔ اگر آپ کا رجحان مذہب کی طرف زیادہ ہے تو قرآن کے تراجم و تفاسیر، احادیث و فقہ کی کتابیں یا دینی شعور کو بالیدہ کرنے والی کتابوں کا مطالعہ آپ کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ آگے کی منصوبہ بندی کیجیے: ہر طالب علم کی زندگی کا کوئی ہدف اور نصب العین ہوتا ہے۔ مثلاً کوئی ڈاکٹر بننا چاہتا ہے تو کوئی انجینئر، کسی کو سول سروسز میں جانے کی تمنا ہوتی ہے تو کوئی درس و تدریس کے شعبہ میں اپنا کیریئر بنانا چاہتا ہے۔ ایک ذہین طالب علم اپنے ہدف کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھتا ہے اور ہدف تک پہنچنے کے لیے منصوبے بناتا ہے۔ گرمی کی چھٹیوں میں ہمارے پاس بہت سارا اضافی وقت ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس لمحے کو غنیمت سمجھیں اور جس شعبہ میں ہماری دلچسپی ہے اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات جمع کرلیں تاکہ آنے والے وقت میں ہمارے پاس ہر قسم کا متبادل موجود ہو۔ مثلاً اگر کوئی طالب علم میڈیکل کی تیاری کرنا چاہتا ہے تو چھٹیوں میں وہ یہ کام کرے کہ میڈیکل کی تیاری کرانے والے تعلیمی اداروں، کوچنگ سینٹرز وغیرہ کی تفصیلات جمع کرے۔ ساتھ ہی مقابلہ جاتی امتحانات میں کس طرح کے سوالات پوچھے جاتے ہیں؟ نیٹ کی تیاری کے لیے کون کون سی کتابیں معاون ہوسکتی ہیں؟ جیسے اہم پوائنٹس نوٹ کرنے کی کوشش کرے۔ یہ پوائنٹس آگے کی تیاری میں بہت مددگار ثابت ہوں گے۔ اسی طرح جس طالب علم کی جس شعبہ میں دلچسپی ہو وہ اس شعبہ سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ انٹرنیٹ کی مدد سے آپ بہت ساری معلومات گھر بیٹھے حاصل کرسکتے ہیں۔ اپنے اصل مقصدِ حیات کو سمجھنے کی کوشش کیجیے: کیا ہماری زندگی کا مقصد محض کھانا پینا، عیش و عشرت کی زندگی گزارنا اور آخر کار مر جانا ہے؟ بحیثیت مسلمان ہمارا ایمان اور عقیدہ ہے کہ ہمیں اس دنیا کے بعد ایک ہمیشہ رہنے والی زندگی عطا کی جائے گی۔ وہ زندگی کیسی ہوگی اس کا انحصار ہماری اس دنیاوی زندگی کے اعمال پر ہوگا۔ عام دنوں میں اسکول کالج کی مصروفیات میں ہم اس قدر الجھ جاتے ہیں کہ ہم اپنے مقصدِ اصلی کو ہی بھول بیٹھتے ہیں۔ دوسروں کی طرح ہم بھی صرف دنیا کی کامیابی کو ہی اصل کامیابی سمجھ بیٹھتے ہیں۔ نتیجتاً ہماری ساری جدوجہد کا مرکز و محور صرف دنیاوی ترقی، دولت و عظمت اور عہدہ و مناصب ہو جاتے ہیں۔ گرمی کی چھٹیوں میں اگر آپ چاہیں تو اپنی ''روحانی تربیت'' کی کوشش کرسکتے ہیں۔ بہت سارے شہروں میں ''سمر اسلامک کلاسز'' کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اگر آپ چاہیں تو ان کلاسز سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ عقائد کو مضبوط کرنے والی کتابوں کا مطالعہ، اسلامی اسکالرز کے لکچرز، آن لائن اسلامک کلاسز، آن لائن اسلامک کورسیز وغیرہ آپ کی زندگی میں غیر معمولی تبدیلی کی وجہ بن سکتے ہیں۔ چھٹیاں ختم ہونے سے قبل اپنا جائزہ لیجیے: چھٹیاں ختم ہونے سے ایک دو روز پہلے چھٹیوں میں کیے گئے ان کاموں کا جائزہ لیجیے جن کی آپ نے فہرست بنائی تھی۔ چھٹیوں میں انجام دیئے گئے اہم کام اور ساتھ ہی وہ کام بھی جو نہیں کیے جاسکے یا نامکمل رہ گئے، انہیں ایک بار پھر سے نوٹ کیجیے اور اندازہ لگائیے کہ آپ نے اپنی چھٹیوں کا استعمال کس طرح کیا؟ جو کام مکمل نہیں ہوسکے ان کے نامکمل رہ جانے کی وجہ تلاش کیجیے اور اگلی بار جب کبھی فرصت کا موقع میسر ہو ان کاموں کو مکمل کرنے کا عزم کیجیے۔ اگر آپ نے اپنی چھٹیوں کا استعمال منصوبہ بند طریقے سے کرنے میں کامیابی حاصل کرلی تو یہ چھٹیاں آپ کے لیے بہت بڑی نعمت ثابت ہوسکتی ہیں۔ تو اس سے پہلے کہ دیر ہوجائے اور وقت آپ کا انتظار کیے بغیر آگے بڑھ جائے آج ہی طے کیجیے کہ آپ اپنی گرمی کی چھٹیاں کس طرح گزاریں گے؟

## کمال مولہ مسجد فیصلہ: انصاف یا اکثریتی آستھا کی تسکین

ندیم عبدالقدیر

مسلمانوں نے ہندوستان پر کم و بیش ۵۰۰ رسال حکومت کی۔ یہ وہ دور تھا جب دنیا میں نہ ہی اقوام متحدہ تھا، نہ ہی عالمی میڈیا، نہ ہی عالمی قوانین اور نہ ہی حقوق انسانی نام کی کوئی شئے۔ اگر مسلمان واقعی چاہتے کہ انہیں اس ملک میں ہندو دھرم کو ختم کرکے اسلام لانا ہے تو یہ ان کیلئے بہت آسان تھا۔ آسان اس لحاظ سے تھا کہ ان سے پہلے حکومت کرنے والے آریاؤں نے ایسا ہی کیا تھا۔ ایک وقت تھا جب ہندوستان کی اکثریت بودھ دھرم ماننے والی تھی یہاں کے مقامی لوگ بودھسٹ تھے لیکن آریاؤں نے اس دھرم کو ایسا ختم کیا کہ آج بودھ دھرم کے ماننے والے ایک فیصد پر سمٹ گئے۔ بودھ دھرم کے اہم 'بودھ شالاؤں' پر قبضہ کیا۔ آج ہندو دھرم کے اہم مقامات جیسے بدری ناتھ، کیدار ناتھ اور جگن ناتھ مندر وغیرہ درحقیقت بودھ شالہ ہی ہیں اور اب یہ بات عیاں بھی ہوچکی ہے۔ آریاؤں نے ہندوستان میں حکومت حاصل کرنے کے بعد 'ورن۔ ویوستھا' متعارف کرا کے یہاں کی مقامی آبادی کو غلام بنادیا۔ آریاؤں کی طرح مسلم حکمران ہی بہت ہی آسانی سے ہندوستان کے مقامی دھرم (جو اس وقت ہندو دھرم تھا) کو ختم کرسکتے تھے لیکن مسلم حکمرانوں نے ایسا نہیں کیا۔ مسلم حکمرانوں نے اپنی رواداری، خلوص، انصاف پسندی اور انسانی تقاضوں کے تحت نہ صرف یہ کہ ہندو دھرم کو ختم نہیں کیا، بلکہ ہندو دھرم کی اشاعت و ترویج اور اس کے پرچار میں پوری مدد کی۔ ٹیپو سلطان اور اورنگ زیب جیسے حکمرانوں نے مندروں کیلئے زمینیں، جائیدادیں، جاگیریں اور دھن دولت دیئے۔ ہندو دھرم کی مذہبی کتاب وید کا دیگر زبانوں میں ترجمہ کرنے اور انہیں عام کرنے کا کام کیا۔ درحقیقت مسلم حکمرانوں نے ہندو دھرم کی نشوونما اور پرورش کی، اور یہی ان کی سب سے بڑی بھول تھی۔ ان کے فرشتوں کے بھی گمان میں نہیں تھا کہ جس ہندو دھرم کی وہ نشوونما اور پرورش کررہے ہیں آنے والے وقت میں انہیں اسی ہندو دھرم کا دشمن قرار دے دیا جائے گا۔ سچ تو یہ ہے کہ پورے ہندوستان میں درحقیقت ایک بھی مندر ایسا نہیں ہے جسے مسلم حکمرانوں نے صرف اس مقصد سے توڑ دیا کہ انہیں ہندو دھرم کو ختم کرکے اسلام کو پھیلانا تھا۔ الٹا انہوں نے مندر تعمیر کروائے جس کے ثبوت دستاویزات کے ساتھ آج بھی موجود ہیں۔ بابری مسجد معاملہ ڈیڑھ صدی تک چلا اور ڈیڑھ صدی میں بھی ہندو فریق یہ نہیں ثابت کرسکا کہ یہاں مندر منہدم کیا گیا تھا۔ حتیٰ کہ ملک کے سپریم کورٹ نے بھی فیصلہ صرف 'آستھا' کے نام پر ہی دیا۔ اب بابری مسجد کے اسی بدنام زمانہ فیصلے کا حوالہ دے کر مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے کمال مولہ مسجد کو بھی مندر قرار دے دیا۔ یعنی ہندو آستھا کے نام پر ایک اور مسجد مسلمانوں سے چھین لی گئی۔ مدھیہ پردیش کے 'دھار' شہر میں کمال مولہ مسجد تقریباً ۱۳۱۰ تا ۱۳۲۰ء میں تعمیر کی گئی تھی۔ یعنی مغل سلطنت کے بھی قائم ہونے کے ۲۰۰ رسال قبل۔ تب سے لے کر ۱۹۰۳ء تک۔ یعنی تقریباً ۷۰۰ رسال تک اس مسجد پر کسی طرح کا کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا۔ اس دوران اس شہر کی اکثریت ہندوؤں پر ہی مشتمل تھی۔ ۷۰۰ رسال میں ہندوؤں کی درجنوں نسل گزر گئی۔ لاکھوں ہندوؤں نے یہاں اپنی پوری پوری زندگی گزار دی لیکن ۷ رصدی تک کسی بھی ہندو نے کبھی نہیں کہا کہ مذکورہ مسجد ایک مندر ہے۔ اگر واقعی مذکورہ مسجد کسی مندر کی جگہ پر بنائی گئی ہوتی تو ۷۰۰ رسال میں کوئی تو ثبوت ہوتا؟ کہیں تو ذکر ہوتا! لیکن ایسا کچھ نہیں ہے۔ ۱۷۴۰ء کے آس پاس اس شہر پر مراٹھاؤں کا قبضہ ہوگیا۔ یہ شہر مراٹھاؤں کے خطہ مالوہ کی راجدھانی بھی بنا۔ اس کے بعد بھی اس مسجد پر کسی طرح کا کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا۔ یہ سارا فتنہ شروع ہوا برطانوی دورِ حکومت میں۔ ۱۹۰۳ء میں پہلی بار ایک ہندو نے ان شکوک کا اظہار کیا کہ یہاں پہلے کوئی 'بھوج شالہ' رہی ہوگی۔ بس! مسجد تعمیر ہونے کے تقریباً ۷۰۰ رسال بعد ان شکوک کا اظہار ہی آج کی عدالت کیلئے کافی تھا اور ہائی کورٹ نے اسی بنیاد پر یہ فیصلہ دے دیا کہ مذکورہ مسجد ایک مندر ہے، اور ستم ظریفی یہ ہے کہ جس وقت یہ فیصلہ سنایا جارہا تھا اس وقت مسجد میں جمعہ کی نماز ادا کی جارہی تھی۔ معاملہ اب سپریم کورٹ میں جائے گا اور سچ پوچھئے تو سپریم کورٹ اس مسجد کو مسلمانوں کے حوالے کردے اس کی امید بہت ہی کم ہے۔ حالات جس سمت رواں دواں ہیں وہ کسی سے چھپے نہیں ہیں۔ یہاں انصاف، سچ، حق، دلیل، ثبوت، دستاویزات وغیرہ کی کوئی حیثیت ہی باقی نہیں رہی۔ انسانیت اور مذہبی رواداری کو تو بھول ہی جایئے۔ یہاں صرف ایک کہانی چاہئے، ایک الزام چاہئے کہ 'فلاں مسجد پہلے مندر تھی'، بس! اس کے بعد کسی بھی ثبوت یا دلیل کی ضرورت نہیں ہے۔ آستھا کے پھندے پر مسجد کو لٹکا دیا جائے گا۔ بابری مسجد کے وقت یہ کہا جارہا تھا کہ ایک بابری مسجد دے کر مسلمان امن خرید سکتے ہیں۔ اب جبکہ بابری مسجد بھی ہندو مندر بن چکا ہے تب تو اس طرح کے متعصبانہ معاملات ختم ہوجانے چاہئے تھے لیکن اس طرح کے معاملے ختم ہونے کی بجائے پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئے۔ ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ ایسے وقت میں دیا جبکہ ملک میں ۱۹۹۱ء کا تحفظ عبادت گاہ قانون بھی موجود ہے۔ جسٹس وجے کمار شکلا اور جسٹس آلوک اوستھی کی بینچ نے اپنے خیالی گھوڑوں کے آگے ملک کے اس قانون کو بھی روند ڈالا۔ پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے ''تحفظ عبادت گاہ قانون ۱۹۹۱'' کا مقصد ہی یہ تھا کہ ملک میں ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے قبل کی تمام عبادت گاہوں کی مذہبی حیثیت کو جوں کا توں برقرار رکھا جائے تاکہ فرقہ وارانہ تنازعات کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہوسکے، لیکن افسوس کہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے اس قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے یہ ثابت کردیا کہ موجودہ نظامِ عدل میں قانون کی کوئی حیثیت نہیں، جسے جب اور جہاں چاہیں، سنگھ پریوار کے ایجنڈے کے مطابق موڑا جاسکتا ہے۔ عدالتِ عالیہ کا یہ فیصلہ دراصل اس تلخ حقیقت کا کھلا اعتراف ہے کہ اب ملک کی مسندِ انصاف پر آئین نہیں، بلکہ اکثریتی برادری کے جذبات اور مفروضے حکمرانی کررہے ہیں۔ جب جج صاحبان تاریخی حقائق اور ناقابلِ تردید دستاویزی ثبوتوں کو بالائے طاق رکھ کر صرف کسی کے وہم اور شکوک و شبہات کی بنیاد پر صدیوں پرانی مسجد کو مندر قرار دے دیں، تو سمجھ لینا چاہیے کہ انصاف کا جنازہ اٹھ چکا ہے۔ قانون کی کتابیں اب صرف دیمک کی نذر ہونے کے لئے رہ گئی ہیں، کیونکہ فیصلوں کی بنیاد اب شواہد پر نہیں بلکہ اس بات پر رکھی جارہی ہے کہ اکثریتی طبقے کی 'آستھا' کو کس طرح تسکین پہنچائی جاسکے۔ یہ فیصلہ انصاف کی تاریخ کا وہ سیاہ باب ہے جس نے عدلیہ کے غیر جانبدارانہ تشخص کو بری طرح پامال کردیا ہے۔ قانون کو اس طرح پامال کرنا ملک کو آئینی جمہوریت سے نکال کر جنگل راج کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہے۔ سب سے زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ عدالتیں اب انصاف فراہم کرنے کا ادارہ نہیں، بلکہ مسلمانوں کو ہراساں کرنے کا اڈہ بنتے جارہی ہے۔ کمال مولہ مسجد کے خلاف آنے والا یہ فیصلہ ملک کی دیگر ہزاروں مساجد کے وجود کے لئے ایک خطرناک وارنٹ بن چکا ہے، کیونکہ اس نے شرپسند عناصر کو یہ شہ دی ہے کہ وہ کسی بھی اسلامی یادگار کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں، عدالتیں ان کی پشت پناہی کے لئے تیار بیٹھی ہوں گی۔ ☆

## غزل

### فاروق سیوانی

کھل گئی ہے آنکھ تو یہ بھی تماشا دیکھیے
کرلیا ہے کفر سے ایماں نے سودا دیکھیے

قیمتی کل تک تھا لیکن آج وہ بے مول ہے
پڑ گیا ہے آئنے کے رخ پہ دھبہ دیکھیے

مشکلات زندگی نے کر دیا اتنا نڈھال
کتنا پیلا پڑگیا ہے اس کا چہرہ دیکھیے

موت سے تھک ہار کے دونوں لپٹ کر سو گئے
ماں کی آغوشِ محبت میں ہے بچہ دیکھیے

یہ کرامت اک سلگتی پیاس نے دکھلائی ہے
آ گیا ہے دوڑ کر قدموں میں دریا دیکھیے

کارنامے ہیں ہمارے اب بھی دیواروں پہ نقش
ہے ہماری آج بھی تہذیب زندہ دیکھیے

لوگ ہیں یہ آپ کے، ایسا کبھی مت سوچیے
بھیڑ میں رہتے ہوئے بھی خود کو تنہا دیکھیے

خون کا رشتہ بھی کیا پانی کا رشتہ ہوگیا
ہو کے اپنا بھی نہیں ہے کوئی اپنا دیکھیے

لوگ ڈوبے، ناؤ ڈوبی، گھر کئی سونے ہوئے
حادثوں کی نذر ہوجاتا ہے کیا کیا دیکھیے

اک ذرا سی بات نے ہنگامہ برپا کردیا
ہو رہا ہے شہر میں کیا کیا تماشا دیکھیے

اس کے دروازہ پہ میں نے چھوڑ رکھی ہے نظر
دید کب ہوتی ہے کب اٹھتا ہے پردہ دیکھیے

خوبرو کتنے تھے کل فاروق یہ سب چھوڑیے
آج اپنے آئنے میں اپنا چہرہ دیکھیے

# ملک میں بڑا معاشی بحران آنے والا ہے
# عام آدمی پر پڑے گا اثر: راہل گاندھی

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے ہندوستان کی اقتصادی صورتحال کے تعلق سے سنگین تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک ایک بڑے معاشی بحران کی طرف بڑھ رہا ہے اور اس کا سب سے زیادہ اثر عام جنتا پر پڑے گا۔

اتر پردیش دورے کے دوران مسٹر گاندھی نے منگل کو مرکزی حکومت اور وزیراعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کچھ برسوں میں ہندوستان کا اقتصادی ڈھانچہ پوری طرح بدل دیا گیا ہے، جس کے سبب ایک بڑا معاشی طوفان آنے والا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں گزشتہ کچھ دنوں سے لگاتار کہہ رہا ہوں کہ مودی جی نے ملک کا اقتصادی ڈھانچہ بدل دیا ہے۔ ایک بڑا معاشی بحران آنے والا ہے۔ بدقسمتی سے اس کا خمیازہ عام آدمی کو بھگتنا پڑے گا۔ اس معاشی جھٹکے کا اثر صرف اڈانی، امبانی اور مودی پر نہیں پڑے گا، بلکہ ہندوستان کے عام لوگوں پر اس کا گہرا اثر پڑے گا۔"

مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ حکومت معاشی چیلنجوں کا حل نکالنے کے بجائے لوگوں کو بیرون ملک سفر نہ کرنے کا مشورہ دے رہی ہے، جبکہ وزیراعظم خود لگاتار غیر ملکی دوروں پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والا وقت ہندوستان کے لیے کٹھن ہو سکتا ہے اور حکومت کو وقت رہتے ٹھوس قدم اٹھانے چاہئیں۔

واضح رہے کہ مسٹر گاندھی منگل کو اپنے پارلیمانی حلقے رائے بریلی کے دورے پر ہیں، جہاں وہ کئی پروگراموں میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے پروگراموں میں بچھراواں اسمبلی حلقہ میں بارات گھر کا افتتاح اور گرام وکاس سمواد، ہرچند پور اسمبلی میں کارکنوں سے خطاب، لال گنج کے سرینی علاقے میں مہیلا سمواد پروگرام اور وبھوتی نگر وارڈ نمبر 14- میں سڑک کا افتتاح شامل ہیں۔

# پٹرول اور ڈیزل کی قیمت چار دن میں دوسری
# بار بڑھانے پر جواب دیں مودی: کھرگے

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے چار دن کے اندر دوسری بار پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھائے جانے کے حکومت کے فیصلے پر حیرانی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اس بارے میں عوام کو جواب دینا چاہیے۔

مسٹر کھرگے نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ حکومت نے 15 مئی کے بعد آج صبح اچانک پھر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا دیں۔ انہوں نے کہا کہ اب واضح ہو گیا ہے کہ ہندوستان بحران میں ہے اور مسٹر مودی کو اس کا جواب دینا چاہیے۔ کانگریس صدر نے تیل کے دام چار دن میں دوسری بار بڑھانے کے فیصلے کو حکومت کی غلط پالیسیوں کا نتیجہ بتایا اور کہا کہ مودی حکومت ناکامیوں کا بوجھ عوام کے سر پر ڈال رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ دام بڑھے چار ہی دن ہوئے کہ مودی حکومت نے پٹرول اور ڈیزل کے دام پھر بڑھا دیے۔ پوری تمہید باندھ کر، بچت کی نصیحت کر کے اپنی ناکامیوں کا بوجھ عوام پر ڈالنے کا کام جاری ہے۔ کانگریس صدر نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 'عام لوگوں کی لوٹ اور صنعت کار گوتم اڈانی کو امریکہ سے چھوٹ'، یہی مودی جی کا 'کمپرومائزڈ ماڈل' ہے۔ وزیراعظم نے امریکہ سے ہاتھ پیر جوڑ کر روسی تیل خریدنے کی اجازت کی مدت ایک مہینے کے لیے بڑھوائی ہے اور اس سے ہندوستان کے وقار کو ٹھیس پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کے مطابق روسی تیل خریدنے کی اجازت مل گئی ہے، تو پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا بوجھ عام لوگوں پر کیوں ڈالا جا رہا ہے۔ مسٹر کھرگے نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی میں دور اندیشی اور قیادت کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحران کے وقت حکومت انتخابات میں مصروف رہی اور بعد میں 'چکنی چپڑی باتیں کر کے لوٹ کا پلان' بنایا گیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ صرف بیرون ملک میں اسپانسر شدہ تعلقات عامہ کی سرگرمیاں کرنے سے کوئی 'وشو گرو' نہیں بن جاتا، عوام کے تئیں جوابدہی بھی یقینی بنانی پڑتی ہے۔ انہوں نے وزیراعظم سے ہندوستان کے سامنے موجود سوالوں کا جواب دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت کیا کر رہی ہے، یہ ہندوستان کو بتایا جانا چاہیے۔

# سپریم کورٹ کی سرکاری اداروں سے آوارہ کتوں کو ہٹانے کی ہدایت
# برقرار، عمل نہ کرنے پر توہینِ عدالت کی کارروائی کی وارننگ

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سرکاری اداروں سے آوارہ کتوں کو ہٹانے سے متعلق اپنے پچھلے حکم میں تبدیلی کرنے سے انکار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نس بندی کے بعد بھی ان کتوں کو دوبارہ اسی جگہ پر نہیں چھوڑا جائے گا۔ عدالت عظمیٰ نے حکم پر عمل نہ کرنے پر توہینِ عدالت کی کارروائی کی وارننگ بھی دی۔

جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاریا کی بنچ نے نومبر 2025 میں جاری ہدایات میں ترمیم کا مطالبہ کرنے والی مختلف درخواستوں کو خارج کر دیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اسکولوں، ہسپتالوں، کھیل کے میدانوں، بس اڈوں اور ریلوے اسٹیشنوں جیسے بھیڑ بھاڑ والے عوامی مقامات سے پکڑے گئے آوارہ کتوں کو شیلٹر ہومز میں رکھا جائے اور انہیں دوبارہ اسی جگہ پر نہ چھوڑا جائے۔

بنچ نے اینیمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پی) کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کو بھی خارج کر دیا۔ اعلیٰ عدالت نے بچوں پر کتوں کے حملوں سے جڑے "بے حد تشویشناک واقعات" کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹے بچوں کو سنگین طور پر زخمی کیا گیا ہے، بزرگوں پر حملے ہوئے ہیں اور یہاں تک کہ غیر ملکی مسافروں کو بھی کتوں کے حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

اعلیٰ عدالت نے لوگوں کی زندگی کی حفاظت یقینی بنانے میں ناکام رہنے کے لیے ریاستی حکومتوں اور مقامی انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ سپریم کورٹ نے انسانی زندگی کے لیے خطرہ پیدا کرنے والے "پاگل اور خطرناک کتوں" کو یوتھینیزیا (رحم دلی کی موت) دینے کی اجازت بھی دی۔

واضح رہے کہ گزشتہ سال نومبر میں عدالت عظمیٰ نے عوامی مقامات سے آوارہ کتوں کو ہٹانے، انہیں شیلٹر ہومز میں بھیجنے اور سڑک پر صرف مقررہ جگہوں پر ہی کتوں کو کھانا دینے کی اجازت سے متعلق ہدایات جاری کی تھیں۔ اس کے بعد جانوروں سے محبت کرنے والوں اور جانوروں کے حقوق کی تنظیموں نے ان احکامات کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کئی درخواستیں دائر کی تھیں۔ بنچ نے سڑکوں پر کتوں کو کھانا کھلانے پر بھی روک لگانے کی ہدایات جاری کی تھیں، سوائے ان جگہوں کے جو اس کے لیے طے کی گئی ہیں۔ بعد میں، جانوروں کے حقوق کے گروپوں کی جانب سے ان ہدایات کو واپس لینے کے لیے کئی درخواستیں دائر کی گئیں۔

# مودی کا 12 سال میں بنایا ڈھانچہ ڈھنے کی کگار پر ہے: راہل

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے گزشتہ 12 برسوں میں جو معاشی ڈھانچہ کھڑا کیا ہے، وہ بے حد کمزور ہے اور ڈھنے کی کگار پر پہنچ گیا ہے نیز ملک ایک بڑے اقتصادی بحران کی طرف بڑھ رہا ہے، جس کی آہٹ صاف سنائی دے رہی ہے۔

مسٹر گاندھی نے منگل کو سوشل میڈیا ایکس پر لکھا کہ مودی حکومت نے گزشتہ 12 برسوں میں جو ڈھانچہ تیار کیا، وہ صرف صنعت کار اڈانی اور امبانی کے مفادات کو دھیان میں رکھ کر بنایا گیا اور اب وہی ڈھانچہ بھربھرا کر ڈھنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال سے اقتدار اور بڑے صنعت کاروں کو نقصان نہیں ہوگا، کیونکہ ان کے پاس اس سے نکلنے کے راستے ہیں۔

کانگریس رہنما نے کہا، "ایک سنگین معاشی طوفان سر پر ہے۔ مودی جی نے 12 سال میں جو ڈھانچہ کھڑا کیا، وہ صرف اڈانی اور امبانی کے لیے تھا اور اب وہی ڈھانچہ بھربھرا کر ڈھنے والا ہے۔ چوٹ انہیں نہیں لگے گی، ان کے پاس نکلنے کے راستے ہیں۔"

انہوں نے کہا کہ اس ڈھانچے کے ڈھنے کا سب سے زیادہ اثر نوجوانوں، غریبوں، متوسط طبقے، کسانوں، مزدوروں اور چھوٹے تاجروں پر پڑے گا، جو کبھی اس نظام کا حصہ ہی نہیں تھے۔ انہوں نے لوگوں سے اپنے آس پاس کے حالات کو دیکھنے اور یہ سوچنے کو کہا کہ وہ اس ڈھانچے کا حصہ ہیں یا آنے والے معاشی طوفان کے شکار۔

# تیل کی پیداوار بڑھانے میں ناکام رہی ہے مودی حکومت: کانگریس

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت نے تیل کی سپلائی اور تیل کی پیداوار بڑھانے کے لیے ٹھوس اقدامات نہیں کیے ہیں جس کی وجہ سے ملک میں تیل کا بحران پیدا ہو گیا ہے اور اس کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ شکتی سنگھ گوہل نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیراعظم نے ایندھن کی پیداوار کے تعلق سے عوام سے جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں اور اس پر انہیں عوام کو جواب دینا چاہیے۔ انہوں نے مسٹر مودی پر الزام لگایا کہ وہ جو کہتے ہیں، کرتے نہیں ہیں۔ اس کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں وزیراعظم نے لوگوں کو بیرون ملک سفر نہ کرنے اور پٹرول وڈیزل کا استعمال کم کرنے کا مشورہ دیا لیکن اس کے کچھ ہی دیر بعد خود بیرون ملک سفر پر چلے گئے۔ انہوں نے ملک میں تیل کی پیداوار بڑھانے کا وعدہ کیا تھا، لیکن ضروری اقدامات نہیں اٹھائے۔ ڈالر کے مقابلے لگاتار کمزور ہوتے روپے کی قیمت روکنے کی بات کرتے رہے لیکن روپے کی گھٹتی قیمت روکنے میں ناکام رہے۔ مسٹر گوہل نے کہا کہ وزیراعظم بیرون ملک سے اعزازات لے کر خود کو مہان ثابت کرنا چاہتے ہیں، لیکن مہان بننے کے لیے تپسیا کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں مہاتما گاندھی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایک بار ایک خاتون اپنے بیٹے کو لے کر گاندھی جی کے پاس گئی اور اس سے گڑ چھوڑنے کے لیے کہنے کی گزارش کی۔ گاندھی جی نے ایک ہفتے بعد آنے کو کہا اور تب خود گڑ چھوڑنے کے بعد بچے کو ایسا کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے واضح ہوتا ہے کہ کوئی شخص ایسے ہی مہاتما نہیں بن جاتا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دوسری طرف مسٹر مودی گجرات میں ریلیاں کر کے لوگوں کو پٹرول وڈیزل کا استعمال کم کرنے، بیرون ملک سفر سے بچنے اور بس سے سفر کرنے کا مشورہ دیتے ہیں، لیکن کچھ گھنٹوں بعد ہی خود بیرون ملک دورے پر نکل جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے وزیراعظم کے قول وفعل میں فرق صاف دکھائی دیتا ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ مسٹر مودی جن جواہر لال نہرو کی تنقید کرتے رہتے ہیں، انہوں نے ہی ملک کو پٹرول، ڈیزل اور گیس کے شعبے میں خود کفیل بنانے کی بنیاد رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ 1955 میں آئل اینڈ نیچرل گیس ڈائریکٹوریٹ کی شروعات کی گئی اور 14 اگست 1956 کو آئل اینڈ نیچرل گیس کمیشن (او این جی سی) کا قیام عمل میں لایا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک میں گھریلو پٹرول، ڈیزل اور گیس کی پیداوار کا بڑا حصہ او این جی سی سے آتا ہے اور آگے چل کر اسے خود کفیل بنایا گیا۔ مسٹر گوہل نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے ملک کی تین اہم آئل فیلڈز، جہاں سے گھریلو پٹرول، ڈیزل اور گیس کا بڑا حصہ ملتا ہے، وہاں سائنسی معیار کے مطابق کیے جانے والے واٹر انجیکشن میں بھاری کمی کر دی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بامبے ہائی میں 53 فیصد، نیلم میں 42 فیصد اور ہیرا فیلڈ میں 78 فیصد تک پانی کا انجیکشن کم ہوا، جس سے ایک سال میں 3,690 ایم ایم ٹی کا نقصان ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ تیل کے کنوؤں کی پیداوار برقرار رکھنے کے لیے کیمیکلی ٹریٹڈ پانی کا انجیکشن کیا جاتا ہے اور اس کے لیے سائنسی مقدار طے ہوتی ہے۔ یہ پانی سمندر سے لے کر فلٹریشن اور کلورینیشن کے عمل کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس دوران لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے اپنے پارلیمانی حلقے رائے بریلی میں کہا، "وزیراعظم نریندر مودی نے جس طرح سے ملک کی معیشت کا ڈھانچہ بدلا ہے، وہ آنے والے معاشی بحران کے طوفان میں ٹک نہیں پائے گا۔ اس کا خمیازہ ملک کے نوجوانوں، کسانوں اور چھوٹے تاجروں کو بھگتنا پڑے گا۔ اس کا اثر اڈانی-امبانی اور نریندر مودی پر نہیں پڑے گا، کیونکہ وہ اپنے محلوں میں بیٹھے رہیں گے۔ یہ جھٹکا بہت برا ہوگا اور آنے والا وقت بے حد کٹھن ہوگا۔ ٹھوس قدم اٹھانے کے بجائے مسٹر مودی ملک کے لوگوں سے کہہ رہے ہیں کہ کوئی بھی بیرون ملک سفر نہ کرے، جبکہ وہ خود دنیا بھر کا دورہ کر رہے ہیں۔"

# ہند-ویتنام نے ہند-بحرالکاہل میں استحکام اور
# جہاز رانی کی آزادی کے عزم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور ویتنام نے ہند-بحرالکاہل خطے میں امن، استحکام، سکیورٹی اور جہاز رانی کی آزادی برقرار رکھنے کے عزم کی توثیق کی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو ویتنام کے دارالحکومت ہنوئی میں نائب وزیراعظم اور قومی وزیر دفاع جنرل فان وان جیانگ کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی۔ دونوں وزیروں نے ورچوئل میڈیم سے ویتنام کے ایئر فورس آفیسرز کالج میں لینگویج لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ ہندوستان اور ویتنام نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور کوانٹم ٹیکنالوجی کے شعبے میں مفاہمت نامہ پر دستخط کیے۔ وزیر دفاع نے نہا ترانگ میں واقع ٹیلی کمیونیکیشن یونیورسٹی میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس لیبارٹری کے قیام کا اعلان کیا۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ دونوں وزیروں نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی دفاعی شراکت داری کا جائزہ لیا اور سمندری سکیورٹی، دفاعی صنعت، ٹریننگ اور علاقائی استحکام میں تعاون کو مزید گہرا کرنے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔

دونوں فریقوں نے باہمی مفادات سے جڑے علاقائی اور عالمی سکیورٹی کے واقعات پر خیالات کا تبادلہ کیا اور ہند-بحرالکاہل خطے میں امن، استحکام، سکیورٹی، تحفظ اور جہاز رانی کی آزادی برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے فوجی ٹریننگ، دفاعی صنعت کے تعاون، سمندری سکیورٹی، صلاحیت سازی، اقوام متحدہ کے امن مشن، سائبر سکیورٹی اور اعلیٰ سطحی تبادلوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے باقاعدہ بات چیت، مشترکہ مشقوں اور تبادلے کے پروگراموں کے ذریعے دونوں ممالک کی دفاعی افواج کے درمیان تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ وزیر دفاع نے ویتنام کے ساتھ ہندوستان کی اعلیٰ جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنے کے عزم کو دہرایا۔ انہوں نے دوطرفہ دفاعی تعاون کے فریم ورک کے تحت ویتنام کی دفاعی جدید کاری اور صلاحیت میں اضافے کے اقدامات کی حمایت میں ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ جنرل فان وان جیانگ نے ہندوستان کی مسلسل حمایت کی ستائش کی اور دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستی اور بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک شراکت داری کو اجاگر کیا۔ دونوں وزرائے دفاع نے ورچول میڈیم سے ویتنام کے ایئر فورس آفیسرز کالج میں لینگویج لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ یہ لیبارٹری ہندوستانی مدد سے قائم کی گئی ہے۔ وزیر دفاع نے نہا ترانگ میں واقع ٹیلی کمیونیکیشن یونیورسٹی میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس لیبارٹری قائم کرنے کا بھی اعلان کیا۔

ہندوستان کے ملٹری کالج آف ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ اور ویتنام کی ٹیلی کمیونیکیشن یونیورسٹی نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور کوانٹم ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک مفاہمت نامہ کا تبادلہ بھی کیا، جو دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ جامع اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک اور اہم باب کو ظاہر کرتا ہے۔

دوطرفہ میٹنگ کے بعد وزیر دفاع نے ویتنام کے جنرل سکریٹری اور صدر تو لام سے ملاقات کی۔ انہوں نے صدر جمہوریہ ہند اور وزیر اعظم کی جانب سے دلی مبارکباد پیش کی اور دفاع وسکیورٹی، تجارت و سرمایہ کاری، سمندری تعاون، رابطہ، ڈیجیٹل تبدیلی اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید گہرا کرنے کے ہندوستان کے عزم کو دہرایا۔ دونوں رہنماؤں نے مشترکہ تہذیبی رشتوں، باہمی اعتماد اور یکساں اسٹریٹجک مفادات پر مبنی ہندوستان اور ویتنام کے درمیان مضبوط اور دیرینہ دوستی کی دوبارہ توثیق کی۔ انہوں نے ہندوستان-ویتنام جامع اسٹریٹجک شراکت داری کی مسلسل ترقی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ویتنام کے صدر نے بڑھتے ہوئے دوطرفہ تعاون کی ستائش کی اور ویتنام کی ترقی اور اسٹریٹجک ترجیحات میں ہندوستان کے کردار کو ایک اہم شراکت دار کے طور پر تسلیم کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان جدید جامع شراکت داری کے ایک اہم ستون کے طور پر بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون کا خیر مقدم کیا اور اعتماد ظاہر کیا کہ آنے والے برسوں میں دوطرفہ تعلقات اور زیادہ مضبوط ہوں گے۔

مسٹر سنگھ نے دن کی شروعات ویتنام کے بانی رہنما اور سابق صدر ہو چی منہ کی 136 ویں سالگرہ پر ان کی سمادھی پر خراج عقیدت پیش کر کے کی۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "ان کی بصیرت، قیادت اور قومی آزادی اور عالمی یکجہتی کے تئیں ان کا دیرینہ عزم نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا۔ انہوں نے ہندوستان-ویتنام کی مضبوط دوستی کی بنیاد بھی رکھی، جو مشترکہ اقدار اور باہمی احترام پر مبنی ہے۔"

ہندوستان اور ویتنام کے درمیان باہمی اعتماد، مشترکہ اقدار اور دفاع، سکیورٹی اور علاقائی استحکام میں قریبی تعاون پر مبنی مضبوط تعلقات ہیں۔

☆☆☆

## تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 20 مئی کے چند اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1293۔ جاپان کے کاماکورا میں آئے زلزلے میں 30 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔
1378۔ جنوبی ہندوستان میں صوبہ دکن کے شاہ بہمنی سلطان داؤد کا قتل ہوا۔
1498۔ واسکوڈی گاما ہندستان پہنچا۔
1609۔ ولیئم شیکسپیئر کی نظموں کے پہلے مجموعہ کی اشاعت لندن میں ہوئی۔
1677۔ چھترپتی شیواجی مہاراج نے جینجی قلعہ فتح کیا۔
1873۔ سان فرانسسکو کے تاجر لیوی اسٹراس اور درزی جیکب ڈیوس کو جینس کا پیٹنٹ دیا گیا۔
1891۔ تھامس ایڈیسن کے پروٹوٹائپ کائنیٹوسکوپ کو نیشنل فیڈریشن کے سامنے پہلی بار عام طور پر پیش کیا گیا۔
1900۔ ہندی ادب کے شاعر سمترا نندن کا جنم ہوا۔
1902۔ کیوبا نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے آزادی حاصل کی۔
1902۔ ٹامس ایسٹراڈا پالما ملک کے پہلے صدر بنے۔
1923۔ اسٹینلی بالڈون برطانیہ کے وزیر اعظم بنے۔
1927۔ سعودی عرب کو برطانیہ سے آزادی ملی۔
1932۔ مجاہد آزادی بپن چندر پال کا انتقال ہوا۔
1965۔ پاکستان کا بوئنگ 720۔ بی طیارہ مصر کے قاہرہ میں حادثہ کا شکار ہوا جس میں 121 افراد مارے گئے۔
1965۔ کمانڈر ایم ایس کوہلی کی قیادت میں پہلی ہندوستانی ٹیم ماؤنٹ ایورسٹ کانفرنس میں پہنچی۔
1972۔ کیمرون نے آئین نافذ کیا۔
1972۔ وزیراعظم اندرا گاندھی نے دوسرے ہاوڑہ برج کا سنگ بنیاد رکھا۔
1983۔ جنوبی افریقہ کی انتظامی راجدھانی پریٹوریا میں ہوئے کار بم دھماکے میں 16 افراد ہلاک ہوئے۔
1990۔ ہبل اسپیس ٹیلی اسکوپ نے خلا سے پہلی تصویر بھیجی۔
1995۔ روس نے بغیر پائلٹ خلائی گاڑی 'اسپیکٹر' کا کامیاب تجربہ کیا۔
1998۔ ہندوستان کے پہلے ملٹی بیرل راکٹ نظام 'پناکا' کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔
2000۔ فجی میں جارج اسپیٹ نے عبوری وزیراعظم کے طور پر حلف لیا۔

# سپریم کورٹ کے حکم پر کھانڈو سے
# استعفیٰ طلب کریں مودی: کانگریس

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کی تین رکنی بنچ کی جانب سے اروناچل پردیش کے وزیر اعلیٰ پیما کھانڈو کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی جانچ کا حکم دیے جانے کے بعد وزیراعظم نریندر مودی کو ان سے استعفیٰ طلب کرنا چاہیے۔

کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ گزشتہ چھ اپریل کو سپریم کورٹ کی تین ججوں پر مشتمل بنچ نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو ان الزامات کی ابتدائی جانچ کرنے کی ہدایت دی تھی، جن میں جنوری 2015 سے دسمبر 2025 کے درمیان اروناچل پردیش کے وزیر اعلیٰ کے خاندان کو مبینہ مفادات کے ٹکراؤ کی صورت میں 1,270 کروڑ روپے کے ٹھیکے دیے جانے کا معاملہ شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کسی نچلی عدالت یا ہائی کورٹ کا نہیں بلکہ سپریم کورٹ کا حکم ہے۔ اس کے باوجود وزیر اعلیٰ اب بھی اپنے عہدے پر برقرار ہیں۔ مسٹر کھانڈو محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے وزیر بھی ہیں اور ان فائلوں پر ان کا کنٹرول ہے جن کی جانچ کے لیے سی بی آئی کو ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مسٹر رمیش نے اس معاملے میں وزیر اعظم مودی پر طنز کرتے ہوئے سوال کیا کہ جنہوں نے کبھی "نہ کھاؤں گا، نہ کھانے دوں گا" کہا تھا، وہ اس معاملے پر خاموش کیوں ہیں اور مسٹر کھانڈو سے استعفیٰ کیوں نہیں مانگا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ سپریم کورٹ کے حکم کا مذاق ہے۔ کانگریس لیڈر نے یہ بھی کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کچھ دیگر وزرائے اعلیٰ بھی اروناچل پردیش کے وزیر اعلیٰ جیسی ہی صف میں آتے ہیں۔

# سندھی کونسل آف انڈیا کا جاپان-کوریا کنکلیو کامیابی کے
# ساتھ اختتام پذیر، دہلی آمد پر شاندار اعزازی تقریب ہوگی

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) سندھی کونسل آف انڈیا کے زیر اہتمام منعقدہ جاپان-کوریا کنکلیو اپنے آخری مرحلے میں پہنچ گیا ہے۔ یہ باوقار سفر 20 مئی کو اس کو اختتام کو پہنچے گا، جس کے بعد تمام اراکین اپنی انمٹ یادوں کو سمیٹے وطن واپس لوٹیں گے۔ یہ مقدس سفر جاپان اور کوریا میں ہندوستانی ثقافت اور سندھی سماج کی متمول وراثت کی تشہیر واشاعت کے بنیادی مقصد میں پوری طرح کامیاب رہا۔ اس دوران سفر کے شرکاء نے جاپان کی ثقافت کو بہت قریب سے سمجھا اور وہاں اپنی ثقافت کا انوکھا نقش چھوڑا۔ اس سفر کے دوران ٹریول ایجنسی (آر ٹی ڈبلیو) کی شدید غفلت، لالچ اور مالیاتی دھوکہ دہی کی وجہ سے مسافروں کو سنگین حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ کونسل نے مسافروں کی سہولت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے ایجنٹ کو طے شدہ معاہدے سے زیادہ کی رقم بھی ادا کی، اس کے باوجود ایجنٹ کے ناجائز مطالبات بڑھتے گئے۔ ٹریول ایجنسی نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ٹیکس لینے کے بعد بھی جائز بل نہیں دیے۔ اس پر سندھی کونسل آف انڈیا کے سینئر عہدیداروں نے واضح کیا کہ پہلے سے طے شدہ معاہدے کے مطابق ٹریول ایجنٹ کو تمام معزز اراکین کے الگ الگ بل بنا کر دینے تھے۔ کونسل کی جانب سے تمام لاگو ٹیکسوں سمیت پوری رقم ادا کی جا چکی ہے، اس کے باوجود ایجنسی کی طرف سے تمام مسافروں کے ٹیکس پیڈ بل فراہم نہیں کیے جا رہے ہیں، جو کہ مالیاتی قوانین اور کاروباری ایمانداری کی صریح خلاف ورزی ہے۔ سندھی کونسل آف انڈیا کے سینئر عہدیدار شری اشوک لالوانی نے بتایا کہ آر ٹی ڈبلیو کے اہم نمائندوں ونود اور کویتا کا رویہ نہ صرف نازیبا تھا بلکہ وہ بلیک میلنگ پر آمادہ تھے۔ وہ ناجائز بل بنا کر مسافروں کو یرغمال بنانے تک کی دھمکیاں دے رہے تھے۔ انہوں نے 'اتیتھی دیو بھو' (مہمان خدا کا روپ ہوتا ہے) کی ہماری عظیم ہندوستانی روایت کو عالمی سطح پر شرمسار کیا۔ ان برے اور ناسازگار حالات میں بھی شری اشوک لالوانی اور ان کی ٹیم کے دیگر محنتی ساتھیوں نے اپنی سمجھداری اور صبر وتحمل سے صورتحال کو سنبھالا اور معزز مسافروں کو محفوظ رکھا۔ مالیاتی بے ضابطگیوں، معاہدے کی خلاف ورزی اور ذہنی اذیت کے اس سنگین معاملے کا مستقل حل نکالنے کے لیے تمام مسافروں کی رضامندی سے مذکورہ ٹریول ایجنٹ کے خلاف سخت اقدامات کیے گئے ہیں۔ مسٹر اشوک لالوانی نے یقین دلایا کہ قصوروار نمائندوں ونود اور کویتا کے خلاف سخت قانونی اور تعزیری کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ یہ معلومات یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں دی گئی۔ وفد کی دہلی آمد پر ایک شاندار اعزازی تقریب منعقد کی جائے گی۔ اس تقریب میں ان تمام محنتی ساتھیوں اور اراکین کو خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا جائے گا جنہوں نے ناسازگار حالات میں بھی غیر متزلزل وفاداری اور انتھک کوششوں سے اس سفر کو آسان اور کامیاب بنانے میں اپنا نمایاں تعاون پیش کیا۔

# ایران پر آج حملہ کرنے والے تھے مگر سعودیہ، امارات اور قطر نے روک دیا، ٹرمپ

واشنگٹن، 19 مئی (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا ہے کہ خلیجی ممالک کے سربراہان کی درخواست پر ایران پر آج ہونے والا مجوزہ فوجی حملہ مؤخر کردیا۔ عالمی خبررساں ادارے کے مطابق صدر ٹرمپ نے بتایا کہ یہ حملہ آج کیا جانا تھا جس کے لیے تمام تر فوجی تیاریاں مکمل تھیں۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ قطر کے امیر تمیم بن حمد، سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور اماراتی صدر محمد بن زائد النہیان نے یقین دہانی کرائی کہ ایران کے ساتھ سنجیدہ مذاکرات جاری ہیں۔ صدر ٹرمپ کے بقول ایک ایسا معاہدہ ممکن ہے جو امریکا، مشرق وسطیٰ اور دیگر متعلقہ ممالک کے لیے قابل قبول ہوگا جس کی سب سے اہم شرط یہ ہوگی کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ اور دیگر عسکری حکام کو ایران پر فی الحال حملہ روکنے کی ہدایت دیدی ہے تاہم ٹرمپ نے متنبہ بھی کیا کہ قابل قبول معاہدہ نہ ہوسکا تو امریکی فوج کو کسی بھی لمحے ایران پر حملہ کردے گی۔ خیال رہے کہ امریکی اور مغربی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی فوج نے ایران کے خلاف محدود اور بڑے پیمانے کی فوجی کارروائیوں کے مختلف آپشنز تیار کر رکھے تھے۔ بعض رپورٹس میں کہا گیا کہ امریکی بحریہ اور فضائیہ کو خلیج میں ہائی الرٹ پر رکھا گیا تھا جبکہ اسرائیل بھی ممکنہ مشترکہ کارروائی پر غور کر رہا تھا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کسی بڑے جنگی تصادم سے بچنا چاہتے ہیں کیونکہ ایران کے ساتھ براہ راست جنگ پورے خلیجی خطے، عالمی تیل تجارت اور معیشت کے لیے تباہ کن ثابت ہوسکتی ہے۔

# سان ڈیاگو کی مرکزی مسجد میں فائرنگ سیکیورٹی گارڈ سمیت 5افراد ہلاک

سان ڈیاگو، 19 مئی (یواین آئی) امریکا کی ریاست کیلیفورنیا کے شہر سان ڈیاگو میں قائم بڑے اسلامی مرکز میں ہونے والی خوفناک فائرنگ نے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا جہاں حملے کے نتیجے میں سیکیورٹی گارڈ سمیت 3افراد جان سے گئے جبکہ دو مبینہ حملہ آور بھی ہلاک ہوگئے۔ امریکی حکام کے مطابق واقعہ سان ڈیاگو کے معروف اسلامک سینٹر میں پیش آیا، جہاں اچانک فائرنگ کی آوازیں گونج اٹھیں۔ اس دوران مسجد میں موجود نمازیوں اور بچوں میں بھگدڑ مچ گئی، جبکہ سیکیورٹی پر مامور گارڈ نے حملہ آوروں کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے جان قربان کردی۔ پولیس چیف کے مطابق مسلمان گارڈ نے جان پر کھیل کر زیرتعلیم بچوں کو بچالیا، شوٹرز نے کچھ بلاکس دور جاکر خود کو ہلاک کیا، اس واقعے کو ہیٹ کرائم قرار دیا جارہا ہے، اسلامک سینٹر سان ڈیگو کاؤنٹی کی سب سے بڑی مسجد ہے، مسجد کے خلاف کوئی دھمکی کبھی موصول نہیں ہوئی تھی۔

پولیس چیف کا کہنا ہے کہ تاہم سان ڈیگو پولیس چیف سکاٹ واہل نے کہا کہ تفتیشی افسران "عمومی نفرت انگیز بیان بازی" سے آگاہ تھے، اس حملے کی تفتیش ہیٹ کرائم کے طور پر کر رہے ہیں، 2 گھنٹے پہلے ایک ملزم کی والدہ نے فون کر کے اطلاع دی تھی اسکا بیٹا گم ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملے میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعے کے بعد پولیس، ایف بی آئی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن کیا۔ سان ڈیاگو پولیس چیف کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ واقعہ نفرت انگیزی پر مبنی حملہ ہوسکتا ہے۔

حکام نے بتایا کہ دونوں مشتبہ حملہ آور کم عمر تھے اور ان کی لاشیں مسجد کے قریب ایک گاڑی سے ملی ہیں۔ اسلامک سینٹر انتظامیہ کے مطابق یہ مسجد سان ڈیاگو کاؤنٹی کا سب سے بڑا اسلامی مرکز ہے جہاں روزانہ سینکڑوں افراد عبادت کے لیے آتے ہیں جبکہ جمعہ اور مذہبی تقریبات کے دوران ہزاروں افراد یہاں موجود ہوتے ہیں۔ اسی مرکز میں دینی و تعلیمی سرگرمیاں بھی جاری رہتی ہیں اور الراشد اسکول بھی قائم ہے۔ مسجد کے امام طہٰ حسنی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حملے کے باوجود بچوں کو محفوظ مقام پر منتقل کردیا گیا تھا جس سے بڑا سانحہ ٹل گیا۔ انہوں نے سیکیورٹی گارڈ کی قربانی کو بہادری کی مثال قرار دیا۔

# ناروے اور ہندستان کے درمیان تعاون کے بے شمار امکانات ناروے کی کمپنیوں کے لیے دروازے کھلے ہیں: مودی

اوسلو، 19 مئی (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ہندستان اور ناروے کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے وسیع امکانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ناروے کی کمپنیوں کے لیے ہندستان کے دروازے کھلے ہیں اور انہیں صاف توانائی، جہاز سازی، سمندری صنعتوں اور صحت ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کے لیے آگے آنا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے پاس غذائی تحفظ، کھاد، ماہی پروری اور توانائی جیسے شعبوں میں تعاون کے بہترین مواقع موجود ہیں۔

ناروے کے دو روزہ دورے پر گئے مسٹر مودی نے پیر کی رات ہند-ناروے تجارتی اور تحقیقی سربراہ اجلاس سے خطاب کیا۔

بعدازاں وزیراعظم نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کاروباری شعبے اور تحقیقی برادری کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کرنا ایک خوشگوار موقع تھا۔

انہوں نے کہا، "اوسلو سٹی ہال میں وزیر اعظم یوناس گاہر اسٹورے اور میں نے ایک تجارتی اور تحقیقی سربراہ اجلاس میں شرکت کی۔ تجارتی شعبے اور تحقیقی دنیا سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت ایک خوشگوار موقع تھا۔ ہمارے ممالک کے پاس غذائی تحفظ، کھاد، ماہی پروری اور توانائی جیسے شعبوں میں تعاون کے بہترین مواقع ہیں۔ میں نے ناروے کو ہندستان کی صاف توانائی اقدامات میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ میں نے ہندستان کے اصلاحاتی ایجنڈے کی حمایت میں بھی اپنے خیالات پیش کیے۔ جہاز سازی ایک ایسا شعبہ ہے جو وسیع اور لامحدود امکانات فراہم کرتا ہے۔"

مسٹر مودی نے ہندستان اور ناروے کے درمیان مضبوط اقتصادی تعاون کی اپیل کرتے ہوئے ناروے کی کمپنیوں سے صاف توانائی، جہاز سازی، سمندری صنعتوں اور صحت ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری بڑھانے کو کہا۔

اس چوٹی کانفرنس میں ناروے کے ولی عہد شہزادہ ہاکون کے علاوہ 50 سے زیادہ کمپنیوں کے چیف ایگزیکٹو افسران سمیت دونوں ممالک کے تجارتی اور تحقیقی شعبوں کے 250 سے زیادہ نمائندوں نے شرکت کی۔

یہ پروگرام ہند-ای ایف ٹی اے تجارت اور اقتصادی شراکت داری معاہدے (ٹی ای پی اے) کے نافذ ہونے کے بعد ہند-ناروے تعلقات میں بڑھتی رفتار کو ظاہر کرتا ہے۔

مسٹر مودی نے ہندستان کی تیزی سے ترقی کرتی معیشت پر روشنی ڈالتے ہوئے دونوں ممالک کے اسٹیک ہولڈروں سے تجارتی معاہدے کے تحت طے کیے گئے بلند اہداف کے حصول کے لیے کام کرنے کی اپیل کی۔

انہوں نے کہا، "دونوں فریقوں کے متعلقہ اداروں کو ٹی ای پی اے کے تحت 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے ہدف اور ہندستان میں 10 لاکھ روزگار پیدا کرنے کے مقصد کے حصول کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔"

وزیراعظم نے ہندستان کی مضبوط اقتصادی ترقی، سازگار آبادیاتی صورتحال اور سرمایہ کار دوست پالیسیوں پر زور دیتے ہوئے ملک کو عالمی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام قرار دیا۔ انہوں نے ناروے کو سمندری معیشت، قابل تجدید توانائی، سبز تبدیلی، اہم معدنیات، اختراعی صنعتوں اور جہاز سازی جیسے شعبوں میں مزید شراکت داری کی دعوت دی، ساتھ ہی پائیدار ترقی اور موسمیاتی اقدامات کے تئیں ہندستان کے عزم کو بھی دہرایا۔

مسٹر مودی نے کہا، "ہندستان کا وسیع حجم، بڑھتی ہوئی توانائی کی ضروریات اور موسمیاتی عہد قابل تجدید توانائی، گرین ہائیڈروجن اور صاف توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی تیز توسیع کو فروغ دے رہے ہیں۔" انہوں نے سمندری شعبے میں کاربن اخراج میں کمی، سمندری استحکام اور موسمیاتی مالیات میں ناروے کی مہارت کی بھی تعریف کی۔

وزیراعظم نے دونوں ممالک کے کاروباری اداروں کو نئی شراکت داریاں قائم کرنے اور اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ابھرتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ سربراہ اجلاس کے دوران ہندستانی اور ناروے کی کمپنیوں اور اداروں کے درمیان کئی معاہدوں پر دستخط بھی کیے گئے۔ اس سے قبل دن میں اوسلو میں چار گول میز مذاکرات منعقد کیے گئے، جن میں صحت خدمات میں اختراع، سمندری تعاون، بیٹری اور توانائی ذخیرہ نظام، ڈیجیٹلائزیشن اور برقی کاری اور ہوا سے توانائی پر توجہ مرکوز کی گئی۔

## حرمین شریفین نے خطبہ حج 2026 کے لیے خطیب کا اعلان کردیا، کون ہیں وہ خوش نصیب

جدہ، 19 مئی (یواین آئی) سعودی عرب میں رواں سال خطبہ حج دینے کے لیے مسجد نبوی ﷺ کے معروف امام وخطیب شیخ ڈاکٹر علی الحذیفی کا انتخاب کرلیا گیا ہے۔ وہ 9 ذی الحج 1447 ہجری بروز منگل 26 مئی کو میدان عرفات کی مسجد نمرہ میں دنیا بھر سے آئے لاکھوں حجاج کو خطبہ دیں گے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق ادارہ امور حرمین شریفین نے باضابطہ اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ شیخ علی الحذیفی اس سال حج کے سب سے اہم اجتماع، وقوف عرفہ، کے موقع پر خطبہ حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ شیخ ڈاکٹر علی الحذیفی عالم اسلام میں اپنی منفرد قرأت، علمی مقام اور دینی خدمات کے باعث خاص پہچان رکھتے ہیں۔ ان کا شمار دنیا کے ممتاز قراء کرام میں کیا جاتا ہے جبکہ وہ مسجد نبوی ﷺ میں امامت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔ شیخ علی الحذیفی ماضی میں مسجد قبا اور مسجد الحرام میں بھی امامت وخطابت کی ذمہ داریاں ادا کرچکے ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں ذی الحج کا آغاز ہوچکا ہے جبکہ حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ 26 مئی کو ادا کیا جائے گا۔ سعودی حکام کے مطابق عیدالاضحیٰ 27 مئی 2026 بروز بدھ منائی جائے گی۔

## اسلاموفوبیا امریکا بھر میں مسلم کمیونٹی کیلئے خطرہ بنا ہوا ہے ظہران ممدانی

واشنگٹن، 19 مئی (یواین آئی) نیویارک کے میئر ظہران ممدانی نے کیلیفورنیا کے شہر سین ڈیاگو کی مسجد میں ہونے والے فائرنگ کے واقعے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسلاموفوبیا امریکا بھر میں مسلم کمیونٹی کیلئے خطرہ بنا ہوا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کیلیفورنیا کے شہر سین ڈیاگو کے اسلامک سینٹر میں فائرنگ کے واقعے میں محافظ سمیت 3 افراد جاں بحق ہوگئے تھے جبکہ حملہ آوروں نے فائرنگ کے بعد مبینہ طور پر خودکشی کرلی تھی۔ مذکورہ واقعے پر ردعمل دیتے ہوئے نیویارک کے میئر نیویارک ظہران ممدانی نے کہا کہ اسلاموفوبیا امریکا بھر میں مسلم کمیونٹی کیلئے خطرے کا باعث ہے۔ ظہران ممدانی کا تمام امریکی شہریوں پر زور دیتے ہوئے کہنا تھا کہ اسلاموفوبیا کا مقابلہ کریں اور نفرت اور خوف کی سیاست کے خلاف کھڑے ہوں۔

## افریقہ میں ایبولا کا خوفناک پھیلاؤ، کانگو میں 131 ہلاکتیں، ڈبلیو ایچ او نے عالمی ایمرجنسی نافذ کردی

کنشاسا، 19 مئی (یواین آئی) عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ایدہانوم نے وسطی افریقا میں تیزی سے پھیلنے والی ایبولا وبا پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے عالمی سطح پر سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ غیرملکی خبرایجنسی کے مطابق کانگو میں ایبولا وائرس سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 131 ہوگئی ہے جبکہ 513 مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ پڑوسی ملک یوگنڈا میں بھی ایک ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے۔ کانگو کے وزیر صحت کے مطابق ہلاکتوں کے اعداد وشمار ابتدائی تخمینوں پر مبنی ہیں اور تحقیقات جاری ہیں تاکہ تصدیق کی جاسکے کہ تمام اموات ایبولا وائرس سے ہی ہوئیں یا نہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس مرتبہ ایبولا کا نیا ورژن سامنے آیا ہے، جس کے لیے نہ کوئی مؤثر ویکسین موجود ہے اور نہ ہی مکمل علاج دستیاب ہے۔ گزشتہ پچاس برسوں میں افریقا میں ایبولا وائرس 15 ہزار سے زائد افراد کی جان لے چکا ہے۔ وبا کا مرکز کانگو کا شمال مشرقی صوبہ اتوری بتایا جارہا ہے، جو جنوبی سوڈان اور یوگنڈا کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ سونے کی کانوں اور سرحدی نقل وحرکت کی وجہ سے وائرس تیزی سے مختلف علاقوں میں پھیل رہا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے سربراہ ٹیڈروس ادھانوم نے جنیوا میں ورلڈ ہیلتھ اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایبولا کی وبا کی رفتار اور پھیلاؤ انتہائی تشویشناک ہے۔ ادھر جرمنی نے اعلان کیا ہے کہ کانگو میں ایبولا وائرس سے متاثر ہونے والے ایک امریکی شہری کو علاج کے لیے جرمنی منتقل کیا جائے گا۔ امریکی حکام کے مطابق متاثرہ شخص کانگو میں اپنے کام کے دوران وائرس کا شکار ہوا۔

## سعودی عرب: حج ضوابط کی خلاف پر دو غیر ملکی گرفتار

مکہ مکرمہ، 19 مئی (یواین آئی) سعودی عرب کے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں سیکیورٹی فورسز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر حج کی جعلی اور گمراہ کن سروسز کے اشتہارات چلا کر شہریوں سے دھوکہ دہی اور فراڈ کرنے والے ایک مصری مرد اور خاتون کو گرفتار کرلیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مصری مرد اور خاتون (ملزمان) کے خلاف تمام ضروری قانونی چارہ جوئی مکمل کرنے کے بعد انہیں پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کردیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق سعودی پبلک سیکیورٹی نے مقامی شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں (تارکین وطن) پر زور دیا ہے کہ وہ حج قوانین اور حکومتی ہدایات کی سختی سے پابندی کریں۔ حکام نے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی صورت میں فوری طور پر درج ذیل نمبروں پر رپورٹ کریں: مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، ریاض اور مشرقی صوبے (الشرقیہ) میں فون نمبر 911 پر رابطہ کریں۔ جبکہ مملکت کے دیگر تمام علاقوں میں 999 پر اطلاع دیں۔

# ہندستان اور ناروے نے تعاون بڑھانے کے لیے نو معاہدے کیے، تین اہم اقدامات کا بھی اعلان

اوسلو، 19 مئی (یواین آئی) ہندستان اور ناروے نے دوطرفہ تعلقات کو نئی سمت دیتے ہوئے اپنے تعلقات کو "گرین اسٹریٹجک پارٹنرشپ" کی سطح تک بلند کرنے کے ساتھ ساتھ سمندری تعاون، سبز ٹیکنالوجی، خلائی شعبہ، صحت، ڈیجیٹل ترقی اور سائنسی تحقیق سمیت کئی شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے مقصد سے نو معاہدوں اور تین اہم اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ دونوں ممالک نے "گرین اسٹریٹجک پارٹنرشپ" سے متعلق ایک مشترکہ بیان کو اپنایا۔

ناروے کے دو روزہ دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی اور ناروے کے وزیر اعظم یوناس گاہر اسٹورے کے درمیان پیر کو دوطرفہ مذاکرات کے بعد دونوں ممالک نے سمندری تعاون، سبز ٹیکنالوجی، خلائی شعبہ، صحت، ڈیجیٹل ترقی اور سائنسی تحقیق سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے متعدد معاہدوں اور اقدامات کا اعلان کیا۔ ناروے نے ہندستان کی ہند-بحرالکاہل پہل میں شامل ہونے کا اعلان کیا، جبکہ ہندستان سال 2027 میں منعقد ہونے والے "نورشپنگ" پروگرام میں ہندستانی پویلین کے ساتھ شرکت کرے گا۔

دونوں ممالک کے درمیان حکومت سے حکومت کی سطح پر تین اہم معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ ان میں ہندستانی خلائی تحقیقاتی ادارے اور ناروے کی خلائی ایجنسی کے درمیان بیرونی خلاء کے پُرامن استعمال اور تحقیق میں تعاون کے لیے فریم ورک معاہدہ، ہندستان اور ناروے کی وزارت خارجہ کے درمیان ڈیجیٹل ترقیاتی شراکت داری پر مفاہمت نامہ اور صحت کے شعبے میں تعاون کے لیے ناروے کی وزارت صحت ونگہداشت خدمات اور ہندستان کی وزارت صحت و خاندانی بہبود کے درمیان معاہدہ شامل ہے۔

تجارتی اور ادارہ جاتی تعاون کے تحت بھی کئی اہم معاہدوں کو حتمی شکل دی گئی۔ ہندستانی نیشنل ہائی وے اتھارٹی اور ناروے کے جیوٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کے درمیان سرنگ سازی، ڈھلوان کے استحکام اور صلاحیت سازی سے متعلق خصوصی مشاورتی خدمات کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ اس کے علاوہ ہندستان کے محکمہ سائنسی وصنعتی تحقیق اور ناروے کی ریسرچ کونسل کے درمیان ٹیکنالوجی تعاون پر بھی معاہدہ ہوا۔

سائنسی تحقیق اور سبز ٹیکنالوجی تعاون کو فروغ دینے کے مقصد سے ہندستان کی کونسل برائے سائنسی وصنعتی تحقیق اور ناروے کے سینٹیف ادارے کے درمیان 2026 سے 2029 تک سرگرمیوں کے نفاذ کے لیے تعاون کا معاہدہ کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے سمندری توانائی، جس میں آف شور ونڈ انرجی بھی شامل ہے، پر مشترکہ ورک پروگرام کے لیے ایک پروجیکٹ مخصوص نفاذی معاہدے پر بھی دستخط کیے۔

اس کے علاوہ کونسل برائے سائنسی وصنعتی تحقیق اور اکیڈمی آف سائنٹفک اینڈ انوویشن ریسرچ نے ناروے کی سائنس و ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے ساتھ سبز تبدیلی کے لیے سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراعی تعاون پر مشترکہ اعلامیہ اپنایا۔ حیدرآباد میں واقع سی ایس آئی آر-نیشنل جیوفزیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور ناروے کی ایمرالڈ جیوموڈلنگ اے ایس کے درمیان سائنسی اور تجارتی تعاون کے لیے بھی ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔

# خلیجی ممالک کی اپیل کے بعد ایران پر حملہ روک دیا گیا: ٹرمپ

واشنگٹن، 19 مئی (یواین آئی) امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ خلیجی ممالک کی اپیل کے بعد ایران پر حملہ روک دیا گیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ یہ اعلان بالآخر مستقل ثابت ہوگا۔

مسٹر ٹرمپ نے پیر کے روز کہا کہ قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی درخواست کے بعد انہوں نے منگل کے لیے طے شدہ ایران پر فوجی حملہ منسوخ کردیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ درخواست جاری "سنجیدہ مذاکرات" کی وجہ سے کی گئی تھی، جن کے بارے میں مغربی ایشیا کے رہنماؤں کا ماننا ہے کہ اس کا نتیجہ ایک ایسے معاہدے کی صورت میں نکل سکتا ہے جو امریکہ کے لیے قابل قبول ہو۔

انہوں نے صحافیوں سے کہا، "میں نے اسے کچھ وقت کے لیے ملتوی کردیا ہے۔ امید ہے شاید ہمیشہ کے لیے، لیکن ممکن ہے کہ صرف تھوڑے وقت کے لیے۔ کیونکہ ایران کے ساتھ ہماری بہت اہم بات چیت ہوئی ہے۔"

مسٹر ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایران کے ساتھ ایک معاہدہ ہونے ہی والا ہے۔ ان کے مطابق مغربی ایشیا کے ممالک جنہوں نے ان سے ایران پر حملہ مؤخر کرنے کی درخواست کی تھی، وہ بھی سمجھتے ہیں کہ یہ معاہدہ بہت جلد طے پا جائے گا۔

امریکی صدر نے کہا، "سعودی عرب، قطر، یو اے ای اور چند دیگر ممالک نے مجھ سے پوچھا کہ کیا ہم اسے دو یا تین دنوں کے لیے، یعنی مختصر وقت کے لیے، ملتوی کرسکتے ہیں، کیونکہ انہیں لگتا ہے کہ وہ کسی معاہدے تک پہنچنے کے بہت قریب ہیں۔"

قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران میں بعض مقامات پر حملے کیے تھے، جس سے کافی جانی و مالی نقصان ہوا تھا۔ سات اپریل کو امریکہ اور ایران نے دو ہفتوں کی جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد اسلام آباد میں ہونے والی بات چیت کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا، اور ٹرمپ نے ایران کو ایک "متحدہ تجویز" تیار کرنے کا وقت دینے کے لیے تنازع ختم کرنے کی مدت میں توسیع کردی۔

☆☆

# کینیا میں پیٹرولیم قیمتوں میں اضافے پر شدید احتجاج، 4افراد ہلاک

نیروبی، 19 مئی (یواین آئی) کینیا میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف ہونے والے احتجاج کے دوران کم از کم 4 افراد ہلاک جبکہ 30 سے زائد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق مظاہروں کے باعث دارالحکومت نیروبی سمیت مختلف شہروں میں ٹرانسپورٹ کا نظام شدید متاثر ہوا اور کئی سڑکیں بند رہیں۔

رپورٹس کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور آبنائے ہرمز کی بندش کے اثرات کے باعث عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جس کے بعد کینیا کی حکومت نے گزشتہ ہفتے ڈیزل سمیت مختلف پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا تھا۔ ڈیزل کی قیمت میں تقریباً 23.5 فیصد اضافہ کیا گیا، جس پر ٹرانسپورٹ ورکرز نے ہڑتال کی کال دی۔

مظاہرین نے مختلف شاہراہوں پر رکاوٹیں کھڑی کیں، ٹائروں کو آگ لگائی اور گاڑیوں کی آمدورفت روکنے کی کوشش کی۔ نجی منی بس سروس 'ماتاٹو' کے بند ہونے سے ہزاروں شہری سفری مشکلات کا شکار ہوگئے۔ کینیا کے وزیر داخلہ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ احتجاج کے دوران 4 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بعض شرپسند عناصر نے احتجاج کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا۔

حکام کے مطابق پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 348 افراد کو گرفتار کرلیا جبکہ بعدازاں بند سڑکیں کھول دی گئیں۔ احتجاج کے باعث تعلیمی ادارے بند رہے اور کئی تقریبات بھی منسوخ کردی گئیں، جبکہ نیروبی کی مصروف سڑکوں پر معمول کے برعکس غیر معمولی خاموشی دیکھی گئی۔

☆☆

# اقوام متحدہ کا اسرائیل سے غزہ میں فلسطینیوں کی 'نسل کشی' روکنے کا مطالبہ

نیو یارک، 19 مئی (یواین آئی) اقوام متحدہ نے اسرائیل سے غزہ میں 'نسل کشی جیسے اقدامات' روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ فلسطینی علاقوں میں صورتحال انتہائی خطرناک ہوتی جارہی ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کی جانب سے جاری نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مئی 2025 تک غزہ میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دوران بین الاقوامی انسانی قوانین کی سنگین خلاف ورزیاں کی گئیں، جن میں بعض اقدامات جنگی جرائم کے زمرے میں آسکتے ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا کہ اگرچہ اسرائیل نے بعض حملوں کو یرغمالیوں کی بازیابی اور عسکری اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے قرار دیا، تاہم بڑی تعداد میں اموات غیرقانونی تھیں۔

اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ غزہ میں نسل کشی جیسے اقدامات کو روکے، بے گھر فلسطینیوں کو اپنے گھروں میں واپسی کی اجازت دے اور فلسطینی علاقوں میں اپنی غیرقانونی موجودگی ختم کرے۔

رپورٹ میں مقبوضہ مغربی کنارے میں بڑھتے ہوئے تشدد پر بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے حکام کے مطابق اسرائیلی فوج، پولیس اور آبادکاروں کی کارروائیوں میں فلسطینیوں کی ہلاکتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ جنگ کے دوران تقریباً 73 ہزار فلسطینی مارے جاچکے ہیں، جبکہ حالیہ مہینوں میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی حملے اور بمباری جاری رہی۔ رپورٹ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس اور دیگر گروپوں پر بھی تنقید کی گئی اور ان سے اندھا دھند راکٹ حملے بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ماہرین کے مطابق ایران کے ساتھ جنگ بندی کے بعد اسرائیل نے غزہ میں فوجی کارروائیاں مزید تیز کردی ہیں جبکہ مغربی کنارے میں بھی کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے۔

☆☆☆

# سانِ ڈیاگو مسجد میں فائرنگ پر ٹرمپ کا ردعمل

واشنگٹن، 19 مئی (یواین آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے سان ڈیاگو میں اسلامک سینٹر پر فائرنگ کے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معاملے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران کے پاس نہ ائیرفورس ہے نہ ہی نیوی، ایران کی قیادت کو ختم کردیا اب تیسرے درجے کی قیادت موجود ہے۔ رپورٹس کے مطابق صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران سے ایسا معاہدہ چاہتے ہیں جس میں نیوکلیئر ہتھیار ایران کے پاس نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے پاس نیوکلیئر ہتھیار کسی صورت نہیں ہونے چاہئیں۔ صدر ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ سان ڈیاگو میں اسلامک سینٹر پر فائرنگ کے واقعہ پر تشویش ہے جبکہ ایبولا وائرس افریقہ تک محدود ہے اس سے امریکا کو کوئی خطرہ نہیں۔

# پنڈیشور کی ترقی کیلئے ہمیں سیاسی اختلافات بھلا کر مل کر کام کرنا ہوگا: جتیندر تیواری

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): سماج کو باخبر کرنے کے لیے "قبائلی وقار میلہ" کا آغاز، لاؤوبا: حکومت ہند کی پہل پر "قبائلی ترقی قبائلی وقار میلہ" پروگرام شروع کیا گیا جس کا مقصد پسماندہ قبائلی اور مقامی سماج کو مرکزی دھارے سے جوڑنا اور انہیں سرکاری اسکیموں سے آگاہ کرنا ہے۔ یہ میلہ 19 مئی کو شروع ہوا تھا جو 25 مئی تک ہوں گے۔ اس بیداری کیمپ کا آغاز منگل کو درگا پور فرید پور بلاک کے نوتھن پور گاؤں کے فری پرائمری اسکول میں کیا گیا۔ پنڈیشور اسمبلی حلقہ کے نومنتخب ایم ایل اے جتیندر کمار تیواری نے شرکت کی۔ پروگرام شروع ہونے سے پہلے ایم ایل اے نے علاقے کے مشہور رنکنی مندر میں پوجا کی اور دیوی کا آشیرواد طلب کیا اس موقع پر درگا پور فرید پور بلاک کے بی ڈی او دیودیپ بیراگی اور ضلع کونسل کے الیکٹریکل ڈائرکٹر سوجیت مکھرجی سمیت کئی معززین موجود تھے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے جتیندر تیواری نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے قبائلی اور مقامی برادریوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے شروع کی گئی یہ کوشش قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ درگا پور فرید پور بلاک انتظامیہ کی طرف سے شروع کی گئی اس بیداری مہم کو آہستہ آہستہ بلاک کی تمام چھ پنچایتوں میں منظم کیا جائے گا۔ بتایا گیا کہ ان کیمپوں کے ذریعے قبائلی اور پسماندہ طبقات کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔ بلاک انتظامیہ بھی ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ ایم ایل اے نے یہ بھی کہا کہ پنڈیشور کی ترقی کے لیے سب کو سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر مل کر کام کرنا چاہیا نہوں نے نوٹ کیا کہ جب انتظامی اہلکار سرکاری پلیٹ فارم پر موجود تھے تو اپوزیشن پارٹی کے عوامی نمائندے بھی موجود تھے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر پنچایت سربراہ اور نائب سربراہ بھی موجود ہوتے تو پیغام اور بھی بہتر ہوتا پروگرام کے دوران قبائلی اراکین کو تعلیم اور صحت سمیت مختلف سرکاری اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

# کارپوریشن کی بڑی کاروائی، ترنمول کونسلر کے قبضے سے شگون میرج ہال آزاد

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): آسنسول میونسپل کارپوریشن نے ایک بڑا انتظامی قدم اٹھاتے ہوئے سیج کلیان پور کے شگون میرج ہال کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ اس طویل عرصے سے متنازع میرج ہال کے خلاف کارپوریشن کی کارروائی نے علاقے میں ایک وسیع بحث چھیڑ دی ہے۔ انتظامی اہلکاروں کی موجودگی میں تالے توڑ کر ہال پر قبضہ کر لیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق کارپوریشن کے قانونی نمائندہ سپچو گھنگ اور ایگزیکٹو انجینئر آر کے سریواستو کی قیادت میں ایک ٹیم وارڈ نمبر 23 میں واقع شگون میرج ہال پہنچی عہدیداروں نے بتایا کہ احاطے کا ماسٹر چابی فراہم نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے انتظامیہ کو تالا توڑ کر اندر داخل ہونا پڑا اس کے دوران میونسپل ملازمین اور انتظامی افسران کی بڑی تعداد موجود تھی میونسپل کارپوریشن کا الزام ہے کہ زیر بحث جگہ کو آسنسول ویلفیئر سوسائٹی کے نام پر کنٹرول کیا گیا تھا بتایا جا رہا ہے کہ شادی ہال کو چلانے کے لیے 2025 میں ٹینڈر کا عمل ہوا تھا اور درخواستیں جمع کرائی گئیں لیکن ٹھیکہ ملنے کے باوجود احاطے کو خالی نہیں کیا گیا کارپوریشن حکام کے مطابق ٹینڈر کا عمل مکمل ہونے کے بعد بھی ہال مبینہ طور پر مختلف تقریبات کے لیے استعمال اور کرایہ پر دیا جاتا رہا ماضی میں بھی یہ معاملہ رہا ہے ایک تنازعہ کھڑا ہوگیا تھا۔ میونسپل حکام کا کہنا ہے کہ اس سے قبل بھی ہال کو خالی کرنے کی کوشش کی گئی تھی لیکن ملازمین کے خلاف درج شکایات کی وجہ سے اس عمل میں رکاوٹ پیدا ہوئی تھی کارروائی قانونی مشورہ لینے کے بعد انتظامی سطح پر دستاویزات کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد کی گئی کارپوریشن کا کہنا ہے کہ چابیاں کو لے کر بھی تنازعہ پیدا ہوا کیونکہ چابیاں جمع کرائی گئیں لیکن مرکزی دروازے کی چابی فراہم نہیں کی گئی دوسری جانب متعلقہ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ چند روز قبل نمائندے کے ذریعے چابیاں انتظامیہ کے حوالے کی گئی تھیں تاہم، میونسپل کارپوریشن نے واضح کیا کہ احاطے کو باضابطہ طور پر منتقل نہیں کیا گیا تھا، کارروائی کی ضرورت تھی میونسپل کارپوریشن نے ماضی میں شادیوں کا بھی عندیہ دیا ہے۔ ہال کی آمدنی اور مالیاتی سرگرمیوں کی چھان بین کی جائے گی۔ حکام کے مطابق کرائے کی وصولی، ہونے والی تقریبات اور متعلقہ مالیاتی لین دین کی مکمل تفصیل مانگی جائے گی اگر کوئی بے ضابطگی پائی گئی تو ضابطے کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی اس کارروائی نے مقامی باشندوں اور سیاسی حلقوں میں گرما گرم بحث چھیڑ دی ہے بہت سے لوگوں نے اسے عوامی املاک پر انتظامی نگرانی اور کنٹرول کی طرف ایک اہم قدم قرار دیا ہے دوسروں نے شفافیت اور ٹینڈر کے عمل پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ میونسپل عہدیداروں نے کہا کہ سرکاری املاک کے استعمال میں قواعد کی پابندی لازمی ہے اور کسی قسم کی بے ضابطگی کو برداشت نہیں کیا جائے گا انتظامیہ نے عندیہ دیا ہے کہ مستقبل میں ایسے معاملات کا بغور جائزہ لیا جائے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ سرکاری اثاثوں کا استعمال قائم کردہ ضوابط کے مطابق ہے۔

# شہری رضا کار ڈیوٹی کے دوران حادثے میں جاں بحق، ڈوبرڈیہی چیک پوسٹ پر گاڑی سے ٹکر

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): پچھم بردوان ضلع میں بنگال۔جھارکھنڈ سرحد پر دبرڈیہی چیک پوسٹ پر ڈیوٹی کے دوران ایک المناک سڑک حادثے میں ایک شہری رضا کار کی موت ہوگئی۔ واقعہ سے پورا علاقہ سوگ میں ڈوب گیا ہے۔ متوفی کی شناخت رامین ساہا کے طور پر کی گئی ہے جو کافی عرصے سے ٹریفک کنٹرول کے کام میں پولیس انتظامیہ کی مدد کر رہا تھا پولیس ذرائع کے مطابق دیر رات رامین ساہا معمول کے مطابق دبرڈیہی چیک پوسٹ پر ٹریفک کا انتظام کر رہے تھے کہ جھارکھنڈ سے تیز رفتاری سے آنے والی ایک پک اپ وین نے اسے ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ وہ سڑک پر گر کر شدید زخمی ہوگیا۔ ڈرائیور حادثے کے فوری بعد موقع سے فرار ہوگیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی چوکی پر تعینات پولس اہلکار اور مقامی لوگوں نے زخمی رامین ساہا کو فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال پہنچایا۔ ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ان کے اہل خانہ اور ساتھی سوگ میں ڈوب گئے۔ پولیس نے بتایا کہ فرار ہونے والی گاڑی اور ڈرائیور کی شناخت کے لیے جامع تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ چوکیوں اور قریبی علاقوں میں لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ملزم ڈرائیور کی جلد گرفتاری کو یقینی بنانے کے لیے سرحد کے ساتھ ساتھ مختلف مقامات پر نگرانی بڑھادی گئی ہے۔ اس حادثے نے قومی شاہراہوں پر تیز رفتاری اور لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے خطرات کو ایک بار پھر اجاگر کر دیا ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے سرحدی علاقے میں ٹریفک کنٹرول اور حفاظتی اقدامات مزید سخت کرنے کا مطالبہ کیا ہے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کی جارہی ہے اور قصوروار ڈرائیور کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

# صنعتی ترقی کیلئے ون ونڈو نافذ کی جائے گی: ڈاکٹر پودار

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار پودار کو براکر چیمبر آف کامرس نے اعزاز سے نوازا شہر کے کلیا نیشوری روڈ پر واقع شری اگرسن بھون کے آڈیٹوریم میں ڈاکٹر اجے کمار پودار کو پہلی بار راجستھانی طرز کی پگڑی پیش کی گئی جب وہ دوسری بار کلٹی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے کے طور پر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد انہیں ایک پروقار لمحہ اور پھولوں کے گلدستے سے نوازا گیا۔ اس موقع پر تاجروں سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار نے کہا کہ آزادی کے بعد پہلی بار مغربی بنگال میں خوف سے پاک حکومت تشکیل دی گئی ہے۔ ریاست کے عوام نے بنگال کی سلامتی اور ترقی کے لیے بھاری اکثریت سے ووٹ دیا۔ وزیر اعلیٰ سبھیند وادھیکاری نے اپنے عہدے کا حلف اٹھاتے ہی بنگلہ دیش کی سرحد پر خاردار تاریں لگانے کا کام شروع کیا اس سہولت میں 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی ہوگی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کوئی بھی در انداز داخل نہ ہو سکے۔ بنگال میں تجارت اور صنعت کی ترقی کے لیے ون ونڈو کا استعمال کیا جائے گا کرپشن میں ملوث تمام لوگ جیل جائیں گے، لیڈر ہو یا انتظامی افسر، کسی کو نہیں بخشا جائے گا۔ پچھلی حکومت نے براکر کی ترقی روک دی تھی لیکن اب ترقی کی رفتار تیز کی جائے گی۔ اس دوران براکر چیمبر آف کامرس کے صدر شیوکمار نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر چیمبر کے تمام ممبران بشمول سیتارام برنوال، کیلاش مانسر امکا، شنکر صراف، مہیش جالان، ارجن اگروال، اروند مہاریا، رامیشور بھگت، کرن مہتا، براکر چیمبر آف کامرس کے مٹھو سلطانیہ سیتارام برنوال موجود تھے۔

# میئر کے چیمبر سے ممتا بنرجی کی تصویر ہٹا کر بھگوا کارکنوں کے شوبھندو، مودی اور صدر کی تصویر لگا نے سیاسی ہلچل

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): بنگال میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد اب اس کا اثر سرکاری دفاتر میں بھی صاف نظر آرہا ہے منگل کو آسنسول میونسپل کارپوریشن میں اس وقت سیاسی ہلچل تیز ہوگئی جب میئر بیدھان اپادھیائے کے چیمبر سے سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تصویر ہٹادی گئی۔ اس کی جگہ ریاست کے نئے مقرر کردہ وزیر اعلیٰ سبھیند وادھیکاری، وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر دروپدی مرمو کی تصویریں لگائی گئیں۔ اس واقعہ نے پورے کارپوریشن احاطے میں گرما گرم بحث چھیڑ دی۔ بتایا جارہا ہے کہ بی جے پی یوا مورچہ لیڈر اور کلٹی ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار کے بیٹے کیشو پودوار نے حال ہی میں سوال اٹھایا تھا کہ جب ریاست میں وزیر اعلیٰ بدل چکے ہیں تو پھر سابق وزیر اعلیٰ کی تصویر کو سرکاری اداروں میں کیوں لگایا جائے پھر سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تصاویر اب بھی سرکاری اداروں میں کیوں آویزاں ہیں؟ اس بیان نے سیاسی تنازعہ کو جنم دیا۔ منگل کو بڑی تعداد میں بی جے پی کے حامی اور کارکنان شہری خدمات کا مطالبہ کرنے اور مختلف پروجیکٹوں میں مبینہ گھپلوں کے خلاف احتجاج کرنے آسنسول میونسپل کارپوریشن پہنچے اس دوران میئر بیدھان اپادھیائے کے چیمبر میں موجود کارکنوں نے ممتا بنرجی کی تصویر ہٹا دی اور اس کی جگہ صدر دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ سبھیند وادھیکاری کی تصاویر لگا دیں تنصیب کے دوران کارپوریشن کا پورا احاطہ "بھارت ماتا کی جے" کے نعروں سے گونج اٹھا۔ بعدازاں پولیس اور مرکزی فورسز کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ بی جے پی کارکنوں کو جائے وقوعہ سے ہٹا کر تھانے لے جایا گیا۔

# کنٹراکٹ ورکرز کی تنخواہوں میں کٹوتی اور 39 ماہ سے زیر التوا معاملے پر قائدین برہم، بڑے احتجاج کا انتباہ

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): بھارتیہ مزدور سنگھ (بی ایم ایس) نے مختلف مطالبات کے حق میں درگا پور اسٹیل پلانٹ (ڈی ایس پی) کے مین گیٹ کے باہر زبردست احتجاج کیا یونین نے کنٹریکٹ ورکرز کی تعداد میں کمی کو روکنے، سوشل سیکورٹی کی فراہمی، سیل کے مستقل ملازمین کے لیے ویج بورڈ کی تکمیل اور 39 ماہ کی تنخواہ کے بقایا جات کی فوری ادائیگی کا پرزور مطالبہ کیا مزید برآں، اس نے پلانٹ کے اندر کینٹین کے حالات کو بہتر بنانے، کارکنوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ٹاؤن شپ اور ہسپتال کی تعمیر کا مطالبہ کیا۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے، ضلع سکریٹری مرنموئے بنرجی نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ مزدوروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والے "منی کٹوتی" کا رواج فوری طور پر بند ہونا چاہیے اور اسے کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ دریں اثنا، آل انڈیا اسٹیل فیڈریشن کے نائب صدر دھرم چندر مشرا نے انتظامیہ کو خبردار کیا کہ وہ کارکنوں کی تعداد میں کمی کا منصوبہ بنا رہے ہیں جسے بھارتیہ مزدور سنگھ ہر قیمت پر روکے گا انہوں نے کہا کہ اگر انتظامیہ نے اپنی پالیسی تبدیل نہ کی تو آنے والے دنوں میں اس سے بھی بڑی اور وسیع ہڑتال ہوگی۔ جنرل سکریٹری رشیکیش سنگھ نے انتظامیہ پر سماجی تحفظ کے معیارات کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'مزدوروں کی 39 ماہ کی اجرت واجب الادا ہیان کی تنخواہیں روک لی گئی ہیں جو کہ سراسر ناانصافی ہے۔ بستی کی حالت خستہ ہے، اور ڈی ایس پی ہسپتال کی طبی سہولیات ناکافی ہیں نظام خراب حالت میں ہے اور اسے فوری طور پر بہتری کی ضرورت ہے۔' انہوں نے تمام کارکنوں پر زور دیا کہ وہ متحد اور چوکس رہیں اور کہا کہ فیکٹری کے اندر حفاظت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ احتجاج کے دوران ہزاروں کارکنان موجود تھے۔ سمیر سہرے، مانس چٹرجی، اروپ رائے، اور منوج گپتا جیسے سینئر لیڈروں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کارکنوں کے اتحاد پر زور دیا۔ اس تقریب میں لکشمی نارائن جھا، جے شری کمار، پرشانت چیل، رما کانت، سنجے چٹرجی، اور پنکج گپتا سمیت ہزاروں کارکنان اور یونین کارکنان موجود تھے اور انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے۔

# سٹی سینٹر میں بچپن پلے اسکول شروع

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): بچپن پلے اسکول، سٹی سینٹر، درگاپور، کا افتتاح درگاپور ویسٹ کے ایم ایل اے لکھن گھوروئی نے کیا۔ اس تقریب میں جدید سہولیات سے آراستہ کیمپس کی نقاب کشائی کی گئی جس میں مغربی بردوان کے ماہر تعلیم اے کے شرما اور پنجاب نیشنل بینک (PNB) کے درگاپور زونل ہیڈ سنجیو کمار نے شرکت کی اسکول کے بچوں کی ہمہ گیر ترقی کو ذہن میں رکھتے ہو بچپن سٹی سینٹر کی ڈائریکٹر رادھیکا بھاڈ نے کہا کہ بچپن پلے اسکول کا مقصد بچوں کو ایک محفوظ، تخلیقی اور تجرباتی ماحول فراہم کرنا ہے جہاں وہ کھیل کے ذریعے سیکھ سکتے ہیں بچپن سٹی سینٹر پلے اسکول کی اس شاخ میں مبینہ طور پر ایک منی سنیما ہیا یک ہال دستیاب ہے، جہاں انٹر ایکٹو آڈیو ویژول میڈیا کے ذریعے تعلیمی فلمیں اور پیشکشیں دکھائی جائیں گی۔ بچوں کی جسمانی نشوونما کے لیے ایک محفوظ اور جدید جم قائم کیا گیا ہیا بال پول کا علاقہ بچوں کے کھیلنے کے لیے بھی بہترین جگہ کمپلیکس کا منی گارڈن تفریح ؟؟ اور فعال کھیل کے لیے ایک پرکشش مرکز فراہم کرتا ہے، جب کہ کمپلیکس کا منی گارڈن بچوں کو فطرت کو دریافت کرنے اور سیکھنے میں مشغول ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ گڑیا گھر بچوں کی تخیل اور سماجی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد کرے گا۔ بچوں کے اعتماد، توازن اور جسمانی فٹنس کو فروغ دینے کے لیے راک چڑھنے کی سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ مزید برآں، کھلی بیرونی کھیلنے کی جگہ بچوں کو آزادانہ طور پر کھیلنے اور جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اجازت دیتی ہے۔ بچپن سٹی سینٹر کے اس اقدام کو تعلیم کو مزید پرکشش، جدید اور موثر بنانے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جاتا ہے۔

# تلابازی اور دھمکی کیس میں ترنمول بلاک صدر گرفتار

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): پولیس نے ترنمول کانگریس کے بلاک صدر شدیپ گھنک کو مغربی بردوان ضلع کے درگاپور فرید پور علاقے میں مبینہ طور پر تولا بازی، خوف کا ماحول پیدا کرنے اور عام لوگوں کو دھمکیاں دینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے اس کارروائی کے بعد علاقے میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں اور پورے علاقے میں اس معاملے کے چرچے جاری ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق رات دیر گئے فرید پور تھانہ پولیس نے ایک خصوصی آپریشن کرتے ہوئے شدیپ گھنک کو لاڈوبا علاقے میں واقع اس کی رہائش گاہ سے حراست میں لیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے بعد اسے باقاعدہ طور پر گرفتار کرلیا گیا صبح ملزم کو درگاپور مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں پولیس نے مزید پوچھ گچھ کے لیے اس کی تحویل طلب کی۔ تفتیشی ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں کچھ عرصے سے مختلف شکایات سامنے آرہی تھیں۔ الزامات میں بعض مقامی باشندوں اور سیاسی کارکنوں پر خوف کا ماحول پیدا کرنے کے لیے دباؤ ڈالنا بھی شامل ہے۔ پولیس کو مخالف پارٹی کے کارکنوں کو مبینہ طور پر ڈرانے دھمکانے اور انتخابی سرگرمیوں پر اثر انداز ہونے کی کوششوں کی بھی شکایات موصول ہوئیں۔ ان الزامات کی بنیاد پر تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ علاقہ کافی عرصے سے کشیدہ ہے۔ بہت سے لوگوں نے انتظامیہ سے غیر سماجی سرگرمیوں اور ہراساں کیے جانے کی شکایت کی تاہم پولیس انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ کارروائی صرف شواہد اور موصول ہونے والی شکایات کی بنیاد پر کی جارہی ہے۔ ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد انتظامیہ نے لا اینڈ آرڈر کا سخت موقف اپنایا ہے۔ وزیر اعلیٰ سوبھیند وادھیکاری نے پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ غیر جانبداری سے کام کرے اور بغیر کسی سیاسی دباؤ کے کام کرےجس کے بعد مختلف اضلاع میں خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ بھتہ خوری، دھمکیوں یا تشدد کے مقدمات میں ملوث کسی کو تحفظ فراہم نہیں کریں گے۔ اپنی عدالت میں پیشی کے دوران شدیپ گھنک نے دعویٰ کیا کہ انہیں ایک پرانے کیس میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ زیر بحث ہے۔ وہ اس وقت ایک خاندانی سانحہ پر غمزدہ تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کارروائی موجودہ سیاسی صورتحال کے درمیان کی جارہی ہے۔ تاہم پولیس نے اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، یہ کہتے ہوئے کہ تفتیش جاری ہے۔ عدالت میں پیشی کے دوران کچھ لوگوں نے ملزمان کے خلاف نعرے بازی کی جس کے بعد کچھ دیر تک حالات کشیدہ ہوگئے۔ بعدازاں پولیس اہلکاروں نے صورتحال پر قابو پالیا پولیس حکام کا کہنا ہے کہ کیس کے دیگر پہلوؤں سے بھی تفتیش کی جارہی ہے۔ تحقیقات میں مزید افراد کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا تو مزید کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ مہم ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے اور عوام میں تحفظ کے احساس کو مضبوط بنانے کے لیے جاری رہے گی۔

# ٹرنک روڈ کے علاقے میں دکان سے لاکھوں روپے کے سامان اور نقدی کی چوری

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): درگاپور شہر کے اے زون چھاترئی کے علاقے ٹرنک روڈ میں رات دیر گئے چور ایک دکان کے تالے توڑ کر لاکھوں روپے مالیت کا سامان نقدی سمیت لے کر فرار ہوگئے۔ پولیس نے اطلاع ملنے پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہیا طلاعات کے مطابق چور رات گئے دکان کے تالے توڑ کر تقریباً 12 ہزار سے 15 ہزار روپے نقدی، سگریٹ، چاکلیٹ اور دیگر قیمتی سامان چوری کر کے فرار ہوگئے مسروقہ سامان کی کل مالیت لاکھوں میں بتائی جاتی ہے صبح جب دکان کے مالک گوپال اگروال معمول کے مطابق اپنی دکان کھولنے پہنچے تو تالا ٹوٹا ہوا اور سامان بکھرا ہوا دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اس کے بعد اس نے مقامی باشندوں اور پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ تاجروں کا الزام ہے کہ ٹرنک روڈ علاقے میں کچھ عرصے سے چوری کی وارداتیں بڑھ رہی ہیں۔ چند روز قبل قریبی دکان میں چوری ہوئی تھی۔ تاہم پولیس کی جانب سے کوئی ٹھوس کارروائی نہ ہونے سے چوروں کے حوصلے بلند ہوگئے ہیں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں رات کے وقت پولیس کا باقاعدہ گشت نہ ہونے سے جرائم پیشہ افراد کو کھلی چھٹی مل رہی ہے۔ دکان کے مالک گوپال اگروال نے انتظامیہ سے مسروقہ سامان اور نقدی جلد بازیاب کروانے اور ملزمان کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاجروں نے علاقے میں سیکورٹی مزید مضبوط کرنے اور رات کے وقت پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ اس بارے میں پولیس نے کہا کہ اس واقعہ کے بارے میں 5/6 شکایات موصول ہوئی ہیں اور معاملے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

# کم از کم اجرت اور بنیادی سہولیات کا مطالبہ کرتے ہوئے گردھن فیکٹری کے باہر مظاہرہ

آسنسول:19 مئی، (عوامی نیوز سروس ): اکرا انڈسٹریل ایریا میں گردھن فیکٹری کے کنٹریکٹ ورکرز نے مختلف مطالبات کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک زبردست احتجاج کیا۔ مزدوروں کی بڑی تعداد فیکٹری کے مین گیٹ کے باہر احتجاجی دھرنا دے کر بیٹھ گئی، ڈیلی ویجز میں اضافے اور دیگر بنیادی سہولیات کا مطالبہ۔ اس تحریک میں خواتین کارکنوں نے بھی جوش وخروش سے حصہ لیا اور پورے مظاہرے میں وقفے وقفے سے "جے شری رام" کے نعرے لگتے رہے۔ احتجاج کرنے والے مزدوروں نے الزام لگایا کہ وہ ایک طویل عرصے سے محض 335 روپے یومیہ پر کام کرنے پر مجبور ہیں جبکہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ کم از کم یومیہ اجرت 783 روپے ہے اس نے انتظامیہ کے خلاف شکایت درج کرائی۔ انہوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قواعد کے مطابق ہر ماہ کی 7 سے 10 تاریخ کے درمیان اجرت ادا کی جانی چاہیے لیکن مقررہ وقت گزر جانے کے بعد بھی ادائیگی کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اجرتوں میں تفاوت کے علاوہ، مزدوروں نے فیکٹری کے اندر حفاظت کے بارے میں بھی خدشات کا اظہار کیا اس شدید گرمی میں سہولیات کی کمی، بیت الخلا کی عدم موجودگی اور ٹھنڈے پانی کی عدم دستیابی جیسے سنگین الزامات بھی لگائے گئےمین گیٹ پر اس احتجاج کے باعث فیکٹری کی پیداوار کچھ دیر کے لیے بند کر دی گئی۔ گڑبڑ کی اطلاع ملنے کے بعد فیکٹری انتظامیہ نے مداخلت کی اور یقین دہانی کرائی کہ اس معاملے پر جلد ٹھیکیداروں کے ساتھ میٹنگ کر کے مناسب اقدامات کیے جائیں گے انتظامیہ کی اس مثبت یقین دہانی کے بعد مزدوروں نے ہڑتال ختم کردی۔ تاہم انہوں نے واضح طور پر خبردار کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات جلد تسلیم نہ کیے گئے تو وہ آنے والے دنوں میں مزید سخت ہڑتال کرنے پر مجبور ہوں گے۔

# ’پہلے ہی بتادیں میری ضرورت ہے یا نہیں‘: کوہلی کی 2027 کا ورلڈ کپ کھیلنے کی خواہش اور شکوہ

انڈین ٹیم کے سابق کپتان وراٹ کوہلی نے آئندہ برس ون ڈے ورلڈ کپ کھیلنے کی خواہش ظاہر کی ہے تاہم ساتھ ہی اُن کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر ان کی اہمیت پر سوال اُٹھایا گیا تو وہ وہاں نہیں رہنا چاہیں گے۔ آئی پی ایل فرنچائز رائل چیلنجرز بنگلور کے پوڈ کاسٹ میں وراٹ کوہلی نے کہا کہ ’انڈین ٹیم میں اپنی جگہ کو لے کر میں چیزوں کو مزید پیچیدہ نہیں بنانا چاہتا۔ اگر مجھے مسلسل اپنی اہمیت ثابت کرنا پڑے، تو ایسا ماحول میرے لیے نہیں۔‘ انٹرویو میں کوہلی نے واضح کیا کہ ’مجھے اپنی اہمیت کے بارے میں بار بار بدلتی رائے بالکل پسند نہیں۔‘

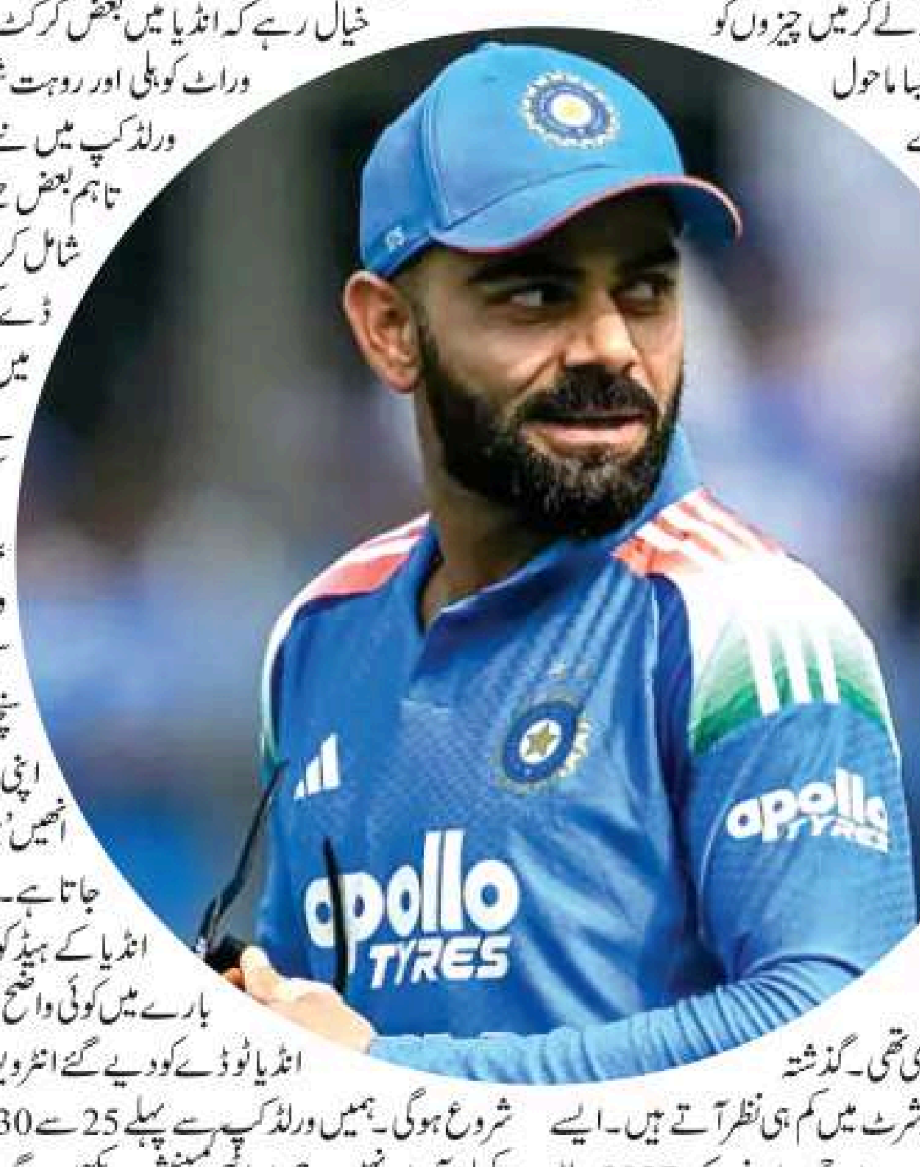

خیال رہے کہ دُنیائے کرکٹ کے عظیم بلے بازوں میں شمار ہونے والے کوہلی اب انڈیا کی جانب سے صرف ون ڈے فارمیٹ کھیلتے ہیں۔ آئی پی ایل کے اس سیزن میں وراٹ کوہلی رائل چیلنجرز بنگلور کی جانب سے شاندار کھیل کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور کئی بار ان کی بیٹنگ اور فیلڈنگ کی تعریف کی گئی۔

37 سالہ ٹاپ آرڈر بلے باز نے آئی پی ایل 2026 کے 12 میچوں میں 53.77 کی اوسط سے 484 رنز بنائے ہیں۔ وہ اس سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے تیسرے بلے باز ہیں۔ پہلے نمبر پر ہینرک کلاسین (508 رنز) اور دوسرے نمبر پر سائی سدرشن (501) ہیں۔ کوہلی کو اورنج کیپ کا مضبوط دعوے دار سمجھا جا رہا ہے اور وہ آر سی بی پوائنٹس ٹیبل میں 16 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہیں۔

### کوہلی نے 2027 ورلڈ کپ کے بارے میں مزید کیا کہا؟

کوہلی نے 2024 میں ٹی 20 انٹرنیشنل اور 2025 میں ٹیسٹ کرکٹ چھوڑ دی تھی۔ گذشتہ چند برسوں میں ون ڈے میچوں کی تعداد کافی کم ہوئی ہے جس کی وجہ سے وہ بلیو شرٹ میں کم ہی نظر آتے ہیں۔ ایسے میں قیاس کیا جا رہا ہے کہ کیا وہ اگلے سال ہونے والا ورلڈ کپ کھیلیں گے یا نہیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ 2027 ورلڈ کپ میں کھیلنے کے بارے میں ان کا کیا کہنا ہے؟ اس پر کوہلی نے مثبت جواب دیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ ’میں ہمیشہ تیار رہتا ہوں کیونکہ یہی میری روزمرہ زندگی ہے۔ میں ورزش کرتا ہوں، گھر پر اچھا کھانا کھاتا ہوں۔ یہ صرف کرکٹ کھیلنے کے لیے نہیں بلکہ مجھے اسی طرح جینا پسند ہے۔ تو میں اسی حالت میں ہوں۔ یہ 2027 والی بات چیت اور یہ سبت مجھ سے کئی بار یہ پوچھا گیا۔‘

سابق کپتان کا مزید کہنا تھا کہ ’اگر میں کھیل رہا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں آگے بھی کھیلنا چاہتا ہوں، انڈیا کے لیے ورلڈ کپ کھیلنا شاندار ہے لیکن اس کی اہمیت دونوں جانب ہونی چاہیے۔‘

خیال رہے کہ انڈیا میں بعض کرکٹ ناقدین کا یہ اصرار ہے کہ وراٹ کوہلی اور روہت شرما کے بجائے آئندہ سال ورلڈ کپ میں نئے کھلاڑیوں کو موقع دیا جائے تاہم بعض حلقے اب بھی دونوں کو ٹیم میں شامل کرنے کے حق میں ہیں۔ ون ڈے کرکٹ کے عظیم بلے بازوں میں شمار کیے جانے والے کوہلی نے 311 میچوں میں 58.71 کی اوسط سے 14,797 رنز بنائے ہیں۔ انھوں نے اپنے ون ڈے کریئر میں 54 سنچریاں اور 77 نصف سنچریاں سکور کیں۔ دباؤ میں اپنی شاندار کارکردگی کے لیے انھیں ’چیز ماسٹر‘ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

انڈیا کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے اب تک کوہلی اور روہت شرما کے مستقبل کے بارے میں کوئی واضح بات نہیں کی۔ آئی پی ایل 2026 کے آغاز سے پہلے گوتم گمبھیر نے انڈیا ٹوڈے کو دیے گئے انٹرویو میں کہا تھا کہ ’2027 کے ورلڈ کپ کی تیاری آئی پی ایل کے بعد شروع ہوگی۔ ہمیں ورلڈ کپ سے پہلے 25 سے 30 ون ڈے میچ کھیلنے ہیں۔‘ اُن کا کہنا تھا کہ ’جنوبی افریقہ میں کرکٹ کھیلنا آسان نہیں۔ ہم اپنا ٹیم کمبینیشن دیکھیں گے اور ان کھلاڑیوں کو تلاش کرنے کی کوشش کریں گے جو وہاں کے حالات میں بہتر کھیل سکتے ہیں۔ سلیکٹرز اور کوچ یہ کام کریں گے۔ آئی پی ایل 2026 ختم ہونے کے بعد ون ڈے ورلڈ کپ 2027 کے بارے میں ہماری تصویر واضح ہوگی۔‘

واضح رہے کہ کرکٹ ورلڈ کپ آئندہ سال اکتوبر اور نومبر میں جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا۔ کوہلی نے زور دے کر کہا کہ ’میرا نقطہ؟ نظر بالکل واضح ہے۔ اگر اس ماحول میں میری اہمیت ہے جس کا میں حصہ ہوں اور وہ ماحول بھی محسوس کرتا ہے کہ میں ٹیم کے لیے اچھا کر سکتا ہوں، تو میں وہاں رہوں گا۔ اگر مجھے یہ محسوس کروایا جائے کہ مجھے اپنی اہمیت ثابت کرنی ہے، تو میں اس جگہ پر نہیں رہوں گا۔‘ تاہم امکان ہے کہ وہ اگلی بار 14 جولائی سے 19 جولائی تک انگلینڈ کے خلاف ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں کھیلتے نظر آئیں گے۔

### ’جب تک ٹیم چاہے گی کھیلتا رہوں گے‘

کوہلی کا کہنا تھا کہ ’میں اپنی تیاری کے حوالے سے ایماندار ہوں، میں کھیل کو جس طرح اپناتا ہوں اس کے حوالے سے ایماندار ہوں۔ میں سر جھکا کر محنت کرتا ہوں۔ جب میں کھیلنے آتا ہوں تو میں کسی بھی دوسرے کھلاڑی جتنی یا اس سے زیادہ محنت کرتا ہوں۔‘ کوہلی کا کہنا تھا کہ ’میں اس بات کے لیے تیار رہتا ہوں کہ مجھے 50 اوورز فیلڈنگ کرنی ہوگی۔ اس طرح کام کرنے کے بعد بھی اگر مجھے اپنی قدر اور اہمیت ثابت کرنی پڑے، تو وہ جگہ میرے لیے نہیں۔‘

یاد رہے کہ اسی سال جنوری میں نیوزی لینڈ کے خلاف تین میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں وراٹ کوہلی انٹرنیشنل کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز بنے۔

### ’چیزوں کو مشکل مت بنائیں‘

کوہلی نے مزید کہا کہ ’مجھے کھیلنے میں خوشی ملتی ہے لیکن ایسے ماحول میں نہیں جہاں سلیکشن کے بعد بھی سوال اٹھائے جائیں۔‘ انھوں نے کہا کہ ’جس لمحے مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ لوگ میرے لیے چیزوں کو مشکل بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور اگر کوئی بات کر رہے ہیں تو یا تو وہ سیدھی بات کریں یا پھر خاموش رہیں اور مجھے کھیلنے دیں۔‘ ’اگر آپ کسی کام کی جگہ پر جائیں اور لوگ کہیں کہ انھیں آپ کی صلاحیت پر بھروسہ ہے اور ایک ہفتے بعد وہی لوگ آپ کے کام کرنے کے طریقے پر سوال اٹھانے لگیں، تو سوال اٹھتا ہے کہ کیوں؟‘ انھوں نے کہا یا تو پہلے دن ہی بتا دیں کہ میں اچھا نہیں ہوں یا میری ضرورت نہیں لیکن اگر آپ نے کہا ہے کہ میں اچھا ہوں اور آپ کچھ نہیں سوچ رہے تو پھر خاموش رہیں۔

## آئی ڈبلیو ایل 26-2025: ایسٹ بنگال دوسری بار انڈین ویمنز لیگ کی چیمپئن بن گئی

کولکتہ، 19 مئی (یو این آئی) کولکتہ کے تاریخی ایسٹ بنگال گراؤنڈ پر جشن کا سماں ہے، جہاں میزبان ٹیم ایسٹ بنگال ایف سی نے شری بھومی فٹ بال کلب کو 0-2 سے شکست دے کر دوسری بار انڈین ویمنز لیگ کی ٹرافی اپنے نام کرلی۔ ایسٹ بنگال نے ٹورنامنٹ کا اختتام ایک میچ قبل ہی اپنی برتری ثابت کر کے چیمپئن کے طور پر کیا۔ ایسٹ بنگال نے اپنے آخری میچ میں شری بھومی ایف سی کو آؤٹ کلاس کرتے ہوئے فتح سمیٹی۔ سابق چیمپئن گوکلم کیرالہ ایف سی کو نیتا فٹ بال اکیڈمی نے 1-1 کے ڈرا پر روک دیا۔ گڑھوال یونائیٹڈ نے سیسا فٹ بال اکیڈمی کو 1-3 سے ہرا کر خود کو ریلیگیشن (نچلے درجے میں جانے) سے بچالیا۔ بدقسمتی سے شری بھومی ایف سی اور سیسا فٹ بال اکیڈمی کی ٹیمیں اپنی ناقص کارکردگی کی وجہ سے اگلے سیزن میں آئی ڈبلیو ایل 2 (سیکنڈ ڈویژن) میں تنزلی کا شکار ہوگئی ہیں۔

## سلہٹ ٹیسٹ: مشفق الرحیم اور شان مسعود کے درمیان سخت الفاظ کا تبادلہ

سلہٹ، 19 مئی (یو این آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سلہٹ ٹیسٹ کے دوران دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں میں تناؤ دیکھنے میں آیا۔ تفصیلات کے مطابق جب بنگلہ دیش نے 6 وکٹوں پر 300 کا ہندسہ عبور کیا تو میدان میں دباؤ واضح طور پر بڑھتا دکھائی دیا۔ وکٹ کے حصول اور رنز بنانے کی تگ و دو کے دوران ماحول میں تلخی دیکھنے میں آئی۔ بنگلہ دیش کے تجربہ کار بیٹر مشفق الرحیم اور پاکستانی کپتان شان مسعود کے درمیان سخت الفاظ کا تبادلہ ہوا۔

امپائرز کو درمیان میں آنا پڑا تاہم اس مختصر تلخ کلامی نے میچ میں مزید سنسنی پیدا کردی۔ بنگلہ دیش کی مضبوط بیٹنگ جاری رہی جبکہ پاکستان کی جانب سے کپتانی اور فیلڈنگ میں سخت حکمت عملی اپنائی گئی۔

## فیفا ورلڈ کپ گولڈن بوٹ: فٹ بال کی تاریخ کے عظیم ترین گول اسکوررز پر ایک نظر

نئی دہلی، 19 مئی (یو این آئی) شمالی امریکہ میں منعقد ہونے والے 2026 فیفا ورلڈ کپ کا میلہ سجنے میں اب کچھ ہی دن باقی ہیں۔ 11 جون سے شروع ہونے والے اس عالمی معرکے میں جہاں ٹیمیں ٹرافی کے لیے جان لڑائیں گی، وہیں دنیا کے بہترین اسٹرائیکرز کی نظریں انفرادی طور پر معتبر ترین اعزاز ’گولڈن بوٹ‘ پر مرکوز ہوں گی۔ فرانس کے اسٹار کھلاڑی کیلیان ایمباپے کو اس بار بھی فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے، جو مسلسل دوسری بار یہ اعزاز اپنے نام کرنے کی کوشش کریں گے۔

گولڈن بوٹ کے فاتحین: ایک تاریخی سفر (1930 تا 2022)

ورلڈ کپ کی تاریخ ایسے ناموں سے بھری پڑی ہے جنھوں نے اپنے گولز کی بدولت اپنی ٹیموں کو بلندیوں تک پہنچایا۔ ذیل میں ان کھلاڑیوں کی فہرست دی گئی ہے جنھوں نے مختلف ٹورنامنٹس میں سب سے زیادہ گول اسکور کیے:

ورلڈ کپ گولڈن بوٹ جیتنے والے کھلاڑی

1930: گیلرمو اسٹیبلے (ارجنٹینا) - 8 گول
1934: اولڈرچ نیجد لی (چیکوسلواکیہ) - 5 گول
1938: لیونائیڈس (برازیل) - 7 گول
1950: اڈیمیر (برازیل) - 8 گول
1954: شاندور کوچش (ہنگری) - 11 گول
1958: جسٹ فونٹین (فرانس) - 13 گول
1962: فلوریان البرٹ، ویلنٹین ایوانوف، گیرینشا، واوا، لیونیل سانچیز، درازان یرکووچ - ہر ایک کے 4 گول

1966: یوسیبیو (پرتگال) - 9 گول
1970: گیرڈ مولر (جرمنی) - 10 گول
1974: گریگورز لاٹو (پولینڈ) - 7 گول
1978: ماریو کیمپیس (ارجنٹینا) - 6 گول
1982: پاؤلو روسی (اٹلی) - 6 گول
1986: گیری لائنیکر (انگلینڈ) - 6 گول
1990: سالواتورے شلاچی (اٹلی) - 6 گول
1994: اولیگ سالنکو، ہرسٹو اسٹوئچکوف 6، 6 گول
1998: ڈاور شوکر (کروشیا) - 6 گول
2002: رونالڈو (برازیل) - 8 گول
2006: میروسلاو کلوزے (جرمنی) - 5 گول
2010: تھامس مولر (جرمنی) - 5 گول
2014: خامیس روڈریگیز (کولمبیا) - 6 گول
2018: ہیری کین (انگلینڈ) - 6 گول
2022: کیلیان ایمباپے (فرانس) - 8 گول

☆☆☆

## آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ ٹورنامنٹ 12 جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع ہوگا

لندن، 19 مئی (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ ٹورنامنٹ 12 جون سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع ہوگا۔ ویمنز ٹی 20 ٹورنامنٹ میں 12 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ انگلینڈ میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے لیے ٹیموں نے مختلف طریقوں سے کوالیفائی کیا ہے۔ انگلینڈ نے میزبان ہونے کی حیثیت سے براہ راست جگہ حاصل کی، جبکہ آسٹریلیا، ہندوستان، جنوبی افریقہ، ویسٹ انڈیز اور دفاعی چیمپئن نیوزی لینڈ نے 2024 کے گزشتہ ایڈیشن میں عمدہ کارکردگی کی بنیاد پر کوالیفائی کیا۔ سری لنکا اور پاکستان نے عالمی رینکنگ کے ذریعے ایونٹ میں رسائی حاصل کی۔ باقی چار نشستوں کے لیے آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کوالیفائر نیپال میں 18 جنوری سے یکم فروری تک کھیلا گیا۔ بنگلہ دیش نے پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے شاندار انداز میں ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ بنگلہ دیش کی کھلاڑی سوبھانا موسٹری نے 262 رنز بنا کر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا اعزاز اپنے نام کیا۔ نیدرلینڈز نے پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ انہوں نے امریکا کے خلاف 21 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ بھی کوالیفائر سے آگے آنے والی دیگر دو ٹیمیں ہیں۔ آئرلینڈ کی کپتان گیبی لوئس نے سب سے زیادہ 276 رنز بنائے جبکہ آرلین کیلی نے 13 وکٹیں حاصل کیں۔ اسکاٹ لینڈ کی کیتھرین برائس نے 12 وکٹیں لے کر اپنی ٹیم کو ایونٹ تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ آئرلینڈ کی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں پانچویں شرکت ہوگی جبکہ اسکاٹ لینڈ دوسری بار ایونٹ میں حصہ لے گا۔ ٹورنامنٹ میں 12 ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ ون میں آسٹریلیا، بنگلہ دیش، بھارت، نیدرلینڈز، پاکستان اور جنوبی افریقہ، گروپ ٹو میں میزبان انگلینڈ، آئرلینڈ، نیوزی لینڈ، اسکاٹ لینڈ، سری لنکا اور ویسٹ انڈیز شامل ہوں گے۔

## ایشین گیمز 2026: ہندوستانی تیراندازی ٹیم کا اعلان؛ دھیرج، انکیتا اور جیوتی شامل، دیپکا باہر

سونی پت (ہریانہ)، 19 مئی (یو این آئی) جاپان کے شہر آچی ناگویا میں 19 ستمبر سے شروع ہونے والے ایشین گیمز 2026 کے لیے ہندوستانی تیراندازی (آرچری) ٹیم کا حتمی انتخاب کرلیا گیا ہے۔ ہریانہ کے شہر سونی پت میں منعقدہ ٹرائلز کے بعد 12 رکنی ٹیم کا اعلان کیا گیا، جس میں کئی بڑے نام جگہ بنانے میں کامیاب رہے جبکہ کچھ نامور کھلاڑی باہر ہوگئے۔ ٹیم کے انتخاب میں سب سے بڑی خبر اولمپین دیپکا کماری اور ان کے شوہر اتانو داس کا باہر ہونا ہے۔ دونوں کھلاڑی ٹرائلز میں چوتھی پوزیشن پر رہے اور کٹ میں جگہ نہ بنا سکے۔ مردوں کی ٹیم کی قیادت اولمپین دھیرج بوما دیورا کریں گے۔ ان کے ساتھ نیرج چوہان اور یشدیپ بھوگے شامل ہیں۔ خواتین کی ٹیم میں شنگھائی ورلڈ کپ میں چین کو ہرا کر گولڈ میڈل جیتنے والی جوڑی انکیتا بھکت اور کم موہو ٹیم کا حصہ ہیں، جبکہ کیرتی شرما تیسری کھلاڑی کے طور پر منتخب ہوئی ہیں۔ خواتین کی کمپاؤنڈ ٹیم کی کمان عالمی نمبر 3 جیوتی سریکھا ونیم کے ہاتھوں میں ہوگی، جنہوں نے پچھلے ایشین گیمز میں تین گولڈ میڈل جیت کر تاریخ رقم کی تھی۔ دفاعی چیمپئن اوجس دیوتالے ٹرائلز میں پانچویں نمبر پر آنے کی وجہ سے ٹیم میں جگہ کھو بیٹھے ہیں۔ منتخب ہونے والی یہ ٹیم ایشین گیمز سے قبل اپنی تیاریوں کو جانچنے کے لیے ورلڈ کپ اسٹیج 3 (ترکیہ، جون) اور اسٹیج 4 (اسپین، جولائی) میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کرے گی۔ ہندوستان نے 2023 کے ایشین گیمز میں مجموعی طور پر 9 تمغے جیتے تھے۔ اس بار دیپکا کماری اور اوجس دیوتالے جیسے بڑے ناموں کی عدم موجودگی میں نوجوان کھلاڑیوں پر دباؤ ہوگا کہ وہ ہندوستان کی بالادستی کو برقرار رکھیں۔

## ہندوستان بمقابلہ افغانستان: جسپریت بمراہ کو آرام، کے ایل راہل ٹیسٹ ٹیم کے نائب کپتان مقرر

ممبئی، 19 مئی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ بورڈ نے افغانستان کے خلاف آئندہ ہوم سیریز کے لیے ہندوستانی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ ورک لوڈ مینجمنٹ کے تحت فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو واحد ٹیسٹ اور تین ون ڈے میچوں کی سیریز سے آرام دیا گیا ہے۔ ٹیسٹ ٹیم میں کے ایل راہل کو رشبھ پنت کی جگہ نائب کپتان کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جبکہ شبھمن گل دونوں فارمیٹس میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ واحد ٹیسٹ 6 جون سے نیو چنڈی گڑھ میں شروع ہوگا۔ پہلا ون ڈے 14 جون (دھرم شالہ)، دوسرا 17 جون (لکھنؤ) اور تیسرا 20 جون (چنئی) کو کھیلا جائے گا۔ یاد رہے کہ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلا گیا ہے، جو 2018 میں بنگلورو میں منعقد ہوا تھا۔ اس مقابلے میں ہندوستان نے افغانستان کو ایک اننگز اور 262 رنز سے شکست دی تھی۔ جنوبی افریقہ کے ہاتھوں پچھلے سال نومبر میں شکست کے بعد ہندوستان اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلے گا۔ اس بار ٹیم میں کئی بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ جسپریت بمراہ کے ساتھ ساتھ رویندر جڈیجہ، اکشر پٹیل اور آکاش دیپ کو ٹیسٹ ٹیم میں جگہ نہیں ملی۔ اسپن آل راؤنڈر مانو ستھار، فاسٹ بولر گرنور برار اور بائیں ہاتھ کے اسپنر ہرش دوبے کو پہلی بار ٹیسٹ اسکواڈ میں طلب کیا گیا ہے۔

ہندوستانی ٹیسٹ اسکواڈ شبھمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل (نائب کپتان)، سائی سدرشن، رشبھ پنت، دیودت پڈیکل، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، مانو ستھار، گرنور برار، ہرش دوبے اور دھرو جریل۔

ہندوستانی ون ڈے اسکواڈ شبھمن گل (کپتان)، روہت شرما، وراٹ کوہلی، شریاس ایر (نائب کپتان)، کے ایل راہل، ایشان کشن، ہاردک پانڈیا، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، ارشدیپ سنگھ، پرسدھ کرشنا، پرنس یادو، گرنور برار اور ہرش دوبے۔

## 1982 ایشین گیمز کے کیمپ دہلی سے پوری انڈین فٹ بال ٹیم کیوں بھاگ کھڑی ہوئی تھی؟

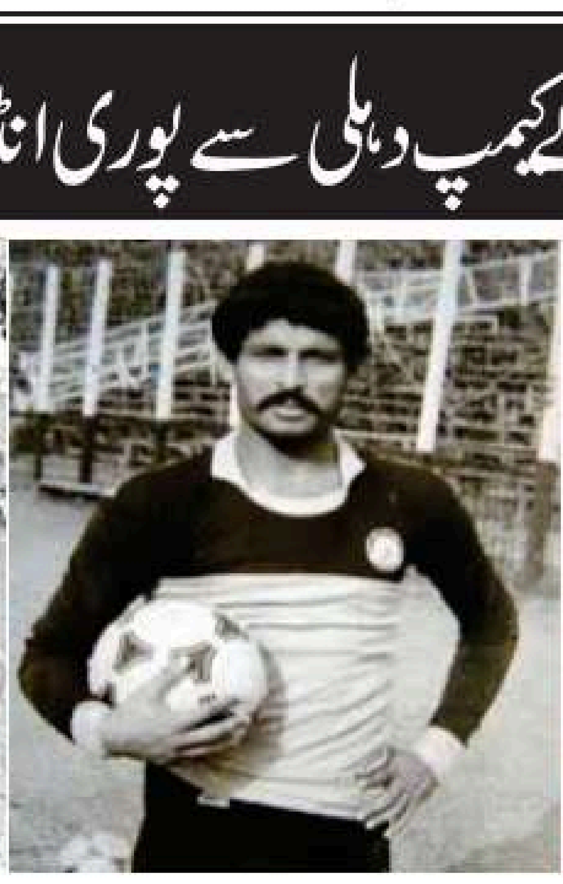

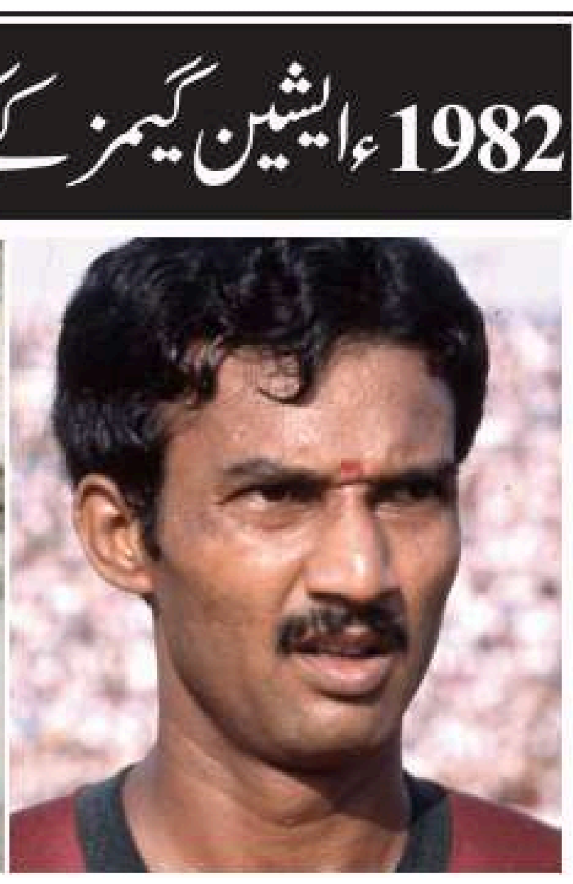

کولکاتا، 19 مئی: انڈین فٹ بال کے چیف کوچ خالد جمیل نے لندن میں ہونے والے یونٹی کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے لئے 32 کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کیا ہے جن کا تعلق موہن بگان سپر جائنٹ، ایمامی ایسٹ بنگال، ایف سی گوا، ممبئی سٹی ایف سی، کیرالا بلاسٹر، پنجاب ایف سی، بنگلورو ایف سی، چنئین ایف سی میں کھیلتے ہیں۔ خالد جمیل کو یقین ہے کہ جن کھلاڑیوں کی تیاری کیمپ میں شرکت کی نشاندہی کی گئی وہ کھلاڑی تیاری کیمپ میں ضرور شامل ہوں گے لیکن انہیں خدشہ ہے کہ موہن بگان اور ایسٹ بنگال کے عہدہ داران اپنے کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے کے معاملے میں آنا کانی کریں گے اور یہ اس وقت کا معاملہ نہیں ہے بلکہ اگر دیکھا جائے تو کلبوں کی خودسری اور کلبوں کے عہدہ داروں کی وجہ سے اکثر و بیشتر کلبوں کے بیشتر اسٹار کھلاڑی شریک نہیں ہو پاتے جب ان پر کلب کے عہدہ داران چڑھ بیٹھتے ہیں کہ ہم نے تمہیں لاکھوں میں خریدا ہے ہم یونہی تمہیں انڈین ٹیم کی نمائندگی کرنے نہیں دیں گے۔

واضح رہے کہ 1982 میں دہلی میں ایشین گیمز کے لئے انڈین فٹ بال ٹیموں کے اسٹار کھلاڑیوں کا انتخاب عمل میں آیا تھا جب گول کیپر بھاسکر گنگولی کو کپتان بنایا گیا تھا اور دیگر کھلاڑیوں میں دلیپ پالت، کاجل ڈھالی، کامتن دتہ (شیواجی بنرجی- گول کیپر) پرسنتا بنرجی، گوتم دتہ، پرسون بنرجی، بدیش بوس، مانش بھٹا چاریہ، کرشانو ڈے، کارتک سیٹھ، بسواجیت بھٹا چاریہ، الگا ناتھن، تمموئے بوس (گول کیپر)، سبرتو بھٹا چاریہ جیسے اسٹار کھلاڑیوں کو چیف کوچ پی کے بنرجی کی نگرانی میں دیا گیا تھا جب کہ دوسری طرف کلکتہ فٹ بال لیگ کے کھیل جاری تھے اور اس زمانے میں کلکتہ فٹ بال لیگ کی بڑی اہمیت ہوا کرتی تھی اور چوں کہ لیگ کے درمیان ان کھلاڑیوں کو تیاری کیمپ میں طلب کرلیا گیا تھا۔ پی کے بنرجی نے اپنے نائب ارون گھوش کی نگرانی میں دے کر دہلی سے کولکاتا واپس ہوئے تھے جب دوسری طرف پورے 21 کھلاڑی کیمپ سے رسی تڑا کر بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔

اس مرتبہ تو خیر معاملہ وہاں تک نہیں پہنچے گا۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کے صدر اس وقت مرکزی وزیر پریہ رنجن داس منشی تھے انہوں نے دوسرے دن تمام کھلاڑیوں کو واپس کیمپ میں جانے کے لئے کہا، ہونا تو یہی چاہیے تھا تمام کھلاڑیوں پر پابندی لگا کر معطل کرنا تھا لیکن ایسا نہیں کیا گیا اور یہی انڈین فٹ بال کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔ 21 کھلاڑی تو بھاگ گئے تھے صرف بسواجیت بھٹا چاریہ تنہا کیمپ میں رہ گئے تھے۔

## اُجین پولیس کے کانسٹیبل نے ورلڈز ماسٹرز پاور گیمز میں جیتے چار سونے کے تمغے

اُجین، 19 مئی (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے اُجین پولیس محکمے میں تعینات کانسٹیبل سودان سنگھ چوہان نے ورلڈز ماسٹرز پاور گیمز 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کل چار سونے کے تمغے حاصل کیے ہیں۔ پولیس ذرائع کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق کانسٹیبل سودان سنگھ چوہان آج اپنے جیتے ہوئے سونے کے تمغوں کے ساتھ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے دفتر پہنچے۔ انہوں نے بین الاقوامی پاور لفٹنگ مقابلے میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ملک کا نام روشن کیا۔ ریلیز میں بتایا گیا کہ اُجین پولیس کے کانسٹیبل نمبر 700 سودان سنگھ چوہان نے مقابلے کے مختلف مقابلوں میں حصہ لے کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور کل چار سونے کے تمغے اپنے نام کیے۔ واضح رہے کہ ماسٹرز گیمز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام 'ورلڈز ماسٹرز پاور گیمز 2026' مقابلے کا انعقاد 13 سے 16 مئی تک گوا کے مڈگاؤں میں کیا گیا تھا۔ اس بین الاقوامی مقابلے میں مختلف ممالک کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 20th May 2026
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۰ مئی ۲۰۲۶ء

# سلہٹ ٹیسٹ: بنگلہ دیش فتح کے نزدیک، پاکستان کو جیت کیلئے 121 رنز درکار

19 مئی: دوسرے ٹیسٹ میچ میں بنگلا دیش کی پاکستان کے خلاف پوزیشن مظبوط ہوگئی ہے۔ سلہٹ میں کھیلے جا رہے میچ کے چوتھے روز کھیل کے اختتام پر پاکستان نے 7 وکٹوں کے نقصان پر 316 رنز بنالیے ہیں۔ محمد رضوان 75 اور ساجد خان 8 رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں جبکہ پاکستان کو تاریخی جیت کے لیے مزید 121 رنز درکار ہیں۔

پاکستان کی جانب سے کپتان شان مسعود اور سلمان آغا 71، 71، بابر اعظم 47، اذان اویس 21، عبداللہ فضل اور سعود شکیل 6، 6 جبکہ حسن علی بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ بنگلا دیش کی جانب سے تیج الاسلام نے 4، ناہید رانا نے 2 اور مہدی حسن میراز نے ایک وکٹ حاصل کی۔ گزشتہ روز بنگلا دیشی ٹیم اپنی دوسری اننگز میں 390 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی تھی اور پاکستان کو جیت کے لیے 437 رنز کا بڑا ہدف دیا تھا۔ یاد رہے کہ پاکستان نے ٹاس جیت کر بنگلا دیش کو پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت دی تھی۔ بنگلا دیش نے اپنی پہلی اننگز میں 278 رنز بنائے تھے جس کے جواب میں پاکستان ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 232 رنز بنا سکی تھی۔

# آئی پی ایل 2026 دلچسپ مرحلہ میں داخل، 'پلے آف' کی ایک جگہ کیلئے 5 ٹیمیں دعویدار

19 مئی: 'آئی پی ایل 2026' کا لیگ مرحلہ اب سنسنی خیز اور دلچسپ موڑ پر پہنچ چکا ہے۔ 3 ٹیمیں سنرائزرس حیدرآباد (ایس آر ایچ)، گجرات ٹائٹنس (گجرات ٹائٹنس) اور رائل چیلنجرس بنگلورو (آر سی بی) پلے آف کا ٹکٹ پکا کر چکی ہیں۔ لیکن چوتھی اور آخری جگہ کے لیے زبردست گھمسان مچا ہوا ہے، جہاں 5 ٹیمیں اب بھی دوڑ میں بنی ہوئی ہیں۔

پنجاب کنگس، راجستھان رائلس، چنئی سپر کنگس، دہلی کیپٹلس اور کولکاتا نائٹ رائیڈرس۔۔ ان پانچوں کی امیدیں اپنی جیت کے ساتھ ساتھ دیگر ٹیموں کی کارکردگی پر بھی مرکوز ہیں۔ اب ہر میچ صرف مقابلہ نہیں بلکہ 'کرو یا مرو' کی جنگ بن چکا ہے۔ ان پانچوں ٹیموں میں سب سے اچھی پوزیشن میں فی الحال پنجاب کنگس ہے، جو 13 میچوں میں 13 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے مقام پر موجود ہے۔ ان کا آخری مقابلہ پہلے ہی ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکی لکھنؤ سپر جائنٹس سے ہے۔ اگر پنجاب یہ میچ جیت لیتی ہے تو اس کے 15 پوائنٹس ہو جائیں گے اور پھر صرف راجستھان رائلس ہی انہیں پیچھے چھوڑ سکتی ہے۔ یہاں راجستھان کی کہانی سب سے زیادہ دلچسپ ہے۔ ٹیم کے پاس اب بھی 2 میچ باقی ہیں اور پلے آف میں پہنچنے کا راستہ پوری طرح اس کے اپنے ہاتھ میں ہے۔ اگر راجستھان اپنے دونوں مقابلے، جو کہ لکھنؤ اور ممبئی انڈینس سے ہیں، جیت لیتی ہے تو وہ سیدھے پلے آف میں پہنچ جائے گی۔ لیکن ایک بھی شکست اس کے لیے مشکلات بڑھا سکتی ہے۔

چنئی سپر کنگس کی راہ اب نہایت مشکل ہو چکی ہے۔ 13 میچوں میں 12 پوائنٹس رکھنے والی اس ٹیم کو اپنا آخری مقابلہ گجرات ٹائٹنس کے خلاف ہر حال میں جیتنا ہوگا۔ اس کے ساتھ اس ٹیم کو یہ دعا بھی کرنی ہوگی کہ پنجاب کنگس اپنا آخری میچ ہار جائے۔ اتنا ہی نہیں، راجستھان کو اپنے دو میچوں میں سے صرف ایک جیتنا ہوگا تا کہ معاملہ نیٹ رن ریٹ تک پہنچے۔ یعنی چنئی اب صرف اپنی کارکردگی پر نہیں بلکہ دوسری ٹیموں کے نتائج پر بھی منحصر ہے۔

دہلی کیپٹلس کی امیدیں بھی حساب کتاب کے سہارے زندہ ہیں۔ دہلی کو پہلے پنجاب کنگس کی شکست چاہیے۔ پھر راجستھان کو اپنے دونوں میچ گنوانے ہوں گے اور گجرات کو چنئی کو ہرانا ہوگا۔ اگر یہ تمام نتائج ان کے حق میں جاتے ہیں تو دہلی کو صرف کولکاتا کے خلاف جیت درج کرنی ہوگی۔ یہ مشکل ضرور ہے، لیکن ناممکن نہیں۔

کولکاتا نائٹ رائیڈرس کی امیدیں بھی 'اگر مگر' والی حالت میں پھنسی ہے۔ ان کی پہلی امید پنجاب کی شکست پر ٹکی ہے۔ اگر پنجاب جیت جاتی ہے تو پھر کولکاتا کو نیٹ رن ریٹ کے سہارے لڑائی لڑنی پڑے گی۔ اس کے لیے انہیں ممبئی انڈینس اور دہلی کیپٹلس دونوں کو شکست دینی ہوگی۔ ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ راجستھان صرف ایک ہی میچ جیت سکے۔

اس پورے ڈرامے کے درمیان پیر کی رات چیپک میں سنرائزرس حیدرآباد نے بڑا پیغام دیا۔ ٹیم نے چنئی سپر کنگس کو 5 وکٹ سے شکست دے کر پلے آف کا ٹکٹ حاصل کر لیا۔ اس جیت کے ہیرو ایشان کشن رہے، جنہوں نے 47 گیندوں پر 70 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی۔ ان کی بلے بازی میں 7 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے۔ وہیں ہینرک کلاسن نے 47 رن بنا کر ان کا بہترین ساتھ دیا۔ اس سے پہلے کپتان پیٹ کمنس نے خطرناک گیند بازی کرتے ہوئے 28 رن دے کر 3 وکٹ لیے۔ ان کے ساتھ ساتھ ثاقب حسین نے بھی 2 اہم وکٹ لے کر چنئی کو 180 رنوں تک محدود رکھا۔

میچ کے بعد کمنس نے پلے آف کو لے کر ٹیم کے اعتماد کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم نے خود کو بہترین پوزیشن میں پہنچا دیا ہے اور اب اصل جنگ شروع ہوگی۔ کمنس نے خاص طور پر ایشان کشن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ٹیم کو سنبھالنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا اور وہ زیادہ تعریف کے مستحق ہیں۔ بہر حال، اب آئی پی ایل 2026 کا آخری لیگ ہفتہ کسی تھرلر فلم سے کم نہیں ہونے والا۔ ہر گیند، ہر رن اور ہر نیٹ رن ریٹ پلے آف کی تصویر بدل سکتا ہے۔

# برازیل کے فیفا ورلڈ کپ اسکواڈ میں نیمار کی شمولیت پر شائقین کا جشن

ریو ڈی جنیرو 19 مئی (یو این آئی) برازیل کے اسٹار فٹبالر نیمار کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے 26 رکنی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ نئے ہیڈ کوچ کارلو اینسیلوٹی نے ریو ڈی جنیرو میں ایک تقریب کے دوران ٹیم کا اعلان کیا، جہاں نیمار کا نام سامنے آتے ہی شائقین نے بھرپور خوشی کا اظہار کیا اور جشن منایا۔ ایک وائرل ویڈیو میں سابق برازیلی فٹبال اسٹار مارسیلو بھی نیمار کی اسکواڈ میں شمولیت پر خوشی سے جھومتے نظر آئے۔ 34 سالہ نیمار اس وقت برازیلی کلب سانتوس کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ وہ برازیل کے لیے 128 میچز میں 79 گول اسکور کر کے ملک کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں۔ تاہم انجریز کے باعث وہ 2023 کے بعد پہلی مرتبہ قومی ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں۔ اس اسکواڈ میں شامل ہونے کے بعد نیمار اپنے کیریئر کا چوتھا ورلڈ کپ کھیلیں گے۔ اس سے قبل وہ 2014، 2018 اور 2022 کے عالمی کپ میں بھی برازیل کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ کارلو اینسیلوٹی نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران نیمار کی فٹنس اور فارم کا مسلسل جائزہ لیا گیا اور اب وہ بہتر جسمانی حالت میں نظر آ رہے ہیں۔ اسکواڈ میں ایلیسن بیکر، کیسمیرو، برونو گیمرائس اور ونیشیس جونیئر سمیت کئی اہم کھلاڑی شامل ہیں، جبکہ جاؤ پیڈرو ٹیم میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔

# میں ہیرو بننا نہیں، میچ جتوانا چاہتا تھا: ایشان کشن نے اپنی حکمت عملی سے پردہ اٹھا دیا

چنئی، 19 مئی (یو این آئی) سن رائزرز حیدرآباد کے اسٹار بلے باز ایشان کشن نے چنئی سپر کنگز کے خلاف ایک مشکل وکٹ پر اپنی شاندار اننگز کے حوالے سے اہم انکشافات کیے ہیں۔ ایشان کشن نے اعتراف کیا کہ چنئی کی دھیمی پچ پر 181 رنز کا تعاقب کرنا ایک کٹھن چیلنج تھا، جہاں گیند بلے پر رک کر آ رہی تھی۔ ایشان کشن نے پوسٹ میچ پریزنٹیشن میں بتایا کہ جب وہ پہلی اننگز میں وکٹ کیپنگ کر رہے تھے، تبھی انہیں پچ کے موڈ کا اندازہ ہو گیا تھا۔ چنئی کے اسکور کو 180 تک محدود کرنے میں حیدرآباد کے فاسٹ بولرز کی '39 سلو ور گیندوں' کا بڑا ہاتھ تھا، جس سے کشن سمجھ گئے تھے کہ اسپنرز اور کٹرز کھیلنا آسان نہیں ہوگا۔

Engagement bride Makeup
by the students of
Erum Seraj
(International Makeup Artist)
& winner of Gold Medal from
Indonesia & Thailand

Erum Makeup Academy
+91 9123092318

# ایران کی فٹ بال ٹیم ترکی پہنچ گئی، فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کا اہم مرحلہ شروع

انطالیہ، 19 مئی (یو این آئی) ایرانی فٹ بال ٹیم 2026ء کے فیفا ورلڈ کپ کی تیاریوں اور امریکی ویزا درخواستوں کی تکمیل کے لیے جنوبی ترکی کے شہر انطالیہ پہنچ گئی ہے تاہم ٹیم کی آئندہ ٹورنامنٹ میں شرکت سے متعلق غیر یقینی صورتِ حال اب بھی برقرار ہے۔ ٹیم کے کھلاڑی اور ان کا عملہ انطالیہ ایئرپورٹ سے مقامی وقت کے مطابق تقریباً شام 4 بجے کے قریب باہر نکلتے ہوئے دیکھے گئے۔ ٹیم یہاں تربیتی کیمپ کے دوران اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دے گی۔ ایران کی ٹیم، جو 'ٹیم ملی' کے نام سے جانی جاتی ہے، اس دوران گیمبیا کے خلاف ایک دوستانہ میچ بھی کھیلے گی۔ 30 کھلاڑیوں پر مشتمل ابتدائی اسکواڈ کو کیمپ کے بعد کم کر کے 26 کھلاڑیوں تک محدود کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق ایران کی ٹیم کو ورلڈ کپ میں اپنے تمام گروپ میچز امریکا میں کھیلنے ہیں، تاہم حالیہ کشیدگی اور سفری پابندیوں کے باعث ٹیم کی شرکت پر سوالات برقرار ہیں۔

ایران اور فیفا حکام کے مطابق ٹیم کے ویزا درخواستوں کا عمل ترکی میں مکمل کیا جا رہا ہے۔ غیر یقینی صورتِ حال اس وقت مزید بڑھ گئی جب ایرانی فٹ بال فیڈریشن کے صدر کو کینیڈا میں فیفا اجلاس میں شرکت سے روک دیا گیا، جس کی وجہ ان کے مبینہ روابط ایرانی انقلابی گارڈز سے بتائے گئے، جنہیں امریکا اور کینیڈا دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔

دوسری جانب فیفا اور ایرانی فٹ بال حکام نے اس معاملے پر اعتماد ظاہر کیا ہے کہ ایران کی ورلڈ کپ میں شرکت ممکن ہو سکے گی تاہم ٹیم نے امریکا کے بجائے اپنے میچز میکسیکو منتقل کرنے کی درخواست بھی کی تھی، جسے فیفا نے مسترد کر دیا۔ فیفا کے مطابق تمام میچز طے شدہ وینیوز پر ہی ہوں گے، جب کہ ایران کی ٹیم جون کے اوائل میں امریکا کے شہر ٹکسن میں اپنے بیس کیمپ منتقل ہوگی۔ ایران اپنا پہلا گروپ میچ 15 جون کو نیوزی لینڈ کے خلاف لاس اینجلس میں کھیلے گا۔ خیال رہے کہ امریکا، کینیڈا اور میکسیکو مشترکہ طور پر 2026ء کا فیفا ورلڈ کپ منعقد کر رہے ہیں۔

حالیہ سیاسی کشیدگی اور سیکیورٹی خدشات کے باعث بعض ٹیموں کی شرکت اور ویزا عمل غیر معمولی پیچیدگیوں کا شکار ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804